الشرف الواضح

شرح اردو

النحو الواضح

ابتدائیہ

جلد اول

مصنف: علی الجارم و مصطفیٰ امین

مترجم: ابو حمزہ محمد شریف

MAKTABA-E-REHMANIA

اَلشَّرفُ الْوَاضِح

شرح اُردو

اَلنَّحْوُ الوَاضِح

جلد اوّل

مُصنّف: علی الجارم و مصطفیٰ امین

مُترجم: ابُو حمزہ مُحمّد شریف

مکتبۂ رحمانیۂ

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بسم الله الرحمن الرحيم

مکتبہ رحمانیہ

نام کتاب: ---------------------- الشرف الواضح شرح اردو النحو الواضح

مصنف: ---------------------- علی الجارم و مصطفیٰ امین

ناشر: ---------------------- مکتبہ رحمانیہ

مطبع: ---------------------- لعل ستار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کرسکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست

اَلْجُمْلَۃُ الْمُفِیْدَۃُ (جملہ مفیدہ کا بیان)	۵
اَجْزَاءُ الْجُمْلَۃِ (جملے کے اجزاء)	۱۲
تَقْسِیْمُ الْفِعْلِ بِاِعْتِبَارِ زَمَنِہٖ (فعل کی تقسیم اس کے زمانے کے اعتبار سے)	۲۶
اَلْفِعْلُ الْمَاضِی	۲۶
فعل ماضی	۲۶
(۲) اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ (فعل مضارع کا بیان)	۲۷
(۳) فِعْلُ الْاَمْرِ (فعل امر کا بیان)	۲۹
اَلْفَاعِلُ (فاعل کا بیان)	۴۰
اَلْمَفْعُوْلُ بِہٖ (مفعول بہ کا بیان)	۴۶
اَلْمُوَازَنَۃُ بَیْنَ الْفَاعِلِ وَالْمَفْعُوْلِ بِہٖ (فاعل اور مفعول بہ کے درمیان موازنہ)	۵۳
اَلْمُبْتَدَاءُ وَالْخَبَرُ (مبتداء اور خبر کا بیان)	۵۵

اَلْجُمْلَةُ الْفِعْلِيَّةُ (جملہ فعلیہ کا بیان)	۶۲
اَلْجُمْلَةُ الْاِسْمِيَّةُ (جملہ اسمیہ کا بیان)	۲۸
نَصْبُ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ (فعل مضارع کے نصب کا بیان)	۷۴
جَزْمُ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ (فعل مضارع کے جزم کا بیان)	۸۴
رَفْعُ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ (فعل مضارع کے رفع کا بیان)	۹۵
كَانَ وَاَخَوَاتُهَا (کان اور اس کے اخوات یعنی افعالِ ناقصہ کا بیان)	۱۰۲
اِنَّ وَاَخَوَاتُهَا (ان اور اُس کے اخوات کا بیان)	۱۱۵
جَرُّ الْاِسْمِ (اسم کے جر کا بیان)	۱۲۶
اَلنَّعْتُ (صفت کا بیان)	۱۳۴
اَلثَّوْرُ (بیل)	۱۴۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجُمْلَةُ الْمُفِيْدَةُ (جملہ مفیدہ کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	اَلْبُسْتَانُ جَمِيْلٌ	باغ خوبصورت ہے۔
(۲)	اَلشَّمْسُ طَالِعَةٌ	سورج نکلنے والا ہے۔
(۳)	شَمَّ عَلِيٌّ وَرْدَةً	علی نے گلاب کا پھول سونگھا۔
(۴)	قَطَفَ مُحَمَّدٌ زَهْرَةً	محمد نے پھول توڑا۔
(۵)	يَعِيْشُ السَّمَكُ فِي الْمَاءِ	مچھلی پانی میں زندگی گذارتی ہے۔
(۶)	يَكْثُرُ النَّخِيْلُ فِيْ مِصْرَ	مصر میں کھجور کے درخت کثرت سے ہیں۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اِذَا تَأَمَّلْنَا التَّرْكِيْبَ الْاَوَّلَ وَجَدْنَاهُ يَتَرَكَّبُ مِنْ كَلِمَتَيْنِ" اِحْدَاهُمَا "اَلْبُسْتَانُ" وَالثَّانِيَةُ "جَمِيْلٌ" فَاِذَا اَخَذْنَا الْكَلِمَةَ الْاُوْلٰى وَحْدَهَا وَ هِيَ "اَلْبُسْتَانُ" لَمْ نَفْهَمْ اِلَّا مَعْنًى مُفْرَدًا لَا يَكْفِيْ لِلتَّخَاطُبِ۔ وَ كَذٰلِكَ الْحَالُ اِذَا اَخَذْنَا الْكَلِمَةَ الثَّانِيَةَ وَحْدَهَا وَ هِيَ "جَمِيْلٌ" وَ لٰكِنَّا اِذَا ضَمَمْنَا اِحْدَى الْكَلِمَتَيْنِ اِلَى الْاُخْرٰى عَلَى النَّحْوِ الَّذِيْ فِي التَّرْكِيْبِ۔ وَ قُلْنَا "اَلْبُسْتَانُ جَمِيْلٌ" فَهِمْنَا مَعْنًى كَامِلًا، وَاسْتَفَدْنَا فَائِدَةً تَامَّةً۔ وَ هِيَ اِتِّصَافُ الْبُسْتَانِ بِالْجَمَالِ، وَ كَذٰلِكَ يُسَمّٰى هٰذَا التَّرْكِيْبُ جُمْلَةً مُفِيْدَةً۔ وَ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنَ الْكَلِمَتَيْنِ تَعُدُّ جُزْءًا مِنْ هٰذِهِ الْجُمْلَةِ وَ هٰكَذَا يُقَالُ فِي الْاَمْثِلَةِ الْبَاقِيَةِ وَ بِهٰذَا نَرَى اَنَّ الْكَلِمَةَ وَحْدَهَا لَا تَكْفِيْ فِي التَّخَاطُبِ، وَ اَنَّهُ لَابُدَّ مِنْ كَلِمَتَيْنِ فَاَكْثَرَ حَتّٰى

يَسْتَفِيْدَ الْإِنْسَانُ فَائِدَةً تَامَّةً۔ وَ اَمَّا نَحْوُ: قُمْ، اِجْلِسْ، تَكَلَّمْ مِمَّا ظَاهِرُهٗ اَنَّهٗ كَلِمَةٌ وَاحِدَةٌ كَافِيَةٌ فِيْ التَخاطُبِ۔ فَلَيْسَ فِي الْحَقِيْقَةِ بِكَلِمَةٍ وَاحِدَةٍ۔ وَ اِنَّمَا هُوَ جُمْلَةٌ مَرَكَّبَةٌ مِنْ كَلِمَتَيْنِ اِحْدَاهُمَا مَلْفُوْظَةٌ وَ هِيَ "قُمْ" مثلاً وَالْاُخْرٰى غَيْرُ مَلْفُوْظَةٍ وَ هِيَ اَنْتَ الَّتِى يَفْهَمُهَا السَّامِعُ مِنَ الْكَلَامِ وَاِنْ لَمْ يُنْطَقْ بِهَا۔

جب ہم پہلی ترکیب میں غور وخوض کرتے ہیں تو اس کو دوکلموں سے مرکب پاتے ہیں۔ ان دونوں میں سے ایک اَلْبُسْتَانُ (باغ) اور دوسرا جَمِيْلٌ (خوبصورت) ہے تو جب ہم تنہا پہلے کلمے کو لیتے ہیں وہ البستان (باغ) ہے تو ہم ایسا مفرد معنی سمجھے کہ جو ہمکلام ہونے کے لیے کافی نہیں اور یہی حال دوسرے کلمے کا ہے جب ہم اس کو تنہا لیتے ہیں وہ جمیلٌ (خوبصورت) ہے اور لیکن جب ہم دونوں کلموں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملاتے ہیں اس طریقے پر جو کہ ترکیب میں ہے تو ہم کہتے ہیں البستان جمیلٌ (باغ خوبصورت ہے) پس ہم مکمل معنی سمجھ لیتے ہیں اور مکمل فائدہ حاصل کر لیتے ہیں اور وہ معنی بستان (باغ) کا جمال (خوبصورتی) کے ساتھ متصف ہوتا ہے۔ اسی طرح اس ترکیب کا نام جملہ مفیدہ (مرکب مفید) رکھا جاتا ہے اور دونوں کلموں میں سے ہر ایک کلمہ اس جملہ کا جز (حصہ) شمار ہوتا ہے اور ایسے ہی باقی مثالوں میں کہا جائے گا اور اسی لیے ہم دیکھتے ہیں کہ بے شک ایک کلمہ تنہا ہمکلام ہونے کے لیے کافی نہیں ہوتا، اور بے شک ضروری ہے ہمکلام ہونے کے لیے دو کلمے یا زیادہ اتنا کہ انسان پورا پورا فائدہ حاصل کر لیتا ہے۔

اور بہر حال جیسے قُمْ، اِجْلِسْ اور تَكَلَّمْ میں سے ہر ایک کا ظاہر یہ ہے کہ وہ ایک ہی کلمہ ہے جو کہ ہمکلام ہونے کے لیے کافی ہے حالانکہ حقیقت میں ایک کلمہ نہیں ہے، بلکہ وہ جملہ دو کلموں سے مرکب ہے۔ ان میں سے ایک کا تلفظ ہوسکتا ہے اور وہ قم ہے اور دوسرے کا تلفظ نہیں ہوسکتا وہ کلمہ اَنْتَ ہے

کہ جس سے سننے والا سمجھ جاتا ہے اگرچہ اس کلمے کو بولا نہ گیا ہو۔

اَلْقَوَاعِدُ

(۱) اَلتَّرْکِیْبُ الَّذِیْ یُفِیْدُ فَائِدَۃً تَامَّۃً یُسَمّٰی جُمْلَۃً مُفِیْدَۃً وَ یُسَمّٰی اَیْضًا کَلَامًا۔

جس ترکیب (مرکب) سے پورا پورا فائدہ حاصل ہو تو وہ جملہ مفیدہ (مرکب مفید) کہلاتا ہے اور اس کو کلام بھی کہتے ہیں۔

(۲) اَلْجُمْلَۃُ الْمُفِیْدَۃُ قَدْ تَتَرَکَّبُ مِنْ کَلِمَتَیْنِ وَ قَدْ تَتَرَکَّبُ مِنْ اَکْثَرَ، وَ کُلُّ کَلِمَۃٍ فِیْهَا تُعَدُّ جُزْاً مِنْهَا۔

جملہ مفیدہ (مرکب مفید) کبھی تو دو کلموں سے مرکب ہوتا ہے اور کبھی وہ دو سے زیادہ کلموں سے مرکب ہوتا ہے اور اس جملے میں ہر ایک کلمہ اس جملے کا جز شمار ہوتا ہے۔

تمرینات (مشقیں)

التمرین ۱ (مشق نمبر ۱)

اِقْرَاءِ الْاَمْثِلَۃَ السَّابِقَۃَ وَ بَیِّنْ عَدَدَ الْکَلِمَاتِ فِیْ کُلِّ مِثَالٍ۔

مذکورہ مثالوں کو پڑھئے اور ہر مثال میں کلمات کی تعداد بیان کیجئے۔

الجواب: پہلی اور دوسری (مثال) میں دو دو اور تیسری اور چوتھی میں تین، تین اور پانچویں اور چھٹی میں چار، چار کلمات ہیں۔

التمرین ۲ (مشق نمبر ۲)

اِقْرَءِ الْجُمَلَ الْآتِیَۃَ وَ بَیِّنِ الْکَلِمَاتِ فِیْ کُلِّ وَاحِدَۃٍ مِنْهَا

آنے والے (نیچے دیئے ہوئے) جملوں کو پڑھیئے اور بتایئے کہ ہر ایک جملہ

میں کتنے کلمیں موجود ہیں۔

(۱) اَلسَّمَآءُ مُمْطِرَةٌ
(۲) اَلْحَدِيْقَةُ جَمِيْلَةٌ
(۳) يَنْقَطِعُ الْمَطَرُ
(۴) يَسِيْرُ السَّحَابُ
(۵) تَطْلِعُ الشَّمْسُ
(۶) تَجُفُّ الْاَرْضُ
(۷) اَلطَّائِرُ فَوْقَ الشَّجَرَةِ
(۸) يَقْطِفُ عَلِيٌّ نِالْاَزْهَارُ
(۹) يَلْعَبُ الْغِلْمَانُ بِالْكُرَّةِ
(۱۰) يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَآءِ
(۱۱) تَسِيْرُ السُّفُنُ فِى الْبِحَارِ
(۱۲) يَشْتَدُّ الْبَرْدُ فَوْقَ الْجِبَالِ

الجواب: پہلے چھ جملوں میں دو، دو جب کہ ساتویں اور آٹھویں جملہ میں تین تین کلمات اورنویں جملے سے بارہویں تک ہر جملے میں چار چار کلمات موجود ہیں۔

التمرين ۳ (مشق نمبر ۳)

مَيِّزِ الْجُمَلَ الْمُفِيْدَةَ فِى التَّرَاكِيْبِ الْآتِيَةِ۔

آنے والی ترکیبوں میں سے مفید جملوں کو الگ الگ کیجئے۔

(۱) لَيْسَ الْجَوُّ (۲) اَكَلَ فَرِيْدٌ
(۳) اَلْقِطَارُ سَرِيْعٌ (۴) إِنِ اجْتَهَدْتَّ
(۵) لَيْتَ الْمَرِيْضَ (۶) اَلثَّوْبُ نَظِيْفٌ

(۷) اَلْكِتَابُ الَّذِیْ (۸) اَلْبِنْتُ الْمُتَعَلِّمَةُ

الجواب: مندرجہ بالا مثالوں میں صرف تین مفید جملے موجود ہیں۔

اَكَلَ فَرِيْدٌ اَلْقِطَارُ سَرِيْعٌ
اَلثَّوْبُ نَظِيْفٌ

التمرین ۴ (مشق نمبر۴)

اَجْمِلْ كُلَّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ الْاٰتِيَةِ جُمْلَةً مُفِيْدَةً بِوَضْعِ كَلِمَةٍ مُلَائِمَةٍ فِی الْمَكَانِ الْخَالِیْ۔

نیچے آنے والی مثالوں میں میں خالی جگہ پر مناسب کلمہ رکھ کر ہر مثال کو مفید جملہ بنائیں۔

(۱) اَلْعُصْفُوْرُ ...... اَلْقُفُص (۲) اَلْوَلَدُ...... اَلْفَاكِهَةَ
(۳) اَلثَّوْرُ...... اَلْاَرْض (۴) اَلْوَلَدُ الْمُهَذَّبُ ......
(۵) اَلْحِذَاءُ الضَّيِّقُ...... (۶) اَلْقَمَرُ...... اَلسَّمَآء

حل:

(۱) اَلْعُصْفُوْرُ فِی الْقُفُصِ
(۲) اَلْوَلَدُ يَشْتَرِی الْفَاكِهَةَ
(۳) اَلثَّوْرُ يَحْرِثُ الْاَرْضَ
(۴) اَلْوَلَدُ الْمُهَذَّبُ يُكْرِمُ وَالِدَيْهِ
(۵) اَلْحِذَاءُ الضَّيِّقُ يُؤْلِمُ الْاٰدَمِیَّ
(۶) اَلْقَمَرُ فِی السَّمَآءِ

التمرین ۵ (مشق نمبر۵)

(۱) ضَعْ كُلَّ كَلِمَةٍ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةِ فِیْ جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ مُرَكَّبَةٍ مِنْ كَلِمَتَيْنِ۔

آنے والے کلمات میں سے ہر کلمے کو ایسے مفید جملہ میں رکھیں جو دو کلموں سے مرکب ہو۔

اَلْحَدِیْقَةُ۔ اَلشَّجَرَةُ۔ اَلْاَذْهَارُ۔ اَلشَّمْسُ

حل:

اَلْحَدِیْقَةُ بَعِیْدَةٌ　　اَلْاَزْهَارُ مَقْطُوْفَةٌ
اَلشَّجَرَةُ ظَلِیْلَةٌ　　اَلشَّمْسُ طَالِعَةٌ

(۲) ضَعْ كُلَّ كَلِمَةٍ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ فِيْ جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ مُرَكَّبَةٍ مِنْ اَكْثَرَ مِنْ كَلِمَتَيْنِ۔

نیچے آنے والے کلمات میں سے ہر ایک کلمے کو ایسے جملہ مفیدہ میں رکھیں کہ جو دو سے زائد کلموں سے مرکب ہو۔

اَلْمَاءُ۔ اَلْفَاكِهَةُ۔ يَلْعَبُ۔ يَرْكَبُ

حل: (دو سے زائد کلمات سے مرکب جملے)

(۱) اَلْمَاءُ يَخْرُجُ مِنْ تَحْتِ الْاَرْضِ
(۲) اِشْتَرٰى زَيْدُنِ الْفَاكِهَةَ لِاَبِيْهِ
(۳) اَلْوَلَدُ يَلْعَبُ فِي الْمِيْدَانِ
(۴) بَكْرٌ يَرْكَبُ عَلَى الْفِيْلِ

التمرين ۶ (مشق نمبر ۶)

اِيْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا مُرَكَّبَةٌ مِنْ كَلِمَتَيْنِ، وَ بِثَلَاثٍ بِكُلٍّ مِنْهَا ثَلَاثُ كَلِمَاتٍ، ثُمَّ بِثَلَاثٍ بِكُلٍّ مِنْهَا اَرْبَعُ كَلِمَاتٍ۔

تین جملے ایسے بناؤ کہ ان میں سے ہر ایک دو کلموں سے مرکب ہو اور تین جملے

ایسے بناؤ کہ ان میں سے ہر ایک تین کلمات سے مرکب ہو پھر تین جملے ایسے بناؤ کہ ان میں سے ہر ایک چار کلمات سے مرکب ہو۔

حل: (دو کلموں سے مرکب جملے)

(۱) ضَرَبَ زَيْدٌ

(۲) اَلْفِيْلُ جِيْفَةٌ

(۳) شَرِبَ حَمْزَةُ

(۲) وہ جملے جو تین کلموں سے مرکب ہیں۔

(۱) اَلطَّائِرُ يَطِيْرُ فِي الْهَوَاءِ

(۲) اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فِي الْمَسْجِدِ

(۳) يَلْعَبُ الطِّفْلُ بِالْهِرَّةِ

(۳) وہ جملے جو چار کلمات سے مرکب ہیں۔

(۱) جَاءَنِي زَيْدٌ رَاكِبًا عَلَى الْحِصَانِ

(۲) ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا ضَرْبًا شَدِيْدًا

(۳) هٰذِهِ امْرَأَةٌ الَّتِي جَاءَتْ مِنْ مَكَّةَ

* * *

اَجْزَاءُ الْجُمْلَةِ (جملے کے اجزاء)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	رَكِبَ اِبْرَاهِيْمُ الْحِصَانَ	ابراہیم گھوڑے پر سوار ہوا۔
(۲)	يُدَاعِبُ اِسْمَاعِيْلُ الْقِطَّ	اسماعیل بلی سے کھیلتا ہے۔
(۳)	يَحْصُدُ الْفَلَّاحُ الْقُمْحَ	کسان گندم کاٹتا ہے۔
(۴)	تَاْكُلُ الشَّاةُ فُوْلًا وَ شَعِيْرًا	بکری لوبیا اور جو کھاتی ہے۔
(۵)	سَمِعْتُ النَّصِيْحَةَ	میں نے نصیحت سنی۔
(۶)	يَسْطَعُ النُّوْرُ فِي الْحُجْرَةِ	کمرے میں روشنی پھیل جاتی ہے۔
(۷)	تَجْرِى السَّفِيْنَةُ عَلَى الْمَاءِ	کشتی پانی پر چلتی ہے۔
(۸)	هَلْ تُحِبُّ السَّفَرَ	کیا تم سفر کرنا پسند کرتے ہو۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

عَرَفْنَا فِيْ مَا مَضٰى اَنَّ الْجُمْلَةَ الْمُفِيْدَةَ تَتَرَكَّبُ مِنْ اَجْزَاءٍ هِيَ الْكَلِمَاتُ۔ وَ نُرِيْدُ اَنْ نَعْرِفَ فِي هٰذَا الدَّرْسِ اَنْوَاعَ الْكَلِمَاتِ فَنَقُوْلُ: اِذَا بَحَثْنَا فِي الْجُمَلِ الَّتِيْ مَعَنَا وَجَدْنَا اَنَّ الْكَلِمَاتِ اِبْرَاهِيْمَ، وَ اِسْمَاعِيْلَ وَالْفَلَّاحَ، اَلْفَاظٌ تُسَمّٰى بِهَا اَشْخَاصٌ، وَ اَنَّ الْكَلِمَاتِ الْحِصَانَ، وَالْقِطَّ۔ وَالشَّاةَ، اَلْفَاظٌ تُسَمّٰى بِهَا اَنْوَاعٌ مِنَ الْحَيْوَانِ، وَ اَنَّ الْقُمْحَ، وَالْفُوْلَ وَالشَّعِيْرَ اَلْفَاظٌ تُسَمّٰى بِهَا اَنْوَاعٌ مِنَ النَّبَاتِ، وَاَنَّ الْحُجْرَةَ، وَالسَّفِيْنَةَ، وَالْمَاءَ، اَلْفَاظٌ تُسَمّٰى بِهَا اَنْوَاعٌ مِنَ الْجَمَادِ وَ اَنَّ النَّصِيْحَةَ وَالنُّوْرَ وَالسَّفَرَ اَلْفَاظٌ تُسَمّٰى بِهَا

اَنْوَاعٌ اُخْرٰی مِنَ الْمَعَانِی۔ وَ لِذٰلِكَ تُسَمَّی كُلُّ كَلِمَةٍ مِن هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ اِسْمًا وَ كَذٰلِكَ كُلُّ كَلِمَةٍ يُسَمَّی بِهَا اِنْسَانٌ اَوْ حَيْوَانٌ اَوْ نَبَاتٌ اَوْ جَمَادٌ، اَوْ اَیُّ شَیْءٌ آخَرَ۔

نَعُوْدُ لِلْجُمَلِ مَرَّةً ثَانِيَةً فَنَجِدُ اَنَّ كُلَّ كَلِمَةٍ مِنَ الْكَلِمَاتِ: رَكِبَ وَ يُدَاعِبُ، يَحْصُدُ وَ تَاْكُلُ تَدُلُّ عَلٰی حُصُوْلِ فِعْلٍ فِی زَمَنٍ خَاصٍ فَلَفْظُ رَكِبَ مَثَلاً يَدُلُّ عَلَی الرُّكُوْبِ فِی الزَّمَنِ الْمَاضِی وَ يُدَاعِبُ يَدُلُّ عَلَی الْمُدَاعَبَةِ فِی الزَّمَنِ الْحَاضِرِ اَوِ الْآتِی وَ هَلُمَّ جَرًّا، وَ لِذٰلِكَ تُسَمَّی كُلُّ كَلِمَةٍ مِنْ هٰذَا النَّوْعِ فِعْلاً وَ عِنْدَ تَأَمُّلِ الْجُمَلِ الثَّلَاثِ الْاَخِيْرَةِ، نَجِدُ اَنَّ الْكَلِمَاتِ: فِیْ وَ عَلٰی وَ هَلْ اِذَا نُطِقَ بِكُلٍّ مِنْهَا وَحْدَهٗ لَمْ يُفْهَمْ لَهٗ مَعْنًی كَامِلٌ وَ اِذَا نُطِقَ بِكُلٍّ مِنْهَا فِی جُمْلَتِهٖ ظَهَرَ مَعْنَاهُ كَامِلاً، وَ تُسَمَّی كُلُّ كَلِمَةٍ مِنْ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الثَّلَاثِ حَرْفًا وَ كَذٰلِكَ كُلَّ الْكَلِمَاتِ الَّتِیْ مِنْ هَذَا النَّوْعِ۔

گذشتہ بحث میں ہم یہ بات جان چکے ہیں کہ جملہ مفیدہ جن اجزاء سے مرکب ہوتا ہے وہ کلمات ہیں۔ اب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہم اس سبق میں کلمات کی اقسام کو پہچانیں، پس ہم کہتے ہیں۔ جب ہم گفتگو کرتے ہیں ان جملوں کے بارے میں جو کہ ہمارے پاس ہیں تو ہم یہ بات پاتے ہیں کہ بے شک کلمات یعنی ابراہیم، اسماعیل اور فلاح ایسے الفاظ ہیں کہ جو اشخاص کہلاتے ہیں اور حصان، قط اور شاۃ جیسے کلمات کا نام حیوان کی انواع میں سے رکھا جاتا ہے اور قمح، فول اور شعیر ایسے الفاظ کا نام نباتات کی انواع میں سے رکھا جاتا ہے اور حجرہ، سفینہ اور ماء ایسے الفاظ ہیں کہ ان کا نام جمادات کی انواع سے رکھا گیا ہے اور النصیحہ، النور والسفر ایسے الفاظ ہیں جن کا نام یہ ہے کہ وہ معانی کی

دوسری اقسام میں ہیں۔ اسی وجہ سے ان کلمات میں سے ہر کلمے کا نام اسم رکھا گیا ہے۔ اسی وجہ سے ہر اسم کا نام انسان یا حیوان یا نباتات یا جمادات یا کوئی دوسری چیز رکھا جاتا ہے۔

ہم دوبارہ ان جملوں کی طرف غور وخوض کے لیے آتے ہیں پس ہم ان کلمات یعنی رکب، یداعب، یحصد اور تاکل میں سے ہر کلمہ ایک خاص زمانے میں فعل کے صدور پر دلالت کرتا ہے مثلاً رَکِبَ کا لفظ رکوب (سوار ہونے پر) پھر زمانہ گذشتہ میں سوار ہونے پر دلالت کرتا ہے اور یُدَاعِبُ زمانہ موجودہ یا آئندہ میں ملاعبۃ (کھیل کود) پر دلالت کرتا ہے، اسی طرح باقی کلمات ہیں اور اسی وجہ سے اس قسم میں سے ہر کلمہ کا نام فعل رکھا گیا ہے اور آخری تین جملوں میں غور وخوض کرتے وقت یہ بات دیکھتے ہیں کہ فِی، عَلٰی اور ھَلْ جیسے کلمات میں جب ہر ایک کو اکیلا بولا جائے تو اس کا کوئی معنی سمجھ میں نہیں آتا اور جب ان میں سے ہر ایک کو اس کے جملے میں بولا جائے تو اس کا ایک مکمل معنیٰ ظاہر ہو جاتا ہے تو ان تینوں کلمات میں سے ہر ایک کلمے کا نام حرف رکھا جاتا ہے اور ایسے ہی اس قسم کے تمام کلمات کا حکم ہیں۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۳) اَلْکَلِمَةُ ثَلَاثَةُ اَنْوَاعٍ: اِسْمٌ و فِعْلٌ وَحَرْفٌ

(ا) فَالْاِسْمُ: کُلُّ لَفْظٍ یُسَمَّی بِهٖ اِنْسَانٌ اَوْ حَیْوَانٌ، اَوْ نباتٌ اَوْ جَمَادٌ اَوْ اَیُّ شیءٌ آخَرُ

(ا) پس اسم ہر وہ لفظ ہے کہ جس کا نام انسان یا حیوان یا نباتات یا جمادات یا کوئی دوسری چیز رکھ دیا جائے۔

(ب) وَالْفِعْلُ: کُلُّ لَفْظٍ یَدُلُّ عَلٰی حُصُوْلِ عَمَلٍ فِی زَمَنٍ خَاصٍ۔

(ب) فعل: ہر ایسا لفظ ہے ”کہ جو کسی خاص زمانے میں فعل (کام) کے حاصل ہونے پر دلالت کرتا ہے۔“

(ج) وَالْحَرْفُ: كُلُّ لَفْظٍ لَا يَظْهَرُ مَعْنَاهُ كَامِلاً اِلَّا مَعَ غَيْرِهٖ۔

(ج) حرف: ہر ایسا ”لفظ ہے کہ اس کا پورا معنی اپنے غیر کے ساتھ ملائے بغیر ظاہر نہیں ہوتا۔“

تمرینات (مشقیں)

تمرین ۱۔ (مشق نمبر ۱)

اِقْرَاءِ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ وَ بَيِّنِ الْاَسْمَآءَ الَّتِیْ تَدُلُّ عَلٰی اَشْخَاصٍ، وَالَّتِیْ تَدُلُّ عَلٰی حَيَوَانٍ وَالَّتِیْ تَدُلُّ عَلٰی نَبَاتٍ وَالَّتِیْ تَدُلُّ عَلٰی جَمَادٍ۔

آنے والے جملوں کو پڑھیے اور ان ناموں کو بیان کیجئے کہ کون سے نام اشخاص پر اور کون سے حیوان پر اور کونسے نباتات اور کونسے جمادات پر دلالت کرتے ہیں۔

(۱) فَرِيْدٌ يَجْرِیْ فِی الشَّارِعِ
(۲) يُحِبُّ الْوَلَدُ الْبُرْتُقَالَ
(۳) عَلِیٌّ يَرْكَبُ الْحِمَارَ
(۴) يَحْتَرِقُ الْحَطَبُ
(۵) اَلْكَلْبُ يَنَامُ فِی الْبُسْتَانِ
(۶) يَتَسَلَّقُ الْغِلْمَانُ الْجَبَلَ
(۷) اِفْتَرَسَ الذِّئْبُ كَبْشًا
(۸) يَسْبَحُ الْاَوْلَادُ فِی الْبَحْرِ
(۹) اَلثَّعْلَبُ يَاْكُلُ الدَّجَاجَ

(١٠) اَلْحَدِیْدُ یَذُوْبُ فِی النَّارِ

(١١) اَلْبُسْتَانِیُّ یَجْمَعُ الْاَزْهَارَ

(١٢) اَلْمِدَادُ فِی الدَّوَاةِ

حل:

(١) اَلْاَسْمَآءُ الَّتِی تَدُلُّ عَلٰی اَشْخَاصٍ (وہ نام جو کہ اشخاص پر دلالت کرتے ہیں)
مِنْهَا فَرِیْدٌ وَ الْوَلَدُ و عَلِیٌّ، اَلْغِلْمَانُ، اَلْبُسْتَانِیُّ، اَلْاَوْلَادُ
ان ناموں میں سے فرید، اَلْوَلَد (لڑکا) علی، الغلمان (لڑکے)، البستانی (مالی)، اَلْاَوْلَاد (لڑکے) ایسے نام ہیں جو اشخاص پر دلالت کرتے ہیں۔

(٢) اَلْاَسْمَآءُ الَّتِی تَدُلُّ عَلٰی حَیْوَانٍ (وہ نام جو حیوانات پر دلالت کرتے ہیں)
ان ناموں میں سے گدھا، کتا، بھیڑیا، مینڈھا، لومڑ اور مرغی ہیں۔
مِنْهَا الْحِمَارُ، اَلْکَلْبُ، اَلذِّئْبُ، کَبْشًا، اَلثَّعْلَبُ، اَلدَّجَاجُ

(٣) اَلْاَسْمَاءُ الَّتِی تَدُلُّ عَلٰی نَبَاتٍ مِنْهَا الْبُسْتَانِ، اَلْبُرْتُقَالَ، اَلْاَزْهَارُ
وہ نام جو نباتات پر دلالت کرتے ہیں ان میں سے باغ، مالٹا اور پھول ہیں۔

(٤) اَلْاَسْمَآء تَدُلُّ عَلٰی جَمَادٍ مِنْهَا الشَّارِعُ، اَلْحَطَبُ، اَلْجَبَلُ، اَلْبَحْرُ، اَلدَّوَاةُ، اَلْمَدَادُ، اَلْحَدِیْدُ، اَلنَّارُ
وہ اسما جو جمادات پر دلالت کرتے ہیں ان میں سے سڑک، لکڑی، پہاڑ، سمندر، دواۃ، روشنائی، لوہا اور آگ ہیں۔

تمرین (٢) مشق نمبر٢

اِقْرَاءِ الْجُمَلَ الْآتِیَةَ وَ مَیِّزِ الْاَسْمَاءَ وَالْاَفْعَالَ وَالْحُرُوْفَ۔

آنے والے جملوں کو پڑھیے اور اسماء، افعال اور حروف کو الگ الگ کیجیے۔

(۱) يَفْتَحُ مُحَمَّدٌ نِ الْبَابَ

(۲) يَشْتَرِيْ التَّاجِرُ الْقُطْنَ

(۳) يَزْرَعُ الْفَلَّاحُ الْقَصَبَ

(۴) يَقْرَاءُ سَعِيْدٌ نِ الْكِتَابَ

(۵) يَدْخُلُ الْهَوَاءُ فِي الْحُجْرَةِ

(۶) اَلثَّمَرُ يَتَسَاقَطُ عَلَى الْاَرْضِ

(۷) اَلثَّوْرُ يَحْرُثُ الْاَرْضَ

(۸) تُصْنَعُ الْاَحْذِيَةُ مِنَ الْجِلْدِ

(۹) اَلْعُصْفُوْرُ يُغَرِّدُ عَلَى الشَّجَرَةِ

(۱۰) يَذْهَبُ الْاَغْنِيَاءُ اِلٰى اَوْرُبَا

حل:

(۱) اَلْاَسْمَاءُ: مُحَمَّدٌ، اَلْبَابَ، اَلتَّاجِرُ، اَلْقُطْنَ، اَلْفَلَّاحُ، اَلْقَصَبَ، سَعِيْدٌ، اَلْكِتَابَ۔

(۲) اَلْاَفْعَالُ: يَفْتَحُ، يَشْتَرِيْ، يَزْرَعُ، يَقْرَاءُ، يَدْخُلُ، يَتَسَاقَطُ، تُصْنَعُ، يَحْرُثُ، يُغَرِّدُ، يَذْهَبُ۔

(۳) اَلْحُرُوْفُ: فِيْ، عَلٰى، مِنْ، اِلٰى۔

تمرین ۳ (مشق نمبر ۳)

ا۔ اِيْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ مَبْدُوْءَةٍ بِاَسْمَاءٍ تَدُلُّ عَلٰى اَشْخَاصٍ۔

پانچ ایسے جملے بنائیں کہ جو ایسے اسموں سے شروع ہو رہے ہوں کہ جو اشخاص پر دلالت کریں۔

جملے

(۱) خَالِدٌ يَقُوْلُ اَنَا اٰتِيْكَ غَدًا

(۲) اَحْمَدٌ يَّشْتَرِى الْاَشْيَاءَ مِنَ السُّوْقِ

(۳) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَ يَدِهٖ

(۴) اَلْمُؤْمِنُ لَايُلْدَغُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَرَّتَيْنِ

(۵) اَلْمُجَاهِدُ يُقَاتِلُ لِغَلَبَةِ الدِّيْنِ

۲۔ اِيْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ تَنْتَهِىْ كُلٌّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمْ بِاِسْمٍ يُدُلُّ عَلٰى حَيْوَانٍ

ایسے پانچ جملے بنایئے کہ ہرایک جملہ ایسے اسم پر ختم ہو کہ جو حیوان پر دلالت کرے۔

جملے

(۱) هَرَبْتُ فِى الْغَابَةِ مِنْ خَوْفِ الاَسَدِ

(۲) اَنَا وَ عَلِىٌّ رَكِبْنَا عَلَى الْجَمَلِ

(۳) حَلَبْتُ النَّاقَةَ

(۴) لَا يُسْتَعْمَلُ لِلطَّهَارَةِ سُوْرُ الْكَلْبِ

(۵) نَحْنُ نَسْتَمِدُّ لِلزَّرْعِ بِالثَّوْرِ

۳۔ اِيْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ تَبْتَدِئُ كُلٌّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا بِاِسْمٍ يَدُلُّ عَلٰى حَيْوَانٍ۔

پانچ ایسے جملے بنایئے کہ ان میں ہرایک جملہ جس اسم سے شروع ہووہ کسی حیوان پر دلالت کرے۔

جملے

(۱) اَلْهِرَّةُ حَيْوَانٌ مِسْكِيْنٌ

(۲) اَلْبَقَرَةُ تَاْكُلُ الْاَزْهَارَ

(۳) اَلْفِيْلُ حَيْوَانٌ كَبِيْرٌ وَلٰكِنْ ذَنَبُهٗ قَصِيْرٌ

(۴) اَلْاَسَدُ حَيْوَانٌ مُفْتَرِسٌ

(۵) اَلثَّعْلَبَةُ تَاْكُلُ الدَّجَاجَةَ

۴۔ اِيْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ تَنْتَهِيْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا بِاِسْمٍ يَدُلُّ عَلٰى نَبَاتٍ۔

پانچ ایسے جملے بنائیے کہ ان میں ہر جملہ ایسے اسم پر ختم ہو کہ جو کسی نباتات پر دلالت کرتا ہو۔

(۱) اَلْفَلَّاحُ يَزْرَعُ الْقُمْحَ

(۲) اَلْفِيْلُ يَاْكُلُ الْقَصَبَ السُّكَّرَ

(۳) اَلْغَنَمُ تَاْكُلُ الْوَرْدَةَ

(۴) اِشْتَرَيْتُ مِنَ الْفَلَّاحِ عَلَفًا

(۵) اَلْوَلَدُ يُحِبُّ الْمَوْزَ

تمرین ۴ (مشق نمبر۴)

۱۔ اِيْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ يَبْتَدِئُ كُلٌّ مِنْهَا بِفِعْلٍ۔

ایسے پانچ جملے بنائیں کہ ان میں ہر ایک جملہ فعل سے شروع ہو رہا ہو۔

جملے

(۱) ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا

(۲) طَعِمْتُ خُبْزًا بِاللَّبَنِ

(۳) ذَهَبَ خَالِدٌ اِلٰى لَاهُوْرَ

(۴) خَرَجَ زَيْدٌ مِنْ بَيْتِهٖ

(۵) جَاءَنِيْ زَيْدٌ اَمْسِ

۲۔ اِيْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ يَتَوَسَّطُ كُلًّا مِنْهَا فِعْلٌ۔

ایسے پانچ جملے بنائیے کہ ان میں ہر ایک درمیان فعل ہو۔

(۱) زَيْدٌ ضَرَبَكَ

(۲) خَالِدٌ ذَهَبَ بِه

(۳) اَلطِّفْلُ يَقْطِفُ الْاَزْهَارَ

(۴) اَنَا اَشُمُّ الْوَرْدَةَ

(۵) نَحْنُ نُطْعِمُ الْمَسَاكِيْنَ

۳۔ اِيْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ يَبْتَدِئُ كُلٌّ مِنْهَا بِحَرْفٍ۔

ایسے پانچ جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک جملہ حرف سے شروع ہو رہا ہو۔

جملے

(۱) بِاَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ

(۲) عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

(۳) وَبِكَ نَسْتَعِيْنُ

(۴) عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي

(۵) اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

۴۔ اِيْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ يَتَوَسَّطُ كُلًّا مِنْهَا بِحَرْفٍ۔

ایسے پانچ جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک کے درمیان میں حرف ہو۔

جملے

(۱) اَلْفُلْكُ يَجْرِي فِي الْبَحْرِ

(۲) النُّفُوْرُ يَفْرَحُ بِالْاَزْهَارِ

(۳) سَافَرْتُ بِالْقِطَارِ

(۴) جَلَسْتُ عَلَى السَّرِيْرِ

(۵) اَلْجُلُّ لِلْفَرَسِ

تمرین ۵ (مشق نمبر ۵)

۱۔ اِيْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا مُرَكَّبَةٌ مِنْ اِسْمَيْنِ لَيْسَ غَيْرُ

ایسے پانچ جملے بنائیے کہ ان میں ہر ایک جملہ دو اسموں سے مرکب ہو زائد نہ ہو۔

جملے

(۱) اَلنَّهَارُ مَوْجُوْدٌ

(۲) اَللَّيْلُ مُضِيْئَةٌ

(۳) اَلْحَدِيْقَةُ جَمِيْلَةٌ

(۴) اَلشَّاةُ نَظِيْفَةٌ

(۵) اَلْفِيْلُ جِيْفَةٌ

۲۔ اِيْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهَا مُرَكَّبَةٌ مِنْ اِسْمٍ وَ فِعْلٍ لَيْسَ غَيْرُ

ایسے پانچ جملے بنائیے ان میں ہر ایک جملہ، ایک اسم اور فعل سے مرکب ہو۔

جملے

(۱) اَلصَّبِيُّ يَبْكِى

(۲) اَلطَّائِرُ يَطِيْرُ

(۳) اَلسَّارِقُ مَفْرُوْرٌ

(۴) اَلشَّيْطَانُ مَغْرُوْرٌ

(۵) اَلْاُسْتَاذُ مَوْجُوْدٌ

۳۔ اِيْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا مُرَكَّبَةٌ مِنْ اِسْمٍ وَفِعْلٍ وَ حَرْفٍ

ایسے پانچ جملے بنائیے کہ ان میں ہر ایک جملہ ایک اسم ایک فعل اور ایک حرف

سے مرکب ہو۔

جملے

(۱) مَرَرْتُ بِزَيْدٍ
(۲) كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ
(۳) ذَهَبْتُ بِاَحْمَدَ
(۴) قَطَعْتُ بِالسِّكِّيْنِ
(۵) سَرَقَ السَّارِقُ مِنْ بَيْتِي

تمرین ٦ (مشق نمبر٦)

(ا) اَلْجُمَلُ الْآتِيَةُ يَحْتَاجُ كُلٌّ مِّنْهَا اِلٰى اِسْمٍ، فَضَعِ الْاِسْمَ الْمُنَاسِبَ فِي الْمَكَانِ الْخَالِيْ

آنے والے جملوں میں سے ہر ایک جملہ ایک اسم کا محتاج ہے، پس خالی جگہ میں مناسب اسم رکھیں۔

جملے

(۱) اَلْعُصْفُوْرُ مَسْجُوْنٌ فِي الْبَيْتِ
(۲) يَقْرَأُ مُحَمَّدٌ الْقُرْآنَ
(۳) اَلْحِصَانُ يَجُرُّ الْعَرَبَةَ
(۴) اَلْفَارَةُ تَخَافُ مِنَ الْهِرَّةِ
(۵) تَبِيْضُ الدَّجَاجَةُ
(٦) يُطِيْعُ الْوَلَدُ اَبَاهُ
(۷) يَشْتَدُّ الْحَرُّ فِي الصَّيْفِ

(۸) يَسْبَحُ السَّمَكُ فِي الْمَاءِ

(ب) اَلْجُمَلُ الْآتِيَةُ يَحْتَاجُ كُلٌّ مِنْهَا اِلٰى فِعْلٍ فَضَعِ الْفِعْلَ الْمُنَاسِبَ فِي الْمَكَانِ الْخَالِيْ۔

خالی جملے

(۱) اَلْحِصَانُ ...... الشَّعِيْرَ (۲) اَلثَّوْرُ ...... الْعَجَلَةَ

(۳) ...... مَحْمُوْدُ الْغُصْنَ (۴) اَلطَّبِيْبُ ...... الْمَرِيْضَ

(۵) اَلْمَرِيْضُ ...... الشفاء (۶) اَلْوَلَدُ ...... بِالْكُرَةِ

(۷) ...... اَلنَّجَّارُ بَابًا۔ (۸) اَلْخَادِمُ ...... النَّافِذَةَ

مکمل حل

(۱) اَلْحِصَانُ يَاْكُلُ الشَّعِيْرَ

(۲) اَلثَّوْرُ لَا يَجُرُّ الْعَجَلَةَ

(۳) قَطَعَ مَحْمُوْدٌ نِ الْغُصْنَ

(۴) اَلطَّبِيْبُ يُدَاوِيْ الْمَرِيْضَ

(۵) اَلْمَرِيْضُ يَدْعُ الشِّفَاءَ

(۶) اَلْوَلَدُ يَرْضِيْ بِالْكُرَّةِ

(۷) اَنْصَبَ النَّجَّارُ بَابًا

(۸) اَلْخَادِمُ يُغْلِقُ النَّافِذَةَ

(ج) اَلْجُمَلُ الْآتِيَةُ يَحْتَاجُ كُلٌّ مِّنْهَا اِلٰى حَرْفٍ فَضَعِ الْحَرْفَ الْمُنَاسِبَ فِي الْمَكَانِ الْخَالِيْ۔

آنے والے جملوں میں ہر ایک جملہ ضرورت مند ہے، ایک حرف کا، پس مناسب حرف خالی جگہ میں رکھیں۔

نامکمل جملے

(۱) يَسبَحُ الْغُلَامُ ...... النَّهْرِ (۲) يَذْهَبُ التِلْمِيْذُ...... الْمَدْرَسَة
(۳) قَطَعْتُ الْحَبْلَ ...... السَّكين (۴) يَعُوْدُ الْغَرِيْبُ ...... بَلَدِهٖ
(۵) نَامَ الطِفْلُ ...... اَلسَّرِيْرِ (۶) يَرْضِى الْمُعَلِّمَ ......اَلتِلْمِيْذُ الْمَؤَدّب

مکمل جملے

(۱) يَسْبَحُ الْغُلَامُ فِي النَّهْرِ
(۲) يَذْهَبُ التِّلْمِيْذُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ
(۳) قَطَعْتُ الْحَبْلَ بِالسِّكِيْنِ
(۴) يَعُوْدُ الْغَرِيْبُ اِلٰى بَلَدِهٖ
(۵) نَامَ الطِّفْلُ عَلَى السَّرِيْرِ
(۶) يَرْضَى الْمُعَلِّمُ بِالتِلْمِيْذِ الْمُؤَدِّبِ

تمرین ۷ (مشق نمبر ۷)

ا۔ كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ بِحَيْثُ تَكُوْنُ كُلُّ جُمْلَةٍ مِنْهَا مُرَكَّبَةٌ مِن اِسْمَيْنِ

ایسے پانچ جملے بنائیے کہ ہر جملہ دو اسموں سے مرکب ہو۔

جملے

(۱) خَالِدٌ شَاهِدٌ
(۲) حَامِدٌ ذَكِيٌّ
(۳) فَاطِمَةٌ نَائِمَةٌ
(۴) اَلْحَارِسُ اَمِيْنٌ
(۵) اَلْوَلَدُ صَالِحٌ

۲۔ كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ بِحَيْثُ تَكُوْنُ كُلُّ جُمْلَةٍ مِنْهَا مُرَكَّبَةً مِنِ اِسْمَيْنِ وَفِعْلٍ
ایسے پانچ جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک جملہ دو اسموں اور ایک فعل سے مرکب ہو۔

جملے

(۱) خَالِدٌ يُنْفِقُ مَالَهُ
(۲) ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا
(۳) رَكِبَ زَيْدٌ نِ الْحِصَانَ
(۴) سَرَقَ اللِّصُّ الْمَالَ
(۵) الشَّمْسُ يُضِئُ الْعَالَمَ

۳۔ كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلُّ جُمْلَةٍ مِنْهَا عَلَى الْاَنْوَاعِ الثَّلَاثَةِ لِلْكَلِمَةِ (پانچ جملے ایسے بنائیے کہ ہر جملہ کلمہ کی تینوں قسموں پر مشتمل ہو۔)

جملے

(۱) مَرَّ زَيْدٌ بِخَالِدٍ
(۲) زَيْدٌ عَلَى السَّقْفِ
(۳) لَا تَبُلْ فِى الشَّارِعِ
(۴) كَرِيْمٌ فِى الْبَيْتِ
(۵) قَطَعْتُ الثَّوْبَ لِزَيْدٍ

☆☆☆

تَقْسِيْمُ الْفِعْلِ بِاعْتِبَارِ زَمَنِهٖ

(فعل کی تقسیم اس کے زمانے کے اعتبار سے)

(١) اَلْفِعْلُ الْمَاضِی (فعل ماضی)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(١)	جَرَی الْكَلْبُ	کتا دوڑا۔
(٢)	وَقَفَ الرَّجُلُ	آدمی ٹھہرا۔
(٣)	ضَاعَ الْكِتَابُ	کتاب ضائع ہوئی۔
(۴)	دَقَّتِ السَّاعَةُ	گھنٹی بجی۔
(٥)	جَاءَتِ الْبِنْتُ	لڑکی آئی۔
(٦)	بَاضَتِ الدُّجَاجَةُ	مرغی نے انڈا دیا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَاَمَّلِ الْكَلِمَاتِ الْاُوْلٰى فِى الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ تَجِدُهَا اَفْعَالًا لِاَنَّ كُلًّا مِّنْهَا يَدُلُّ عَلٰى حُصُوْلِ عَمَلٍ فِى زَمَنٍ خَاصٍ۔ وَ اِذَا تَدَبَّرْتَ هٰذَا الزَّمَنَ فِى كُلٍّ مِّنْهَا وَجَدْتَهٗ زَمَنًا مَاضِيًا فَكَلِمَةُ "جَرٰى" فِى الْمِثَالِ الْاَوَّلِ تَدُلُّ عَلَى الْجَرْىِ فِى الزَّمَنِ الَّذِىْ مَضٰى قَبْلَ التَّكَلُّمِ، وَ كَلِمَةُ "وَقَفَ" فِى الْمِثَالِ الثَّانِىْ تَدُلُّ عَلَى الْوُقُوْفِ فِى الزَّمَنِ الَّذِى مَضٰى قَبْلَ التَّكَلُّمِ اَيْضًا وَ هَلُمَّ جَرًّا وَلِذٰلِكَ تُسَمّٰى كُلُّ كَلِمَةٍ مِّنَ الْكَلِمَاتِ "فِعْلًا مَاضِيًا" وَ كَذٰلِكَ جَمِيْعُ الْكَلِمَاتِ الَّتِىْ مِنْ هٰذَا

النَّوْعِ۔

گذشتہ مثالوں کے پہلے کلمات پر غور کیجئے آپ ان کو فعل پائیں گے اس لیے کہ اُن میں سے ہر ایک کسی خاص زمانے میں کام کے حصول پر دلالت کرتا ہے اور جب آپ ان تمام کلمات میں زمانوں پر غور وخوض کرتے ہیں تو ہر ایک میں زمانہ ماضی پاتے ہیں۔ پس جری کا کلمہ پہلی مثال میں زمانہ گذشتہ میں چلنے پر دلالت کرتا ہے، کلام کرنے سے پہلے اور وقف کا کلمہ بھی دوسری مثال میں زمانہ گذشتہ میں کلام کرنے سے پہلے وقوف پر دلالت کرتا ہے یہی بات سب میں ہے اور اسی طرح تمام کلمات میں سے ہر کلمہ کا نام فعل ماضی ہے رکھا جاتا ہے اسی طرح ہی اس قسم کے تمام کلمات ہیں۔

۴۔ اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

اَلْفِعْلُ الْمَاضِی هُوَ كُلُّ فِعْلٍ يَدُلُّ عَلَى حُصُوْلِ عَمَلٍ فِی الزَّمَنِ الْمَاضِی۔

"فعل ماضی ہر وہ فعل ہے کہ جو زمانہ گذشتہ میں کس کام کے حاصل ہونے پر دلالت کرے۔"

(۲) اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ (فعل مضارع کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	اَغْسِلُ يَدَیَّ	میں اپنے ہاتھ دھوتا ہوں۔
(۲)	اَلْبَسُ ثِيَابِی	میں اپنے کپڑے پہنتا ہوں۔
(۳)	نَلْعَبُ بِالْكُرَةِ	ہم گیند کے ساتھ کھیلتے ہیں۔
(۴)	نَمْشِی فِی الْحُقُوْلِ	ہم کھیتوں میں چلتے ہیں۔

(۵) يَنْبَحُ الْكَلْبُ کتا بھونکتا ہے۔

(۶) يُنَبِّهُ الْحَارِسُ چوکیدار خبردار کرتا ہے۔

(۷) تَأْكُلُ الْبِنْتُ لڑکی کھاتی ہے۔

(۸) تَذْبَلُ الْوَرْدَةُ گلاب کا پھول مرجھا رہا ہے۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ الْاُولٰى فِي الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَه كُلُّهَا اَفْعَالٌ لِاَنَّ كُلاًّ مِّنْهَا يَدُلُّ عَلَى عَمَلٍ فِي زَمَنٍ خَاصٍ وَ اِذَا تَدَبَّرْتَ هٰذَا الزَّمَنَ الْخَاصَ فِي كُلٍّ مِنْهَا وَجَدْتَهٗ اِمَّا حَاضِرًا وَ اِمَّا مُسْتَقْبِلاً۔ فَالْفِعْلُ "اَغْسِلُ" يَدُلُّ عَلٰى حُصُوْلِ الْغُسْلِ فِي الزَّمَنِ الْحَاضِرِ اَوْ الْمُسْتَقْبِلِ الْفِعْلُ "اَلْبَسُ" يَدُلُّ عَلٰى حُصُوْلِ اللُّبْسِ فِي الزَّمَنِ الْحَاضِرِ اَوِ الْمُسْتَقْبِلِ وَ يُسَمّٰى كُلُّ فِعْلٍ مِنْ هٰذَا النَّوْعِ "فِعْلاً مُضَارِعًا"

وِ اذَا نَظَرْتَ اِلَى الْحَرفِ الْاَوَّلِ فِي كُلِّ فِعْلٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ وَ اَشْبَاهِهَا وَجَدْتَهٗ هَمْزَةً اونونًا اَوْيَاءً او تَاءً وَتُسَمّٰى هٰذِهِ الْاَحْرُفِ الْاَرْبَعَةُ "اَحْرُفُ الْمُضَارِعَةِ"

گذشتہ تمام مثالوں میں پہلے کلمات سارے افعال ہیں اس لئے ان میں سے ہر ایک ایک خاص زمانے میں کسی کام پر دلالت کرتا ہے اور جب آپ اس خاص زمانے میں غور وخوض کرتے ہیں ان میں سے ہر ایک کو آپ یا تو زمانہ موجود یا زمانہ آئندہ پاتے ہیں۔ پس "اغسل" فعل زمانہ موجود یا آئندہ میں غسل کے فعل کے حاصل ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ اور اَلْبَسُ فعل زمانہ موجود یا آئندہ میں لُبس کے حاصل ہونے پر دلالت کرتا ہے تو پس اس نوع میں سے ہر فعل کا نام فعل مضارع رکھا جاتا ہے۔

جب آپ ان افعال اور ان کے مشابہ افعال میں پہلے حرف کی طرف توجہ کرتے ہیں تو آپ اس حرف کو ہمزہ یا نون یا یاء یا تاء پاتے ہیں، پس انہی چار حروف کا نام حروف مضارعہ رکھا جاتا ہے۔

(۵) اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ هُوَ كُلُّ فِعْلٍ يَدُلُّ عَلٰى حُصُوْلِ عَمَلٍ فِي الزَّمَنِ الْحَاضِرِ اَوِ الْمُسْتَقْبَلِ وَ لَا بُدَّ اَنْ يَكُوْنَ مَبْدُوْءً بِحَرْفٍ مِنْ اَحْرُفِ الْمُضَارِعَةِ وَ هِيَ الْهَمْزَةُ وَالنُّوْنُ وَالْيَاءُ وَالتَّاءُ۔

فعل مضارع ہر وہ فعل ہے کہ جو زمانہ موجود یا آئندہ میں کسی کام کے حاصل ہونے پر دلالت کرے اور یہ بات بھی ضروری ہے کہ وہ انہی حروف مضارعہ یعنی ہمزہ، نون، یاء اور تاء سے شروع ہوتا ہو۔

(۳) فِعْلُ الْاَمْرِ (فعل امر کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	اِلْعَبْ بِالْكُرَةِ	گیند کے ساتھ کھیل
(۲)	اَطْعِمْ قِطَّكَ	اپنے بلے کو کھانا کھلا
(۳)	نَظِّفْ ثِيَابَكَ	اپنے کپڑے صاف کر
(۴)	نَمْ مُبَكِّرًا	جلدی سو جاؤ
(۵)	تَمَهَّلْ فِي السَّيْرِ	آرام سے چلو
(۶)	اَجِدْ مَضْغَ الطَّعَامِ	کھانے کو خوب چباؤ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ الْاُوْلٰى فِي الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ اَفْعَالٌ لِاَنَّ كُلًّا مِّنْهَا يَدُلُّ عَلٰى

حُصُوْلِ عَمَلٍ فِی زَمَنٍ خَاصٍ۔

وَ اِذَا تَدَبَّرْنَا هٰذِهِ الْاَفْعَالَ وَجَدْنَا الْمُتَكَلِّمَ فِی كُلٍّ مِنْهَا يَطْلُبُ مِنَ الْمُخَاطَبِ وَ يَأْمُرُهُ اَنْ يَاْتِیَ عَمَلاً فِی الزَّمَنِ الْمُسْتَقْبَلِ وَ مِنْ اَجَلِ ذٰلِكَ يُسَمَّى كُلُّ فِعْلٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ "فِعْلُ اَمْرٍ" فَالْفِعْلُ "اِلْعَبْ" فِی الْمِثَالِ الْاَوَّلِ يُطْلَبُ بِهٖ مِنَ الْمُخَاطَبِ اِتْيَانُ اللَّعْبِ فِی الزَّمَنِ الْمُسْتَقْبَلِ وَ هُوَ لِذٰلِكَ فِعْلُ اَمْرٍ، وَالْفِعْلُ "اَطْعِمْ" فِی الْمِثَالِ الثَّانِیْ يُطْلَبُ بِهٖ مِنَ الْمُخَاطَبِ حُصُوْلُ الْاِطْعَامِ فِی الزَّمَنِ الْمُسْتَقْبَلِ، وَ هُوَ لِذٰلِكَ فِعْلُ اَمْرٍ اَيْضًا، وَ هٰكَذَا يُقَالُ فِی بَقِيَّةِ الْاَفْعَالِ السَّابِقَةِ۔

پہلے دی گئی مثالوں کے پہلے کلمات افعال ہیں اس لیے اُن میں سے ہر ایک خاص زمانے میں کام کے حاصل ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

جب ہم ان افعال میں غور وخوض کرتے ہیں تو ہم ان افعال میں سے ہر ایک فعل میں متکلم کو دیکھتے ہیں کہ وہ مخاطب سے مطالبہ کرتا ہے اور اس کو حکم کرتا ہے کہ وہ کام کو زمانہ آئندہ میں کرے۔ اسی وجہ سے ان تمام افعال میں سے ہر فعل کا نام فعل امر رکھا جاتا ہے، پس اِلْعَبْ فعل جو پہلی مثال میں ہے اس میں مخاطب سے کھیلنے کا مطالبہ کیا گیا ہے زمانہ مستقبل میں اور وہ اسی وجہ سے فعل امر ہے، اور اَطْعِمْ فعل جو کہ دوسری مثال میں موجود ہے اس کے ساتھ مخاطب سے کھانا کھلانے کا مطالبہ زمانہ مستقبل میں کیا گیا ہے اور وہ بھی اسی وجہ سے فعل امر ہے اور اسی طرح گذشتہ باقی تمام افعال میں کہا جائے گا۔

(٦) اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

فِعْلُ الْاَمْرِ هُوَ فِعْلٌ يُطْلَبُ بِهٖ حُصُوْلُ شَیْءٍ فِی الزَّمَنِ الْمُسْتَقْبَلِ۔

فعل امر وہ فعل ہے کہ جس کے ساتھ مطالبہ کیا جاتا ہے کسی شے کے حاصل

کرنے کا زمانہ آئندہ میں۔

تمرینات (مشقیں)

تمرین نمبر ۱ (مشق نمبر ۱)

اِقْرَاءِ الْعِبَارَاتِ الآتِيَةَ وَ مَيِّزِ الْاَفْعَالَ الْمَاضِيَةَ وَالْاَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ وَالْاَفْعَالَ الْاَمْرَ۔

آنے والی عبارات کو پڑھیئے اور ماضی، مضارع اور امر کے فعلوں کو الگ الگ کیجئے۔

(۱) جَنَى الْفَلَّاحُ قُطْنَهُ وَ بَاعَهُ ثُمَّ اشْتَرٰى بِبَعْضِ ثَمَنِهٖ مَا يَحْتَاجُ اِلَيْهِ

(۲) نَظَرَ الطِّفْلُ اِلَى الطَّائِرِ وَ هُوَ يَطِيْرُ فِي السَّمَآءِ فَاَحَبَّ اَنْ يَطِيْرَ مِثْلَهٗ

(۳) هَبَّتِ الْعَوَاصِفُ لَيْلاً فَاَطْفَاتِ الْمَصَابِيْحَ وَاقْتَلَعَتْ بَعْضَ الْاَشْجَارِ

(۴) سَطَا الذِئْبُ عَلَى الْغَنَمِ فَافْتَرَسَ وَاحِدَةً وَ فَرَّ هَارِبًا۔

(۵) اُدْخُلِ الْبُسْتَانَ وَ مَتِّعْ نَفْسَكَ بِمَنْظَرِهٖ، وَلَا تَعْبَثْ بِاَزْهَارِهٖ وَ ثِمَارِهٖ

(۶) لا تُكْثِرْ مِنَ الْكَلَامِ وَ لَا تَنْطِقْ بِمَا لَا تَعْلَمُ۔

(۷) اِغْسِلْ يَدَيْكَ قَبْلَ الْاَكْلِ وَ بَعْدَهٗ، وَ نَظِّفْ اَسْنَانَكَ وَ لَا تُدْخِلِ الطَّعَامَ عَلَى الطَّعَامِ

حل:

الْاَفْعَالُ الْمَاضِيَةُ: جَنَى، بَاعَ، اِشْتَرٰى، نَظَرَ، اَحَبَّ، هَبَّتْ۔

الْاَفْعَالُ الْمُضَارِعَةُ: يُحَلِّقُ، يَحْتَاجُ، يَطِيْرُ۔

الْاَفْعَالُ الْاَمْرب: اُدْخُلْ، مَتِّعْ، اِغْسِلْ، نَظِّفْ۔

الْاَفْعَالُ النَّهْيُ: لَا تُكْثِرْ، لَا تَعْلَمْ، لَا تُدْخِلْ، لَا تَنْطِقْ۔

تمرین ۲ (مشق نمبر۲)

(۱) ضَعْ قَبْلَ كُلِّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ اَوْ بَعْدَهٗ فِعْلاً مَاضِياً يُلَائِمُهٗ

آگے آنے والے اسماء میں سے ہر اسم کے سامنے یا بعد ایسا فعل ماضی رکھیں جو اس کے مناسب ہو۔

اَلْغُصْنُ، اَلزُّجَاجُ، اَلْقَلَمُ، اَلشَّمْسُ، اَلْقِطَارُ، اَلْبَحْرُ، اَلثَّمَرُ، اَلْمِصْبَاحُ

حل:

اِنْكَسَرَتِ الْغُصْنُ
ضَاعَ الْقَلَمُ
جَاءَ الْقِطَارُ
حَمُضَ الثَّمَرُ

اَلزُّجَاجُ سَقَطَ
كَسَفَتِ الشَّمْسُ
اَلْبَحْرُ فَاضَ
اِتَّقَدَ الْمِصْبَاحُ

(۲) ضَعْ قَبْلَ كُلِّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ اوبَعْدَهٗ مُضَارِعًا يُلَائِمُهٗ

آگے آنے والے اسماء میں سے ہر اسم سے پہلے یا بعد اس کے مناسب فعل مضارع رکھیں۔

اَلرِّيْحُ، اَلْغُبَارُ، اَلْهِلَالُ، اَلْاِنَاءُ، اَلْمِصْبَاحُ، اَلنَّهْرُ، اَلسَّفِيْنَةُ، اَلْقَلَمُ

حل:

تَهُبُّ الرِّيْحُ
يَنْتَشِرُ الْغُبَارُ
تَقِفُ السَّفِيْنَةُ
يَكْتُبُ الْقَلَمُ

يَمْتَلِي النَّهْرُ
يَطْلُعُ الْهِلَالُ
يَفِيْضُ الْاِنَاءُ
يَطْفَأُ الْمِصْبَاحُ

تمرین ۳ (مشق نمبر۳)

(ا) ضَعْ فِعْلاً مُضَارِعًا فِي الْمَكَانِ الْخَالِي مِمَّا يَاْتِيْ۔

(۱) الفارة ...... من القط (۲) الکلب ...... وراء صاحبه
(۳) الدجاجه ...... کل یوم بیضة۔ (۴) الام ...... اولادھا۔

حل:

(۱) اَلْفَارَةُ تَخَافُ مِنَ الْقِطِّ
(۲) اَلدُّجَاجَةُ تَبِيْضُ كُلَّ يَوْمٍ
(۳) اَلْكَلْبُ يَمْشِيْ وَرَاءَ صَاحِبِهٖ
(۴) الْاُمُّ تُطْعِمُ اَوْلَادَهَا

(ب) ضَعْ فِعْلًا مَاضِيًا فِي الْمَكَانِ الْخَالِيْ مِمَّا يَأْتِيْ۔
(۱) اَلْوَلَدُ ...... الْجُلُوْسَ (۲) اَلرَّجُلُ ...... فِي النَّهْرِ
(۳) اَلْخَادِمُ ...... الْحُجْرَةَ (۴) عَلِيٌّ ...... اِلٰى فَرَنْسَا

حل:

(۱) اَلْوَلَدُ اِخْتَصَرَ الْجُلُوْسَ
(۲) اَلرَّجُلُ غَسَلَ فِي النَّهْرِ
(۳) اَلْخَادِمُ غَسَّلَ الْحُجْرَةَ
(۴) عَلِيٌّ ذَهَبَ اِلٰى فَرَنْسَا

تمرین ۴ (مشق نمبر ۴)

(۱) اِيْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا مَبْدُوْءَةٌ بِفِعْلٍ مَاضٍ۔
ایسے پانچ جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک جملہ فعل ماضی سے شروع ہو رہا ہو۔

جملے

(۱) جَاءَ بَكْرٌ مِنَ الْبَيْتِ

(۲) شَرِبْتُ لَبَنًا خَالِصًا

(۳) اَكْرَمَ زَيْدٌ لِضَيْفِهٖ

(۴) سَفَرَ الْخَادِمُ اِلٰى بَيْتِهٖ

(۵) عَالَجَ حَمِيْدٌ خَالِدًا

(۲) اِيْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ كُلٌّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا مَبْدُوْءَةٌ بِفِعْلٍ مُضَارِعٍ۔

ایسے پانچ جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک جملہ فعل مضارع کے ساتھ شروع ہو۔

جملے

(۱) يَحْصُدُ الْفَلَّاحُ الزَّرْعَ

(۲) تُنْبِتُ الْاَرْضُ كُلَّ شَيْءٍ

(۳) يَكْتُبُ الرَّجُلُ عَلَى الْكُرَّاسَةِ

(۴) يَذْهَبُ خَالِدٌ اِلٰى صَدِيْقِهٖ

(۵) يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ لِلصَّلٰوةِ

(۳) اِيْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ كُلٌّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا فِعْلٌ اَمْرٍ۔

ایسے پانچ جملے بنائیے کہ ہر ایک جملے میں فعل امر موجود ہو۔

جملے

(۱) اِرْجِعِىْ اِلٰى رَبِّكِ

(۲) فَادْخُلِىْ فِىْ عِبَادِىْ

(۳) سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ

(۴) اِذْهَبْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ

(۵) كُلُوْا وَاشْرَبُوْا

تمرین ۵ (مشق نمبر ۵)

اِیْتِ بِاَرْبَعِ جُمَلٍ بِکُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ، بِحَیْثُ تَکُوْنُ اَحْرُفُ الْمُضَارَعَةِ فِی الْاَفْعَالِ الْاَرْبَعَةِ مُخْتَلِفَةً۔

چار جملے ایسے بنایئے کہ ان میں ہر ایک میں فعل مضارع اس حیثیت سے ہو کہ اس کے حروف مضارعہ مختلف ہوں۔

جملے

(۱) نَحْنُ نَعْبُدُ اللّٰهَ وَ نَسْتَعِیْنُهٗ

(۲) یُقِیْمُوْنَ الصَّلَاةَ

(۳) اَکُلُ السَّمَكَ

(۴) اَاَنْتَ تُکْرِمُ الْاَسَاتِذَةَ

تمرین ۶ (مشق نمبر ۶)

(ا) اُکْتُبِ الْجُمَلَ الْآتِیَةَ بَعْدَ تَغْیِیْرِ کُلِّ فِعْلٍ مَاضٍ فِیْهَا بِفِعْلٍ مُضَارِعٍ

آنے والے جملوں کو فعل ماضی سے فعل مضارع کے ساتھ تبدیل کر کے لکھیں۔

(۱) سَارَ الْقِطَارُ

(۲) طَارَ الصَّقْرُ

(۳) سَافَرَ وَالِدِیْ

(۴) مَرِضَ الْغُلَامُ

(۵) نَزَلَ الْمَطَرُ

(۶) عَطِشَ الزَّرْعُ

حل:

(۱) یَسِیْرُ الْقِطَارُ

(۲) یَطِیْرُ الصَّقْرُ

(۳) یُسَافِرُ وَالِدِیْ

(۴) یَمْرَضُ الْغُلَامُ

(۵) یَنْزِلُ الْمَطَرُ

(۶) یَعْطَشُ الزَّرْعُ

(ب) اُكْتُبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بَعْدَ تَغْيِيْرِ كُلِّ فِعْلٍ مُضَارِعٍ بِفِعْلٍ مَاضٍ۔

آنے والے جملوں میں سے ہر ایک کو فعل مضارع سے فعل ماضی کے ساتھ تبدیل کریں۔

(۱) يُغَرِّدُ الْعُصْفُوْرُ

(۲) يُثْمِرُ الْبُسْتَانُ

(۳) يَبِيْعُ التَّاجِرُ اللَّبَنَ

(۴) تُنَظِّفُ الْبِنْتُ ثِيَابَهَا

(۵) يَغْسِلُ الْوَلَدُ يَدَيْهِ

(۶) يَجْنِى الْفَلَّاحُ الْقُطْنَ

حل: فعل ماضی

(۱) غَرَّدَ الْعُصْفُوْرُ

(۲) بَاعَ التَّاجِرُ اللَّبَنَ

(۳) غَسَلَ الْوَلَدُ يَدَيْهِ

(۴) اَثْمَرَ الْبُسْتَانُ

(۵) نَظَّفَ الْبِنْتُ ثِيَابَهَا

(۶) جَنَى الْفَلَّاحُ الْقُطْنَ

(ح) حَوِّلِ الْمُضَارِعَ فِى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ اِلٰى فِعْلِ اَمْرٍ وَاضْبِطِ الْاَمْرَ بِالشَّكْلِ

آنے والے جملوں میں فعل مضارع کو فعل امر کی طرف تبدیل کریں اور فعل امر پر اعراب بھی لگائیں۔

(۱) أَحْتَرِمُ الْمُعَلِّمَ

(۲) اَحْفَظُ الدَّرْسَ

(۳) أُنَظِّفُ الْحِذَاءَ

(۴) أَقْرَأُ فِي الْكِتَابِ

(۵) أَشْتَغِلُ فِي الْحَدِيْقَةِ

(۶) أَنْطِقُ بِالصِّدْقِ

الافعال الامر

(۱) اِحْتَرِمِ الْمُعَلِّمَ

(۲) اِحْفَظِ الدَّرْسَ

(۳) نَظِّفِ الْحِذَآءَ

(۴) اِقْرَاءْ فِي الْكِتَابِ

(۵) اِشْتَغِلْ فِي الْحَدِيْقَةِ

(۶) اِنْطِقْ بِالصِّدْقِ

تمرین ۷ (مشق نمبر ۷)

(۱) ضَعْ كُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ فِي جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ مُرَكَّبَةٍ مِنْ ثَلَاثِ كَلِمَاتٍ فَأَكْثَرَ۔

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کو ایسے جملہ مفیدہ میں رکھیں کہ جو تین کلمات سے زائد ہو۔

خَرَجَ، يَلْبَسُ، تَسْتَخْرِجُ، تَغْسِلُ، اِسْتَرَاحَ

حل:

(۱) خَرَجَ زَيْدٌ مِنَ الْبَيْتِ

(۲) خَالِدٌ يَلْبَسُ ثَوْبًا نَظِيْفًا فِي كُلِّ وَقْتٍ

(۳) اَشِئُ اَنْ تَسْتَخْرِجَ مِنْ هٰذَا الْبَلَدِ

(۴) هَلْ تَغْسِلُ ثِيَابَكَ بَعْدَ الْأُسْبُوْعِ

(۵) جَاءَ الْمُسَافِرُ وَاسْتَرَاحَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

(۲) هَاتِ خَمْسَ جُمَلٍ فِي مَوْضُوْعِ الْأَسَدِ تَبْتَدِئُ كُلُّ جُمْلَةٍ مِنْهَا بِفِعْلٍ مَاضٍ۔

شیر کے موضوع پر پانچ جملے ایسے بنائیے کہ ہر جملہ فعل ماضی سے شروع ہو رہا ہو۔

حل:

(۱) خَرَجَ الْأَسَدُ مِنَ الْغَابَةِ

(۲) دَخَلَ الْأَسَدُ فِي الْقَرْيَةِ

(۳) نَظَرَ الْأَسَدُ غَنَمًا صَغِيْرًا

(۴) اِفْتَرَسَ الْأَسَدُ عَلَى الْغَنَمِ

(۵) شَرِبَ الْأَسَدُ دَمَ الْغَنَمِ وَأَكَلَ لَحْمَهُ

(۳) هَاتِ خَمْسَ جُمَلٍ فِي مَوْضُوْعِ النَّهْرِ تَبْتَدِئُ كُلَّ جُمْلَةٍ مِّنْهَا بِفِعْلٍ مُضَارِعٍ۔

دریا کے موضوع پر پانچ ایسے جملے بنائیے کہ ہر جملہ فعل مضارع سے شروع ہو رہا ہو۔

(۱) يَغْتَسِلُ الْأَوْلَادُ عِنْدَ الظَّهِيْرَةِ كُلَّ يَوْمٍ فِي النَّهْرِ

(۲) يَفِيْضُ مَاءُ النَّهْرِ فِي أَيَّامِ الْمَطَرِ

(۳) أَذْهَبُ إِلَى النَّهْرِ لِصَيْدِ السَّمَكِ كُلَّ يَوْمٍ

(۴) تَجْرِي الْفُلْكُ فِي النَّهْرِ فِي كُلِّ مَوْسَمٍ۔

(۵) يَقِلُّ مَاءُ النَّهْرِ فِي الشِّتَآءِ

(۴) هَاتِ خَمْسَ جُمَلٍ تَأْمُرُ فِيْهَا تِلْمِيْذًا بِخَمْسَةِ أَعْمَالٍ تَرْتَبِطُ بِالْمَدْرَسَةِ

پانچ ایسے جملے بنائیے کہ جن میں شاگرد کو مدرسے سے متعلق پانچ کاموں کا حکم

دیا گیا ہو۔

حل:

(۱) يَا تِلْمِيْذُ اِذْهَبْ اِلَى الْمَدْرَسَةِ مُبَكِّرًا

(۲) اِسْتَمِعْ نَصَائِحَ اَسَاتِذَتِكَ بِالْقَلْبِ

(۳) نَظِّفْ غُرْفَتَكَ كُلَّ يَوْمٍ

(۴) سَلِّمْ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ مَنْ لَقِيَكَ فِى الْمَدْرَسَةِ

(۵) تَكَلَّمْ اَمَامَ اُسْتَاذِكَ بِالْاَدَبِ

* * *

اَلْفَاعِلُ (فاعل کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	طَارَ الْعُصْفُوْرُ	چڑیا اُڑی۔
(۲)	جَرَی الْحِصَانُ	گھوڑا دوڑا۔
(۳)	لَعِبَ الْوَلَدُ	لڑکا کھیلا۔
(۴)	یَعُوْمُ السَّمَكُ	مچھلی تیرتی ہے۔
(۵)	یَلْسَعُ الْبَعُوْضُ	مچھر ڈنگ مارتے ہیں۔
(۶)	تَأْكُلُ الْبِنْتُ	لڑکی کھاتی ہے۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَمْثِلَةُ السَّابِقَةُ كُلُّهَا جُمَلٌ وَكُلُّ جُمْلَةٍ مِنْهَا تَتَكَوَّنَ مِنْ فِعْلٍ وَ اِسْمٍ، وَ اِذَا بَحَثْنَا فِی الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْاُوْلٰی نَرَیٰ اَنَّ الَّذِی طَارَ هُوَ الْعُصْفُوْرُ، وَالَّذِیْ جَرَی هُوَ الْحِصَانُ وَالَّذِیْ لَعِبَ هُوَ الْوَلَدُ۔ فَیَكُوْنُ الْعُصْفُوْرُ هُوَ الَّذِی فَعَلَ الطَّیْرَانَ، وَالْحِصَانُ هُوَ الَّذِیْ فَعَلَ الْجَرْیَ، وَالْوَلَدُ هُوَ الَّذِی فَعَلَ اللَّعِبَ وَلِذٰلِكَ یُسَمَّی كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الثَّلَاثَةِ "فَاعِلاً" وَ كَذَا یُقَالُ فِی بَقِیَّةِ الْاَمْثِلَةِ وَ اِذَا نَظَرْنَا اِلٰی كُلِّ اِسْمٍ فِی الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ وَجَدْنَاهُ مَسْبُوْقاً بِفِعْلٍ وَ وَجَدْنَاهُ مَرْفُوْعاً۔

گذشتہ تمام مثالیں جملے ہیں اور اُن میں سے ہر جملہ ایک اسم اور ایک فعل سے مل کر بنا ہوا ہے جب ہم پہلی تین مثالوں کے متعلق تحقیقی گفتگو کرتے ہیں تو ہم

دیکھتے ہیں کہ اُن میں سے پہلے جملہ میں جو چیز اڑنے والی ہے وہ چڑیا ہے اور دوسری مثال میں جو دوڑنے والی ہے وہ گھوڑا ہے جب کہ تیسری مثال میں جو کھیلنے والا ہے وہ لڑکا ہے۔ پس چڑیا وہ ہوگی کہ جس نے اڑنے کا کام کیا، اور گھوڑا وہ ہوگا جس نے دوڑنے کا کام کیا اور لڑکا وہ ہوگا جس نے کھیلنے کا کام کیا اور اسی وجہ سے ان تینوں اسماء کا نام فاعل رکھا جاتا ہے اور باقی مثالوں میں بھی اسی طرح کہا جائے گا اور جب ہم گذشتہ مثالوں میں ہر اسم کی طرف توجہ کرتے ہیں تو ہم اس کو فعل کے بعد دیکھتے ہیں اور اس کے آخری حرف کو مرفوع پاتے ہیں۔

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

(۷) اَلْفَاعِلُ اِسْمٌ مَرْفُوْعٌ تَقَدَّمَهُ فِعْلٌ وَ دَلَّ عَلَى الَّذِیْ فَعَلَ الْفِعْلَ۔

"فاعل وہ اسم ہے کہ اس سے پہلے ایک فعل ہوتا ہے اور وہ فعل دلالت کرتا ہے اس ذات پر کہ جس نے وہ فعل (کام) کیا ہو۔"

تمرینات (مشقیں)

تمرین نمبر ۱ (مشق نمبر ۱)

اِسْتَخْرِجِ الْفَاعِلَ مِنْ كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ۔

آنے والے جملوں میں سے ہر جملے سے اسم فاعل کو الگ کریں۔

صَاحَ الدِّیْكُ
بَکَی الطِّفْلُ
لَعِبَ الْاَوْلَادُ
اِشْتَغَلَ الْعَامِلُ

وَقَفَ الثَّوْرُ
جَاءَ الطَّبِیْبُ
لَدَغَ الثُّعْبَانُ
حَضَرَ الْغَائِبُ

زَرَعَ الْفَلاَّحُ

حل:

اَلدِّيْكُ اَلثَّوْرُ اَلطِّفْلُ
اَلطَّبِيْبُ اَلْاَوْلَادُ اَلثُّعْبَانُ
اَلْعَامِلُ اَلْغَائِبُ اَلْفَلاَّحُ

تمرین ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعْ فَاعِلاً لِكُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ:

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کے ساتھ فاعل لگائیں۔

نَبَحَ، يَضْحَكُ، يَبْكِي، نَطَحَ، يَشْرَبُ، عَطَسَ، سَافَرَ، يَرْكَبُ

حل:

نَبَحَ الْكَلْبُ يَضْحَكُ الطِّفْلُ
يَبْكِي الصَّبِيُّ نَطَحَ الثَّوْرُ الْهِرَّةَ
يَشْرَبُ الْقِطُّ عَطَسَ خَالِدٌ
سَافَرَ الْمُسَافِرُ يَرْكَبُ حَامِدٌ

تمرین ۳ (مشق نمبر۳)

ضَعِ الْاَسْمَاءَ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ بِحَيْثُ يَكُوْنُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهَا فَاعِلاً۔

آنے والے اسماء کو کسی جملے میں اس حیثیت سے رکھیں کہ ان میں سے ہر ایک فاعل بن جائے۔

اَلتِّلْمِيْذُ، اَلثَّعْلَبُ، اَلرَّجُلُ، سَفِيْنَةٌ، اَلنَّمْلُ، نَحْلَةٌ، اَلْخَادِمُ، اَلْجُنْدُ

حل:

(۱) يَحْفَظُ التِّلْمِيْذُ دَرْسَهٗ

(۲) يَهْرُبُ الثَّعْلَبُ وَرَاءَ الدِّيكِ

(۳) صَلَّى الرَّجُلُ بِالْجَمَاعَةِ

(۴) تَجْرِى السَّفِينَةُ فِى الْبَحْرِ

(۵) اَكَلَ النَّمْلُ حِنْطَةً

(۶) لَدَغَتِ النَّحْلَةُ

(۷) يَشْتَغِلُ الْخَادِمُ فِى عَمَلِهٖ مزدور اپنے کام میں مشغول ہوتا ہے۔

(۸) يَحْفَظُ الْجُنْدُ مَدِيْنَتَهٗ لشکر اپنے شہر کی حفاظت کرتا ہے۔

تمرین ۴ (مشق نمبر ۴)

كَوِّنْ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ جُمَلًا مُؤَلَّفَةً مِنْ فِعْلٍ وَ فَاعِلٍ مُلَائِمٍ لَهٗ۔

آنے والے کلمات میں سے فعل اور فاعل کے مناسب جملے بنائیے۔

صَهَلَ، نَطَحَ، اَلتِّلْمِيذُ، اَلْجَمَلُ، اَلتَّاجِرُ، شَكَا، بَاعَ، بَرَكَ، اَلْمَرِيْضُ، اَلْخُرُوْفُ، اَلْحِصَانُ، حَفِظَ

حل:

(۱) صَهَلَ الْحِصَانُ (۲) نَطَحَ الْخُرُوْفُ

(۳) حَفِظَ التِّلْمِيذُ (۴) بَرَكَ الْجَمَلُ

(۵) بَاعَ التَّاجِرُ (۶) شَكَا الْمَرِيْضُ

تمرین ۵ (مشق نمبر ۵)

كَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا عَلَى فَاعِلٍ، وَ يَكُوْنُ الْفِعْلُ مُضَارِعًا فِى الثَّلَاثِ الْاُوْلٰى وَ مَاضِيًا فِى الثَّلَاثِ الثَّانِيَةِ۔

چھ جملے ایسے بنائیے کہ اُن میں سے ہر جملہ فاعل پر مشتمل ہو اور پہلے تین جملوں میں فعل مضارع اور دوسرے تین جملوں میں ماضی ہو۔

حل:

(۱) يَحْصُدُ الْفَلَّاحُ الْقَمْحَ وَالْاَرُزَّ

(۲) يَذْبَحُ الرَّجُلُ الْبَقَرَةَ

(۳) تَشْرَبُ الْهِرَّةُ اللَّبَنَ

(۴) قَتَلَ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ

(۵) اَنْفَقَ خَالِدٌ نِ الْمَالَ كُلَّهٗ

(۶) نَامَ خَالِدٌ عِنْدَ الظَّهِيْرَةِ فِى الصَّيْفِ

تمرین ۶ (فِى الْاِنْشَاءِ) (مشق نمبر ۶ انشاء کے بارے میں)

(۱) هَاتِ خَمْسَ جُمَلٍ مَوْضُوْعُهَا "اَلْفَلاح" وَاجْعَلْ اَلْفَلَاحُ، فَاعِلاً۔

پانچ جملے ایسے ترتیب دیں کہ اُن کا موضوع کسان ہو اور کسان اُن جملوں میں فاعل بنایا گیا ہو۔

حل:

(۱) يَحْرُثُ الْفَلَّاحُ كُلَّ يَوْمٍ فِى الصَّبَاحِ

(۲) يَسْتَيْقِظُ الْفَلَّاحُ قَبْلَ اَذَانِ الْفَجْرِ

(۳) يُصَلِّى الْفَلَاحُ بِالْجَمَاعَةِ کسان جماعت کے ساتھ نماز پڑھتا ہے۔

(۴) يُسْقِى الْفَلَّاحُ زَرْعَهٗ بَعْدَ الْاُسْبُوْعِ

(۵) يَعْمَلُ الْفَلَّاحُ مِنَ الصُّبْحِ اِلَى اللَّيْلِ

(۲) هَاتِ خَمْسَ جُمَلٍ مَوْضُوْعُهَا "اَلْفَارَةُ" وَاجْعَلْ الْفَارَةَ فَاعِلاً۔

پانچ جملے ایسے لائیے کہ اُن کا موضوع اَلْفَارَةُ (چوہا) ہو اور اَلْفَارَةُ اس میں فاعل ہو۔

حل:

(۱) يَسْكُنُ الْفَارَةُ فِی الْحُقُوْلِ وَالْبُيُوْتِ

(۲) يَاكُلُ الْفَارَةُ النَّبَاةَ وَالْفَاكِهَةَ

(۳) يَهْرُبُ الْفَارَةُ سَرِيْعًا

(۴) يَسْمَعُ الْفَارَةُ صَوةَ الْهِرَّةِ فَيَهْرُبُ اِلٰى مَسْكَنِهٖ

(۵) يَجِدُ الْفَارَةُ اَىَّ شَیءٍ فَيَقْطَعُهٗ بِاَسْنَانِهٖ

(۷) تمرين فی اعراب (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج: (نمونہ)

(۱) حَضَرَ الْغَائِبُ غائب حاضر ہوا

حَضَرَ ...... فِعْلٌ مَاضٍ حضر...... فعل ماضی ہے

اَلْغَائِبُ ...... فَاعِلٌ مَرْفُوْعٌ غائب...... فاعل مرفوع ہے۔

(۲) يَطِيْرُ الذُّبَابُ مکھی اڑتی ہے۔

يَطِيْرُ ...... فعلٌ مضارِعٌ يطير ...... فعل مضارع ہے۔

اَلذُّبَابُ...... فَاعِلٌ مَرْفُوْعٌ ذباب...... فاعل مرفوع ہے۔

(ب) اَعْرِبِ الْجُمْلَتَيْنِ الآتِيَتَيْنِ۔

(۱) فَاضَ النَّهْرُ نہر بھر گئی۔

فَاضَ فعل ماضی ہے۔ اَلنَّهْرُ ...... فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔

(۲) يَرْبَحُ التَّاجِرُ تاجر نفع کماتا ہے۔

يَرْبَحُ فعل مضارع مرفوع ہے حروف ناصب و جازم نہ ہونے کی وجہ سے

اَلتَّاجِرُ فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔

☆☆☆

اَلْمَفْعُوْلُ بِهٖ (مفعول بہ کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	شَدَّ التِّلْمِيْذُ الْحَبْلَ	شاگرد نے رسہ باندھا۔
(۲)	طَوَتِ الْبِنْتُ الثَّوْبَ	لڑکی نے کپڑا لپیٹا۔
(۳)	اَكَلَ الذِّئْبُ الْخُرُوْفَ	بھیڑیے نے بکری کا بچہ کھایا۔
(۴)	يَرْبَحُ السَّابِقُ جَائِزَةً	اول آنے والا انعام لیتا ہے۔
(۵)	يَصِيْدُ الثَّعْلَبُ دَجَاجَةً	لومڑی مرغی کو شکار کرتی ہے۔
(۶)	يَبِيْعُ الْقَصَّابُ اللَّحْمَ	قصائی گوشت بیچتا ہے۔

البحث (تحقیق)

كُلُّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ السَّابِقَةِ مُرَكَّبَةٌ مِنْ فِعْلٍ وَاحِدٍ وَ مِنْ اِسْمَيْنِ الْاِسْمُ الْاَوَّلُ هُوَ الَّذِىْ سَمَّيْنَاهُ "فَاعِلاً" لِاَنَّ الْفِعْلَ صَدَرَ عَنْهُ وَ اِذَا بَحَثْنَا فِى الْاَمْثِلَةِ الثَّلاثَةِ الْاُوْلٰى، رَاَيْنَا اَنَّ الْاِسْمَ الثَّانِى فِى كُلِّ مِثَالٍ وَ هُوَ الْحَبْلُ، الثَّوْبُ، اَلْخُرُوْفُ هُوَ الَّذِىْ وَقَعَ الْفِعْلُ عَلَيْهِ۔ فَالْفِعْلُ وَ هُوَ اَشدُّ الَّذِىْ حَصَلَ مِنَ التِّلْمِيْذِ، وَقَعَ عَلَى الْحَبْلِ وَالطَّىُّ الَّذِىْ فَعَلَتْهُ الْبِنْتُ وَ قَعَ عَلَى الثوبِ وَالْاَكْلُ الَّذِىْ صَدَرَ مِنَ الذِّئْبِ عَلَى الْخُرُوْفِ فَالتِّلْمِيْذُ الْبِنْتُ وَالذِّئْبُ كُلٌّ وَاحِدٍ مِنْ هٰذِهٖ فَاعِلٌ وَالْحَبْلُ وَالثَّوْبُ وَالْخُرُوْفُ، كُلٌّ وَاحِدٍ مِنْ هٰذِهٖ وَقَعَ عَلَيْهِ الْفِعْلُ وَ يُسَمّٰى مَفْعُوْلاً بِهٖ وَ كَذٰلِكَ يُقَالُ فِى بَقِيَّةِ الْاَمْثِلَةِ۔ وَ اِذَا تَاَمَّلْنَا اَوَاخِرَ الْاَسْمَاءِ الَّتِى تَدُلُّ عَلَى الْمَفْعُوْلِ بِهٖ وَ جَدْنَا هَا مَنْصُوْبَةً۔

گذشتہ جملوں میں سے ہر ایک جملہ ایک اور دو اسموں سے مرکب ہے جو پہلا اسم ہے اس کا نام ہم فاعل رکھتے ہیں۔ اس لیے کہ اسی سے ہی فعل صادر ہوا ہے اور جب پہلی تین مثالوں سے متعلق گفتگو کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ بے شک دوسرا اسم ہر مثال میں وہ حبل ہے، ثوب خروف ہے۔ یہ وہ اسم ہے کہ جس پر فعل واقع ہوا ہے پس فعل وہ جو شد جو کہ شاگرد سے حاصل ہوا اور رسی پر واقع ہوا اور الطی جو ہے وہ ہے کہ جس کو لڑکی نے کیا اور کپڑے پر واقع ہوا اور الاکل وہ کہ جو بھیڑیے سے صادر ہوا ان میں سے ہر ایک فاعل ہے اور حبل، ثوب، خروف ان میں سے ہر ایک پر فعل واقع ہوا ہے نام رکھا جاتا ہے مفعول بہ اور اسی طرح باقی مثالوں میں کہا جائے گا اور آخری اسماء میں غور کرتے ہیں کہ جو مفعول بہ پر دلالت کرتے ہیں تو ہم ان کو منصوب پاتے ہیں۔

(۸) اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

اَلْمَفْعُوْلُ بِهٖ اِسْمٌ مَنْصُوْبٌ وَقَعَ عَلَيْهِ فِعْلُ الْفَاعِلِ۔

مفعول بہ وہ منصوب اسم کہ اُس فاعل کا فعل واقع ہوتا ہے۔

تمرینات (مشقیں)

تمرین ا (مشق نمبرا)

اِسْتَخْرِجِ الْمَفْعُوْلَ بِهٖ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ

آنے والے جملوں میں سے مفعول بہ الگ کریں۔

(۱) مَزَّقَ الْغُلَامُ الْوَرَقَ

(۲) حَلَبَتِ الْفَتَاةُ الْبَقَرَةَ

(۳) اَیْقَظَ الرَّعْدُ النَّائِمَ

(۴) اَکَلَ الْحِمَارُ الْفُوْلَ

(۵) صَنَعَ النَّجَّارُ کُرْسِیًّا

(۶) رَمَی الصَّیَّادُ الشَّبَکَةَ

(۷) طَبَخَتِ الْمَرْأَةُ الطَّعَامَ

(۸) اَبْصَرَ الرَّجُلُ الْهِلَالَ

حل:

اَلْوَرَقَ، البقرةَ، النائِمَ، الفولَ، کرسیاً، الشبکةَ، اَلطعامَ، الهلالَ

یہ سارے کے سارے مفعول بہ ہیں۔

تمرین ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعِ الْاَسْمَاءَ الْآتِیَةَ فِی جُمَلٍ بِحَیْثُ یَکُوْنُ کُلُّ وَاحِدٍ مِنْهَا مَفْعُوْلًا بِهٖ۔

آنے والے اسماء کو جملوں میں اس حیثیت سے رکھیں کہ ان میں سے ہر ایک مفعول بہ بن جائے۔

(۱) رَأَیْتُ الثُّعْبَانَ

(۲) بِعْتُ الْحَدِیْقَةَ

(۳) رَمَیْتُ الْحِذَاءَ اِلَیْهِ

(۴) اَغْلَقَ الْوَلَدُ النَّاقِدَةَ

(۵) شَرِبَتِ الْبِنْتُ الْمَاءَ

(۶) اَکَلَ زَیْدٌ الْبَلَحَ

(۷) اِشْتَرَیْتُ کِتَابًا

(۸) تَرْكَبُ خَالِدَةُ الْفَرَسَ

تمرین ۳ (مشق نمبر ۳)

ضَعْ مَفْعُوْلاً بِهٖ مُنَاسِبًا لِكُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الآتِيَةِ

آنے والے جملوں میں سے ہر جملے میں مناسب مفعول رکھیں۔

(۱) اكل القط ...... (۲) يزرع الفلاح ...... (۳) يبنى النساء ......

(۴) مَزَّقَ الولد...... (۵) تخيط البنت ...... (۶) كسر الهواء ......

(۷) غسلت المراة ...... (۸) يبيع البدّال ...... (۹) ينشر النجارُ

......

حل:

(۱) اَكَلَ الْقِطُّ فَارَةً

(۲) يَزْرَعُ الْفَلَّاحُ الْقَمْحَ

(۳) مَزَّقَ الْوَلَدُ الثَّوْبَ

(۴) تَخِيْطُ الْبِنْتُ الْقَمِيْصَ

(۵) يَبْنِى الْبَنَّاءُ الْحُجْرَةَ

(۶) كَسَرَ الْهَوَاءُ الْغُصْنَ

(۷) غَسَلَتِ الْمَرْاَةُ رَاْسَهَا

(۸) يَنْشُرُ النَّجَّارُ الْخَشَبَ

(۹) يَبِيْعُ الْبَدَّالُ الْمَوْزَ

تمرین ۴ (مشق نمبر ۴)

ضَعْ فَاعِلاً و مَفْعُوْلاً بِهٖ لِكُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الآتِيَةِ۔

قَطَعَ، نَظَّفَ اَكَلَ، يَحْمِلُ، يَغْسِلُ، اِحْتَرَمَ، عَاقَبَ، يَحْفَظُ

جملے:

(۱) قَطَعَ الْبَزَّازُ ثَوْباً

(۲) نَظَّفَ خَالِدٌ غُرْفَتَهٗ

(۳) اَكَلَ حَامِدٌ خُبْزًا

(۴) يَحْمِلُ الْحِمَارُ قَفِيْزًا

(۵) يَغْسِلُ الْغَسَّالُ الثَّوْبَ

(۶) اِحْتَرَمَ الرَّجُلُ اِمَامَهٗ

(۷) عَاقَبَ الْكَلْبُ صَاحِبَهٗ

(۸) يَحْفَظُ نَاصِرٌ دَرْسَهٗ

تمرین ۵ (مشق نمبر ۵)

اِجْعَلْ اَحَدَ الْاِسْمَيْنِ اللَّذَيْنِ بَيْنَ قَوسَيْنِ فَاعِلاً وَالْآخَرَ مَفْعُوْلاً بِهٖ فِی جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ

(الولد۔ الماء) (السفینه۔ الهواء) (الهر۔ اللحم)

(الرسالة۔ الخادم) (الغزال۔ الاسد) (التلمیذ۔ الدرس)

جملے:

(۱) شَرِبَ الْوَلَدُ الْمَآءَ

(۲) اَجْرَی الْهَوَاءُ السَّفِيْنَةَ

(۳) يَأْكُلُ الْهِرُّ اللَّحْمَ

(۴) كَتَبَ الْخَادِمُ الرِّسَالَةَ

(۵) اِفْتَرَسَ الْاَسَدُ الْغَزَالَ

(۶) قَرَءَ التِّلْمِيْذُ الدَّرْسَ

تمرین ۶ (مشق نمبر ۶)

هَاتِ اَرْبَعَ جُمَلٍ يَكُوْنُ الْمَفْعُوْلُ بِه فِي الْاُوْلٰى مِنَ الْاِنْسَانِ وَ فِي الثَّانِيَةِ مِنَ الْحَيْوَانِ وَ فِي الثَّالِثَةِ مِنَ النَّبَاتِ وَ فِي الْاٰخِيْرَةِ مِنَ الْجَمَادِ۔

ایسے چار جملے بنائیے کہ پہلے جملے میں مفعول بہ انسان ہو اور دوسرے میں حیوان ہو اور تیسرے میں نباتات ہو اور آخری میں جمادات ہو۔

(۱) ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا

(۲) ذَبَحَ الْقَصَّابُ الْبَقَرَةَ

(۳) اَقْلَعَ الْفَلَّاحُ الشَّجَرَةَ

(۴) اَحْرَقَ الرَّجُلُ الْخَشَبَ

(۷) تمرین فی الانشاء (انشاء کے بارے میں مشق)

(۱) هَاتِ خَمْسَ جُمَلٍ تَكُوْنُ كَلِمَةُ "اَلْقَمْحُ"، وَفِي كُلٍّ مِنْهَا مَفْعُوْلًا بِه۔

پانچ ایسے جملے بنائیے کہ ان میں القمح ہر ایک کا مفعول بہ واقع ہو۔

جملے:

(۱) زَرَعَ الْفَلَّاحُ الْقَمْحَ

(۲) اَسْقَى الرَّجُلُ الْقُمْحَ

(۳) حَصَدَ خَالِدٌ الْقُمْحَ

(۴) طَحَنَ الطَّحَّانُ الْقَمْحَ

(۵) بَاعَ الرَّجُلُ الْقُمْحَ

(۲) هَاتِ خَمْسَ جُمَلٍ تَكُوْنُ كَلِمَةُ اَلْقُطْنُ فِي كُلٍّ مِنْهَا مَفْعُوْلًا بِه

پانچ جملے ایسے بنائیے کہ ہر جملے میں القطن مفعول بہ واقع ہو۔

جملے:

(۱) اِشْتَرَى الْفَلَّاحُ الْقُطْنَ

(۲) سَقَى الْفَلَّاحُ الْقُطْنَ

(۳) جَنَى الْفَلَّاحُ الْقُطْنَ

(۴) بَاعَ الْفَلَّاحُ الْقُطْنَ فِي السُّوقِ

(۵) زَرَعَ الْفَلَّاحُ الْقُطْنَ

(۸) تمرين في اعراب (اعراب کے بارے میں مشق)

(أ) نموذج (نمونہ)

(۱) حَمَلَ الْجَمَلُ الْحَطَبَ

حَمَلَ ...... فِعْلٌ ماضٍ

اَلْجَمَلُ ...... فَاعِلٌ مرفوعٌ

اَلْحَطَبَ مفعولٌ منصوبٌ

(۲) يَأْكُلُ الذِّئْبُ الشَّاةَ

يَأْكُلُ ...... فِعْلٌ مُضَارِعٌ

الذِّئْبُ ...... فَاعِلٌ مَرْفُوعٌ

الشَّاةَ ...... مَفْعُولٌ مَنْصُوبٌ

(ب) اَعْرِبِ الْجُمْلَتَيْنِ الْآتِيَتَيْنِ

آنے والے جملوں کا اعراب بتائیں۔

(۱) صَادَ الْغُلَامُ سَمَكَةً

(۲) تَجْمَعُ الْبِنْتُ الْأَزْهَارَ

حل:

صَادَ فعل ماضی الغلام فاعل مرفوع سمکہ مفعول بہ منصوب ہے،
تَجمع فعل مضارع الجمع فاعل مرفوع الازھار مفعول بہ منصوب ہے۔

اَلْمُوَازَنَةُ بَيْنَ الْفَاعِلِ وَالْمَفْعُوْلِ بِهٖ

(فاعل اور مفعول بہ کے درمیان موازنہ)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱) يَجُرُّ الْحِصَانُ الْعَاجِلَةَ گھوڑا گاڑی کھینچتا ہے۔
(۲) قَطَفَ الْغُلَامُ الزَّهْرَةَ غلام نے پھول توڑا۔
(۳) رَبَطَتْ فَاطِمَةُ الْجَدْيَ فاطمہ نے بکری کا بچہ باندھا۔
(۴) يَسْقِي الْفَلَّاحُ الزَّرْعَ کسان کھیتی کو پانی دیتا ہے۔
(۵) قَذَفَ اللَّاعِبُ الْكُرَةَ کھلاڑی نے گیند پھینکا۔
(۶) حَبَسَ الشُّرْطِيُّ اللِّصَّ سپاہی نے چور کو قید کیا۔

النتائج: (نتائج)

عَرَفْنَا مِمَّا مَضٰى وَنَعْرِفُ مِنْ تَأَمُّلِ الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ مَا يَأْتِيْ

ہم جان چکے جو کچھ گذرا اور جانتے ہیں گذشتہ مثالوں میں غور و فکر کرنے سے جو کچھ آتا ہے۔

(۱) اَنَّ كُلَّ فَاعِلٍ وَكُلَّ مَفْعُوْلٍ بِهٖ اِسْمٌ ہر فاعل اور ہر مفعول بہ اسم ہوتا ہے۔
(۲) اَنَّ الْفَاعِلَ هُوَ الَّذِيْ صَدَرَ عَنْهُ الْفِعْلُ
فاعل وہ ہوتا ہے کہ جس سے فعل صادر ہو۔

(۳) اَنَّ الْمَفْعُوْلَ بِهٖ هُوَ الَّذِیْ وَقَعَ عَلَیْهِ الْفِعْلُ

مفعول وہ ہوتا ہے کہ جس پر فعل واقع ہو۔

(۴) اَنَّ الْفَاعِلَ آخِرُهٗ مَرْفُوْعٌ فاعل کا آخر مرفوع ہوتا ہے۔

(۵) اَنَّ الْمَفْعُوْلَ آخِرُهٗ منصوب= مفعول کا آخری منصوب ہوتا ہے۔

☆☆☆

اَلْمُبْتَدَاءُ وَالْخَبَرُ (مبتداء اور خبر کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	اَلتُّفَّاحَةُ حُلْوَةٌ	سیب میٹھا ہے۔
(۲)	اَلصُّوْرَةُ جَمِيْلَةٌ	تصویر خوبصورت ہے۔
(۳)	اَلْجَرْىُ مُفِيْدٌ	دوڑنا مفید ہے۔
(۴)	اَلْقِطَارُ سَرِيْعٌ	ریل گاڑی تیز ہے۔
(۵)	اَلنَّظَافَةُ وَاجِبَةٌ	صفائی ضروری ہے۔
(۶)	اَلْاَرْضُ مُسْتَدِيْرَةٌ	زمین چکر لگاتی ہے۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَمْثِلَةُ السَّابِقَةُ كُلُّهَا جُمِيْلٌ، وَ كُلُّ جُمْلَةٍ مِنْهَا مُرَكَّبَةٌ مِنْ اِسْمَيْنِ وَالْاِسْمُ الْاَوَّلُ فِى كُلِّ جُمْلَةٍ هُوَ الَّذِىْ اِبْتَدَانَا بِهِ الْجُمْلَةَ فَهُوَ لِذٰلِكَ يُسَمّٰى "مُبْتَدَاءً" وَ اِذَا وَضَعْنَا اِصْبَعْنَا عَلَى الْاِسْمِ الثَّانِى فِى كُلِّ جُمْلَةٍ فَاَخْفَيْنَاهُ عَنْ نَظْرِنَا وَ قَرَاْنَا هٰكَذَا۔ اَلتُّفَاحَةُ، الصُّوْرَةُ، الْجَرْىُ، فَاِنَّنَا نَتَحَيَّرُ وَ نَسْأَلُ اَنْفُسَنَا مَاشَاْنُ التُّفَاحَةِ؟ وَ مَا شَاْنُ الصُّوْرَةِ؟ وَ مَا شَاْنُ الْجَرْىِ وَ لٰكِنَّا اِذَا رَفَعْنَا وَ قَرَاْنَا هٰكَذَا۔ اَلتُّفَاحَةُ حُلْوَةٌ، الصُّوْرَةُ جَمِيْلَةٌ، اَلْجَرْىُ مُفِيْدٌ، اِسْتَفَدْنَا فَائِدَةً تَامَّةً وَالَّذِىْ اَفَادَنَا هُوَ الْاِسْمُ الثَّانِى فِى كُلِّ جُمْلَةٍ۔ هُوَ الَّذِىْ اَخْبَرَنَا بِحَلَاوَةِ التُّفَاحَةِ، وَ جَمَالُ الصُّوْرَةِ وَ اِفَادَةُ الْجَرْىِ، وَ لِذٰلِكَ يُسَمَّى الْاِسْمُ الثَّانِى "خَبَرًا"۔

وَ اِذَا تَأَمَّلْنَا آخِرَ كُلِّ اِسْمٍ مِنَ الْاِسْمَيْنِ فِي جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ السَّابِقَةِ وَجَدْنَاهُ مَرْفُوْعًا۔

گذشتہ تمام مثالیں جملے ہیں اور ان میں سے ہر جملہ دو اسموں سے مرکب ہے اور ہر جملے میں پہلا اسم وہ ہے کہ جس سے ہم نے جملہ کی ابتداء کی پس اسی وجہ سے اس کا نام مبتدا رکھا جاتا ہے اور جب ہم اپنی انگلی جملہ میں دوسرے اسم پر رکھتے ہیں پس اس کو اپنی نظر سے چھپا دیتے ہیں اور اس طرح پڑھتے ہیں التفاحة، الصورة، الجری بے شک ہم حیران ہوتے ہیں اور اپنے آپ سے سوال کرتے ہیں کہ سیب کا کیا حال ہے اور تصویر کا کیا حال ہے اور دوڑ کا کیا حال ہے اور لیکن جب ہم انگلی اٹھاتے ہیں تو اس طرح پڑھتے ہیں سیب میٹھا ہے۔ تصویر خوبصورت ہے اور دوڑنا مفید ہے۔ ہم مکمل فائدہ حاصل کر لیتے ہیں اور وہ چیز جو ہم کو فائدہ دیتی ہے وہ ہر جملہ میں دوسرا اسم ہے وہ ہم کو سیب کے میٹھے ہونے اور تصویر کے خوبصورت ہونے اور دوڑنے کے مفید ہونے کی خبر دیتا ہے اسی وجہ سے دوسرے اسم کا نام خبر رکھا جاتا ہے۔

اور جب ہم گذشتہ جملوں میں سے ہر ایک جملے میں دو اسموں میں سے ہر اسم کے آخر پر غور کرتے ہیں تو ہم ان کو مرفوع پاتے ہیں۔

(٩) اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

اَلْمُبْتَدَاُ اِسْمٌ مَرْفُوْعٌ فِي اَوَّلِ الْجُمْلَةِ

مبتداء وہ مرفوع اسم ہے جو جملہ کے شروع میں ہوتا ہے۔

(١٠) اَلْخَبَرُ اِسْمٌ مَرْفُوْعٌ يَكُوْنُ مَعَ الْمُبْتَدَاِ جُمْلَةً مُفِيْدَةً

خبر ایسا مرفوع اسم ہے جو مبتداء کے ساتھ مل کر جملہ مفید ہوتا ہے۔ (بناتا ہے)۔

تمرينات (مشقیں)

تمرين ۱ (مشق نمبر۱)

اِسْتَخْرِجْ كُلَّ مُبْتَدَاءٍ وَكُلَّ خَبَرٍ مِنَ الْجُمَلِ الآتِيَةِ۔

آنے والے جملوں میں سے ہر مبتداء اور خبر کو الگ الگ کریں۔

(۱) اَلدَّوَاةُ مَمْلُوْءَةٌ (۲) اَلْمِزَاحُ مُضِرٌّ (۳) اَلْمُعَلِّمُ حَاضِرٌ

(۴) اَلْهَوَآءُ مُتَجَدِّدٌ (۵) اَلتَّاجِرُ اَمِيْنٌ (۶) اَلْفَقِيْرُ مُحْتَاجٌ

(۷) اَلْحِذَاءُ جَدِيْدٌ (۸) اَلْحَدِيْقَةُ فَسِيْحَةٌ (۹) اَلشَّجَرَةُ مُثْمِرَةٌ

حل

اَلْمُبْتَدَاءُ: اَلدَّوَاةُ، اَلْمِزَاحُ، اَلتَّاجِرُ، اَلْحَدِيْقَةُ، اَلْمُعَلِّمُ، اَلْفَقِيْرُ، اَلشَّجَرَةُ، اَلْهَوَآءُ، اَلْحِذَاءُ

اَلْخَبَرُ: مَمْلُوْئَةٌ، فَسِيْحَةٌ، مُضِرٌّ، اَمِيْنٌ، حَاضِرٌ، مُحْتَاجٌ، مُثْمِرَةٌ، مُتَجَدِّدٌ

تمرين ۲ (مشق نمبر۲)

(۲) اِجْعَلْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الآتِيَةِ مُبْتَدَاءً وَاَخْبِرْ عَنْهُ بِخَبَرٍ يُنَاسِبُهٗ

آنے والے اسماء کو مبتداء بنائیے اور ان میں سے ہر ایک کے مناسب خبر بنائیے۔

اَلثَّوْبُ، اَلدَّرَّاجَةُ، اَلسَّرِيْرُ، اَلْكِتَابُ، اَلْغُرْفَةُ، اَلزَّهْرَةُ، اَلْكُرْسِيُّ، اَلْحَرُّ

حل:

اَلثَّوْبُ نَظِيْفٌ

اَلْغُرْفَةُ صَغِيْرَةٌ

اَلْكُرْسِيُّ مُرِيْحٌ

اَلْكِتَابُ قَدِيْمٌ

اَلزَّهْرَةُ مَقْطُوْفَةٌ

اَلْحَرُّ شَدِيْدٌ

اَلسَّرِيْرُ جَدِيْدٌ
اَلدَّرَّاجَةُ قَدِيْمَةٌ

تمرین ۳ (مشق نمبر۳)

اِجْعَلْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ خَبَرًا لِمُبْتَدَاءٍ يُنَاسِبُهُ

آنے والے اسماء میں سے ہر اسم کو ایسی مبتداء کی خبر بنایئے جو اس کے مناسب ہو۔

طَالِعٌ، صَغِيْرٌ، نَاعِمٌ، مَذْبُوْحَةٌ، عَلِيْلٌ، بَاكِيَةٌ، فَصِيْحٌ، لَامِعٌ

حل:

اَلْهِلَالُ طَالِعٌ
اَلْبَقَرَةُ مَذْبُوْحَةٌ
اَلنَّجْمُ لَامِعٌ
اَلْمَرِيْضُ عَلِيْلٌ
اَلْوَلَدُ صَغِيْرٌ
اَلْبِنْتُ بَاكِيَةٌ
اَلْمُقَرِّرُ فَصِيْحٌ
اَلْحَرِيْرُ نَاعِمٌ

تمرین ۴ (مشق نمبر۴)

كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ بِحَيْثُ تَضَعُ كُلَّ مُبْتَدَاءٍ مَعَ الْخَبَرِ الْمُنَاسِبِ لَهٗ۔

آنے والے اسماء میں سے ہر اسم کو اس حیثیت سے رکھیں کہ اس کے مناسب مبتداء کے لیے خبر بن جائے۔

اَلْحَدِيْدُ، اَلْمِصْبَاحُ، اَلْمَطَرُ، اَلْحِصَانُ، غَزِيْرٌ، مَعْدَنٌ، صَاهِلٌ، مُنِيْرٌ

حل:

اَلْحَدِيْدُ مَعْدَنٌ
اَلْمَطَرُ غَزِيْرٌ
اَلْمِصْبَاحُ مُنِيْرٌ
اَلْحِصَانُ صَاهِلٌ

تمرین ۵ (مشق نمبر ۵)

اِجْعَلْ كُلَّ فَاعِلٍ فِي الْجُمَلِ الآتِيَةِ مُبْتَدَاءً وَ اَخْبِرْ عَنْهُ بِاِسْمٍ يُؤَدِّيْ مَعْنَى الْفِعْلِ الَّذِيْ فِيْ جُمْلَتِهٖ

آنے والے جملوں میں سے ہر فاعل کو مبتداء بناہے اور ہر فعل کو خبر بنائیے کہ اس فعل کا ادا ہو رہا ہو۔

(۱) يَفْتَرِسُ النَّمِرُ (۲) يَحْضُرُ الْمُسَافِرُ
(۳) يَسْبَحُ السَّمَكُ (۴) تَنْضَجُ الْفَاكِهَةُ
(۵) يَشْتَدُّ الْحَرُّ (۶) يَنْدَمُ الْكَسْلَانُ

حل:

(۱) اَلنَّمِرُ مُفْتَرِسٌ (۲) اَلْمُسَافِرُ حَاضِرٌ
(۳) اَلسَّمَكُ سَابِحٌ (۴) اَلْفَاكِهَةُ نَاضِجَةٌ
(۵) اَلْحَرُّ شَدِيْدٌ (۶) اَلْكَسْلَانُ نَادِمٌ

تمرین ۶ (مشق نمبر ۶)

كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ كُلُّ جُمْلَةٍ مِنْهَا تَتَاَلَّفُ مِنْ مُبْتَدَاءٍ وَ خَبَرٍ۔

(۱) زَيْدٌ قائم
(۲) اَلْاَرْضُ مُسْتَدِيْرَةٌ
(۳) زَيْنَبُ تَالِيَةٌ
(۴) اَلسَّمَاءُ سَاكِنٌ
(۵) اَلْكِتَابُ ضَخِيْمٌ

تمرین ۷ (مشق نمبر ۷)

تمرین فی الانشاء (لکھائی سے متعلق مشق)

۱۔ كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ فِي وَصْفِ الْمَاءِ بِحَيْثُ يَكُوْنُ لَفْظُ "الْمَاءِ" فِي كُلٍّ مِّنْهَا مُبْتَدَأً

الماء (پانی) کے وصف میں پانچ جملے ایسے بنائیے کہ ہر ایک میں الماء (پانی) مبتداء بن جائے۔

(۱) اَلْمَاءُ نِعْمَةٌ مِنْ نِعَمِ اللّٰهِ

(۲) اَلْمَاءِ يَدْفَعُ الْعَطَشَ لِكُلِّ شَيٍّ

(۳) اَلْمَاءُ يُنْبِتُ النَّبَاةَ

(۴) اَلْمَاءُ يَخْرُجُ مِنْ تَحْتِ الْاَرْضِ

(۵) اَلْمَاءُ ضَرُوْرَةٌ لِكُلِّ حَيْوَانٍ

۲۔ كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ فِي وَصْفِ الدُّجَاجَةِ بِحَيْثُ يَكُوْنُ لَفْظُ الدُّجَاجَةِ" فِي كُلٍّ مِنْهَا مُبْتَدَاءً

پانچ جملے ایسے بنائیں جو کہ الدجاجۃ (مرغی) کے وصف کو بیان کریں اس حیثیت سے کہ الدجاجۃ مرغی ہر جملہ میں مبتداء ہو۔

(۱) اَلدُّجَاجَةُ حَيْوَانٌ حَلَالٌ

(۲) اَلدُّجَاجَةُ تَخَافُ مِنَ الْكَلْبِ

(۳) اَلدُّجَاجَةُ تَبِيْضُ

(۴) اَلدُّجَاجَةُ تَاكُلُ كُلَّ شَيْءٍ

(۵) اَلدُّجَاجَةُ تَشْرَبُ الْمَاءُ

٨۔ تمرین فی الاعراب (اعراب کے بارے میں مشق)

(أ) نموذج: ۔ نمونہ

الحُجْرَةُ نظيفه حجرہ صاف ہے۔

الحجرة ...... مبتداء مرفوع حجرہ مبتداء ہے اور مرفوع ہے۔

نظيفة ...... خبر مرفوع نظیفہ خبر ہے اور مرفع ہے۔

(ب) **اَعْرِبِ الْجُمْلَتَيْنِ الآتِيَتَيْنِ** (آنے والے دو جملوں کے اعراب بتائیں)

(١) **اَلسَّيَّارَةُ سَرِيْعَةٌ** (٢) **الْقِطُّ الُوْفٌ**

حل:

اَلسَّيَّارَةَ مرفوع مبتدا اور سَرِيْعَةٌ مرفوع خبر ہے۔
الْقِطُّ مرفوع مبتداء اور الُوْفٌ مرفوع خبر ہے۔

☆☆☆

اَلْجُمْلَةُ الْفِعْلِيَّةُ (جملہ فعلیہ کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱) لَمَعَ الْبَرْقُ بجلی چمکی (۲) عَوَى الذِّئْبُ بھیڑیا بھونکا

(۳) يَسْقُطُ الثَّلْجُ برف گرتی ہے (۴) يَشْتَدُّ الْبَرْدُ سردی خوب پڑتی ہے

(۵) اِقْطِفِ الْوَرْدَةَ تو گلاب کا پھول توڑ (٦) خُذِ الْكِتَابَ تو کتاب پکڑ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

نَعْرِفُ مِمَّا تَقَدَّمَ اَنَّ كُلَّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ يُسَمَّى جُمْلَةً مُفِيْدَةً۔ لِاَنَّهُ تَرْكِيْبٌ يُفِيْدُ السَّامِعَ فَائِدَةً تَامَّةً۔ وَ اِذَا تَأَمَّلْنَا هٰذِهِ الْجُمَلَ وَجَدْنَا كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا مُرَكَّبَةً مِنْ فِعْلٍ وَ فَاعِلٍ وَلِاَنَّ كُلَّ جُمْلَةٍ مِنْ هٰذِهِ الْجُمَلِ مَبْدُوْءَةٌ بِفِعْلٍ، تُسَمَّى جُمْلَةً فِعْلِيَّةً

یہ بات ہم پہچان چکے کہ جو کچھ گزشتہ مثالوں میں گزرا کہ بے شک ہر مثال کا نام جملہ مفیدہ ہے۔ اس لیے کہ وہ سامع کو ترکیب کا مکمل فائدہ دیتا ہے اور جب ہم ان جملوں میں غور کرتے ہیں تو ہم ان میں سے ہر ایک کو فعل اور فاعل سے مرکب پاتے ہیں اور وہ اس وجہ سے کہ ہر جملہ ان جملوں میں سے فعل سے شروع ہوتا ہے تو پس اسی لیے جملہ فعلیہ نام رکھا گیا ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

(۱۱) كُلُّ جُمْلَةٍ تَتَرَكَّبُ مِنْ فِعْلٍ وَ فَاعِلٍ تُسَمَّى جُمْلَةً فِعْلِيَّةً۔

ہر وہ جملہ جو فعل اور فاعل سے مرکب ہو اس کا نام جملہ فعلیہ رکھا جاتا ہے۔

تمرینات (مشقیں)

تمرین ۱ (مشق نمبر ۱)

کَوِّنْ جُمَلاً فِعْلِیَّۃً بِوَضْعِ فَاعِلٍ لِاَفْعَالِ الْآتِیَۃِ۔

آنے والے افعال کے لئے فاعل رکھ کر فعلیہ جملے بنائیے۔

مَالَ، غَرَّدَ، اِنْکَسَرَ، اَثْمَرَ، یَنْتَصِرُ، یَتَمَزَّقُ، یَشْکُوْ، اِحْتَرَقَ، یَصْطَفِی، یَنْطَفِیُٔ، تَشْرُقُ، ضَحِكَ

جملے:

(۱) مَالَ اللِّصُّ اِلَی الْاِعْتِرَافِ

(۲) غَرَّدَ الطَّائِرُ

(۳) اِنْکَسَرَ الْخَشَبُ مِنَ الضَّرْبِ

(۴) اَثْمَرَ الشَّجَرُ

(۵) یَنْتَصِرُ الْحَقُّ عَلَی الْبَاطِلِ

(۶) یَتَمَزَّقُ الْوَرَقُ

(۷) یَشْکُوْ الْجَرِیْحُ الْاَلَمَ

(۸) تَشْرُقُ الْحُجْرَۃُ بِضَوْءِ الْمِصْبَاحِ

(۹) ضَحِكَ خَالِدٌ عَلَی الْمَجْنُوْنِ

(۱۰) اِحْتَرَقَ الْخَشَبُ

(۱۱) یَصْطَفِی الْغُرَابُ فِی جَوِّ السَّمَاءِ

(۱۲) یَنْطَفِیُٔ الْمِصْبَاحُ اِذَا مُشْتَدَّ الرِّیْحُ

تمرین ۲ (مشق نمبر۲)

كَوِّنْ جُمَلاً فِعْلِيَّةً يَجِيءُ فِيهَا كُلُّ اِسْمٍ مِنَ الْأَسْمَاءِ الْآتِيَةِ فَاعِلاً لِفِعْلٍ مَاضٍ۔

ایسے فعلیہ جملے بنائیے کہ آنے والے اسماء میں سے ہر ایک اسم فعل ماضی کا فاعل واقع ہو۔

اَلْهِلَالُ، اَلنُّجُوْمُ، اَلْمِصْبَاحُ، اَلظَّلَامُ، اَلدِّيْكُ، اَلْأَسَدُ، اَلذِّئْبُ، اَلْحِمَارُ

حل:

(۱) طَلَعَ الْهِلَالُ

(۲) ظَهَرَتِ النُّجُوْمُ

(۳) اِنْتَشَرَ الظَّلَامُ

(۴) صَاحَ الدِّيْكُ

(۵) هَرَبَ الذِّئْبُ وَرَاءَ الْغَنَمِ

(۶) تَعِبَ الْحِمَارُ

(۷) زَأَرَ الْأَسَدُ

(۸) اِتَّقَدَ الْمِصْبَاحُ

تمرین ۳ (مشق نمبر۳)

كَوِّنْ جُمَلاً فِعْلِيَّةً يَجِيءُ فِيهَا كُلُّ اِسْمٍ مِنَ الْأَسْمَاءِ الْآتِيَةِ فَاعِلاً لِفِعْلٍ مُضَارِعٍ۔

ایسے فعلیہ جملے بنائیے کہ آنے والے اسماء میں سے ہر ایک اسم فعل مضارع کا فاعل ہو۔

اَلْعُصْفُوْرُ، اَلْحَرُّ، اَلْمَطَرُ، اَلْوَرْدَةُ، اَلثَّوْبُ، اَلنَّارُ، اَللِّصُّ، اَلتَّاجِرُ

حل:

(۱) يَأْكُلُ الْعُصْفُوْرُ حَبَّةً

(۲) يَشْتَدُّ الْحَرُّ فِي الشَّهْرِ الْجُوْنِ

(۳) تَأْكُلُ النَّارُ الْخَشَبَ

(۴) يَسْرِقُ السَّارِقُ مَالَ صَدِيْقِهٖ

(۵) يَرْبَحُ خَالِدٌ فِي التِّجَارَةِ

(۶) تَنْقَطِعُ الْوَرْدَةُ فِي الشَّهْرِ الْمَارَسِ

(۷) يَنْزِلُ الْمَطَرُ فِي الشَّهْرِ الْاَغُسْطُس

(۸) يَسْتُرُ الثَّوْبُ عَوْرَةَ الْمُسْلِمِ وَالْكَافِرِ

تمرین ۴ (مشق نمبر۴)

كَوِّنْ جُمَلاً فِعْلِيَّةً يَجِيْءُ فِيْهَا كُلُّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ مَفْعُوْلاً بِهٖ۔

ایسے فعلیہ جملے بنائیے کہ اُن میں سے ہر ایک کا مفعول بہ آنے والے اسموں میں سے ہو۔

اَلْغَنَمُ، اَلْمَرِيْضُ، اَلْخَشَبُ، اَلْقَمْحُ، اَلْقُطْنُ، اَلْبَابُ، اَلشَّاةُ، اَلْكِتَابُ

حل:

(۱) اِشْتَرَيْتُ الْغَنَمَ

(۲) بِعْتُ الْقُطْنَ

(۳) اُغْلِقُ الْبَابَ

(۴) ذَبَحْتُ الشَّاةَ

(۵) مَزَّقَتِ الْبِنْتُ الْكِتَابَ

(٦) يَنْشُرُ النَّجَّارُ الْخَشَبَ

(٧) زَرَعَ الْفَلَاحُ الْقَمْحَ

(٨) عَالَجَ الطَّبِيْبُ الْمَرِيْضَ

تمرین ٥ (مشق نمبر٥)

اِيْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ فِعْلُهَا مَاضٍ، وَبِثَلَاثٍ اُخْرٰى فِعْلُهَا مُضَارِعٍ

تین ایسے جملے بنائیں کہ جن کا فعل فعل ماضی ہو اور دوسرے تین جملے ایسے کہ ان کا فعل فعل مضارع ہو۔

حل (جملے):

(۱) اَكَلَ زَيْدٌ خُبْزًا

(۲) اَفْطَرَ زَيْدٌ صَوْمَهٗ

(۳) خَرَجَ عُمَرُ مِنَ الْبَيْتِ

(۴) يَاكُلُ الْمُسْلِمُ لَحْمَ الْغَلَمِ

(۵) يَاكُلُ الْكَافِرُ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ

(٦) يُصَلِّي الْمُسْلِمُ وخَمْسَ صَلوَاتٍ

تمرین ٦ (مشق نمبر٦)

هَاتِ خَمْسَ جُمَلٍ فِعلِيَّةٍ فِي مَوْضُوعِ الْكُرَةِ وَخَمْساً اُخْرٰى فِي مَوْضُوعِ الدَّرَاجَةِ

پانچ ایسے جملے بنائیں کہ جن کا موضوع گیند ہو اور دوسرے پانچ جملے ایسے کہ جن کا موموضوع سائیکل ہو۔

حل:

(۱) اِشْتَرَى الْوَالِدُ كُرَةً لِابْنِهٖ

(۲) اَلْبِنْتُ تَلْعَبُ بِالْكُرَّةِ

(۳) رَمَيْتُ الْكُرَّةَ اِلٰى صَدِيْقِىْ

(۴) سَقَطَتِ الْكُرَّةُ عَلَى السِّكِّيْنِ فَتَمَزَّقَتْ

(۵) اَلطِّفْلُ يَلْعَبُ بِالْكُرَّةِ الصَّغِيْرَةِ

(۶) هٰذِهٖ دَرَّاجَةُ اَبِىْ

(۷) اِسْمُ دَرَاجَةِ اَبِىْ اِيْجَلٌ

(۸) اِشْتَرٰى اَبِى الدَّرَّاجَةَ مِنْ مُلْتَانَ

(۹) اَنَا اَذْهَبُ عَلَى الدَّرَّاجَةِ اِلَى الْمَدْرَسَةِ

(۱۰) صُنِعَتِ الدَّرَاجَةُ مِنْ حَدِيْدٍ

☆☆☆

اَلْجُمْلَةُ الْاِسْمِيَّةُ (جملہ اسمیہ کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	اَلدَّارُ وَاسِعَةٌ	گھر کھلا ہے۔
(۲)	اَلْجَوُّ مُعْتَدِلٌ	فضا معتدل ہے۔
(۳)	اَلْغُبَارُ ثَائِرٌ	غبار اڑا ہوا۔
(۴)	اَلشَّارِعُ مُزْدَحِمٌ	سڑک پر بھیڑ لگی ہوئی ہے۔
(۵)	اَلطَّرِيْقُ ضَيِّقَةٌ	راستہ تنگ ہے۔
(٦)	اَلْفَارَةُ مُخْتَبِئَةٌ	چوہا چھپا ہوا ہے۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَمْثِلَةُ السَّابِقَةُ كُلُّهَا جُمَلٌ مُفِيْدَةٌ، وَ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا مُرَكَّبَةٌ مِنْ اِسْمَيْنِ، اَوَّلُهُمَا مُبْتَدَاءٌ، وَالثَّانِي خَبَرٌ وَ لِاَنَّ كُلَّ جُمْلَةٍ مِنْ هٰذِهِ الْجُمَلِ مَبْدُوْءَةٌ بِاِسْمٍ تُسَمّٰى جُمْلَةً اِسْمِيَّةً

گذشتہ تمام مثالیں جملہ مفیدہ کی ہیں، اور اُن میں سے ہر ایک دو اسموں سے مرکب ہے، ان دونوں کا پہلا اسم مبتداء اور دوسرا اسم خبر ہے۔ اس لیے کہ ان جملوں میں سے ہر جملہ اسم سے شروع ہوتا ہے تو اس وجہ سے اس جملہ کا نام جملہ اسمیہ رکھا جاتا ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

(۱۲) كُلُّ جُمْلَةٍ تَتَرَكَّبُ مِنْ مُبْتَدَاءٍ وَ خَبَرٍ تُسَمّٰى جُمْلَةً اِسْمِيَّةً

ہر وہ جملہ جو مبتداء اور خبر سے مرکب ہو اس کو جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔

تمرينات (مشقیں)

تمرين ۱ (مشق نمبر ۱)

(أ) كَوِّنْ جُمَلاً اِسْمِيَّةً بِوَضْعِ اَخْبَارٍ لِلْمُبْتَدَآتِ الْآتِيَةِ:

جملہ اسمیہ آنے والی مبتداؤں کے ساتھ ان کی خبر کو رکھ کر بتایئے۔

اَلنَّخْلَةُ، اَلْمَدْرَسَةُ، اَلثَّوْبُ، اَلْحِذَاءُ، اَلْجَمَلُ، اَلْفِيْلُ، اَلثُّعْبَانُ، اَلْخَادِمُ،

جملے:

اَلنَّخْلَةُ صَغِيْرَةٌ
اَلثُّعْبَانُ طَوِيْلٌ
اَلْجَمَلُ مَرِيْضٌ
اَلثَّوْبُ نَظِيْفَةٌ

اَلْحِذَاءُ جَدِيْدٌ
اَلْمَدْرَسَةُ كَبِيْرَةٌ
اَلْخَادِمُ مَوْجُوْدٌ
اَلْفِيْلُ حَيْوَانٌ جَسِيْمٌ

(ب) كَوِّنْ جُمَلاً اِسْمِيَّةً بِوَضْعِ مُبْتَدَآتٍ لِلْاَخْبَارِ الْآتِيَةِ

آنے والے خبروں کے ساتھ مبتداء رکھ کر جملہ اسمیہ بنایئے۔

حُلْوٌ، مُرٌّ، مُسْتَدِيْرَةٌ، طَوِيْلٌ، سَرِيْعٌ، جَمِيْلٌ، مُفْتَرِسٌ، خَائِفٌ، مُشْرِقَةٌ، مُظْلِمَةٌ، جَافٌّ، بَارِدٌ

جملے:

(۱) اَلتُّفَّاحُ حُلْوٌ
(۲) اَلدَّوَاءُ مُرٌّ
(۳) اَلْاَرْضُ مُسْتَدِيْرَةٌ
(۴) اَلثُّعْبَانُ طَوِيْلٌ
(۵) اَلْقِطَارُ سَرِيْعٌ
(۶) اَلْوَلَدُ جَمِيْلٌ
(۷) اَلْاَسَدُ مُفْتَرِسٌ
(۸) اَلدِّيْكُ خَائِفٌ
(۹) اَللَّيْلُ مُظْلِمَةٌ
(۱۰) اَلْمَاءُ بَارِدٌ

(۱۱) اَلشَّمْسُ مُشْرِقَةٌ (۱۲) اَلْهَوَاءُ جَافٌّ

تمرین ۲ (مشق نمبر ۲)

كَوِّنْ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ جُمَلًا اِسْمِيَّةً تَتَأَلَّفُ كُلٌّ مِنْهَا مِنْ مُبْتَدَاءٍ وَ خَبَرٍ۔

آنے والے کلمات سے ایسے اسمیہ جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک مبتدا اور خبر سے مرکب ہو۔

الثوب، الميدان، مغلق، مشتعله، ممزق، دابلة، الزهرة، النار، محلوج، الباب، العطن، فسيحٌ

جملے:

(۱) اَلثَّوْبُ مُمَزَّقٌ (۲) اَلْمَيْدَانُ فَسِيْحٌ
(۳) اَلْبَابُ مُغْلَقٌ (۴) اَلنَّارُ مُشْتَعِلَةٌ
(۵) اَلْقُطْنُ مَحْلُوْجٌ (۶) اَلزَّهْرَةُ ذَابِلَةٌ

تمرین ۳ (مشق نمبر ۳)

كَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ اِسْمِيَةٍ بِحَيْثُ يَكُوْنُ الْمُبْتَدَاءُ كُلَّ جُمْلَتَيْنِ مَرَّةً مِنَ الْاِنْسَانِ وَ مَرَّةً مِنَ الْحَيْوَانِ وَ ثَالِثَةً مِنَ النَّبَاتِ۔

ایسے چھ جملے بنائیں کہ دو جملوں میں مبتداء انسان ہو دو میں حیوان اور دو نباتات ہو۔

جملے:

(۱) اَلنَّجَّارُ يَنْشُرُ الْخَشَبَ (۲) اَلشَّاةُ تَشْرَبُ الْمَاءَ
(۳) اَلنَّخْلُ شَجَرٌ طَوِيْلٌ (۴) اَلْغَسَّالُ يَغْسِلُ الثَّوْبَ
(۵) اَلْبَقَرَةُ تَاْكُلُ الْعَلُوْفَةَ (۶) اَلْقُطْنُ مَحْلُوْجٌ

تمرین ۴ (مشق نمبر۴)

مَيِّزِ الْجُمَلَ الْفِعْلِيَّةَ مِنَ الْجُمَلِ الْإِسْمِيَّةِ، وَ عَيِّنِ الْمُبْتَدَاءَ وَالْخَبَرَ وَالْفِعْلَ وَالْفَاعِلَ فِيْمَا يَأْتِي۔

آنے والے جملوں میں سے جملہ فعلیہ کو الگ کر کے فعل فاعل کی تعیین کریں اور جملہ اسمیہ کو الگ کر کے مبتداء خبر کی تعین کریں۔

(۱) اَلْمَاءُ رَائِقٌ (۲) يَسْقُطُ الْجِدَارُ

(۳) اَلْبَرْدُ قَارِسٌ (۴) يَشْتَدُّ الْحَرُّ فِي الصَّيْفِ

(۵) جَنَى الْفَلَّاحُ الْقُطْنَ (۶) يَجُوْلُ التَّاجِرُ فِي الْبَلَدِ

(۷) يُسَرِّجُ الْخَادِمُ الْحِصَانَ (۸) اَلزُّجَاجُ مَكْسُوْرٌ

(۹) اَلْقِطُّ جَائِعٌ (۱۰) اَلنَّوَافِذُ مُفَتَّحَةٌ

(۱۱) تَزْدَحِمُ الْمَدِيْنَةُ بِالسُّكَّانِ (۱۲) يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ

حل جملے:

اَلْجُمْلَةُ الْإِسْمِيَّةُ	مبتداء	خبر
(۱) اَلْمَاءُ رَائِقٌ	اَلْمَاءُ	رَائِقٌ
(۲) اَلْبَرْدُ قَارِسٌ	اَلْبَرْدُ	قَارِسٌ
(۳) اَلزُّجَاجُ مَكْسُوْرٌ	اَلزُّجَاجُ	مَكْسُوْرٌ
(۴) اَلْقِطُّ جَائِعٌ	اَلْقِطُّ	جَائِعٌ
(۵) اَلنَّوَافِذُ مُفَتَّحَةٌ	اَلنَّوَافِذُ	مُفَتَّحَةٌ

اَلْجُمْلَةُ الْفِعْلِيَّةُ	فعل	فاعل
(۱) يَسْقُطُ الْجِدَارُ	يَسْقُطُ	اَلْجِدَارُ
(۲) يَشْتَدُّ الْحَرُّ فِي الصَّيْفِ	يَشْتَدُّ	اَلْحَرُّ

(۳) جَنَى الْفَلَّاحُ الْقُطْنَ	جَنَى	الْفَلَّاحُ
(۴) يَجُوْلُ التَّاجِرُ فِي الْبَلَدِ	يَجُوْلُ	التَّاجِرُ
(۵) يُسَرِّجُ الْخَادِمُ الْحِصَانَ	يُسَرِّجُ	الْخَادِمُ
(۶) تَزْدَحِمُ الْمَدِيْنَةُ بِالسُّكَّانِ	تَزْدَحِمُ	الْمَدِيْنَةُ
(۷) يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَآءِ	يَنْزِلُ	الْمَطَرُ

تمرين ۵ (مشق نمبر ۵)

حَوِّلِ الْجُمَلَ الْاِسْمِيَّةَ اِلَى جُمَلٍ فِعْلِيَّةٍ

جملہ اسمیہ کو جملہ فعلیہ کی طرف تبدیل کریں۔

(۱) اَلْوَلَدُ نَائِمٌ (۲) اَلْكِتَابُ نَافِعٌ
(۳) اَلْبَحْرُ هَائِجٌ (۴) اَلْحُجْرَةُ مُظْلِمَةٌ
(۵) اَلشَّمْسُ مُشْرِقَةٌ (۶) اَلْمَطَرُ كَثِيْرٌ

حل:

(۱) يَنُوْمُ الْوَلَدُ (۲) هَاجَ الْبَحْرُ
(۳) يَنْفَعُ الْكِتَابُ (۴) كَثُرَ الْمَطَرُ
(۵) اَشْرَقَتِ الشَّمْسُ (۶) اَظْلَمَتِ الْحُجْرَةُ

تمرين ۶ (مشق نمبر ۶)

حَوِّلِ الْجُمَلَ الْفِعْلِيَّةَ الْآتِيَةَ اِلَى جُمَلٍ اِسْمِيَّةٍ۔

آنے والے فعلیہ جملوں کو اسمیہ جملوں کی طرف تبدیل کریں۔

(۱) ضَاعَ الْمِفْتَاحُ (۲) اَسْرَعَ الْقِطَارُ
(۳) زَادَ النِّيْلُ (۴) يُثْمِرُ الْبُسْتَانُ

(۵) یُغَرِّدُ الطَّائِرُ (۶) یُضِیُٔ الْمِصْبَاحُ

حل:

(۱) اَلْمِفْتَاحُ ضَائِعٌ (۲) اَلْقِطَارُ سَرِیْعٌ
(۳) اَلنِّیْلُ زَائِدٌ (۴) اَلْبُسْتَانُ مُثْمِرٌ
(۵) اَلطَّائِرُ مُغَرِّدٌ (۶) اَلْمِصْبَاحُ مُضِیٌٔ

۷۔ تمرین فی الانشاء (انشاء سے متعلق مشق)

اَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْآتِیَةِ بِجُمَلٍ تَامَّةٍ وَ بَیِّنْ نَوْعَ کُلِّ جُمْلَةٍ تُجِیْبُ بِهَا۔

آنے والے سوالوں کا جواب مکمل جملوں کے ساتھ دیں اور ہر اس جملے کی قسم کو بیان کریں جن کے ذریعے جواب دیا جائے۔

(۱) مَاشَکْلُ الْبُرْتُقَالَةِ؟

جواب: شَکْلُ الْبُرْتُقَالَةِ فِیْمَا بَیْنَ الْکُرَوِیِّ وَ الْبَیْضَوِیِّ (جملہ اسمیہ)

(۲) مَالَوْنُهَا

جواب: لَوْنُهَا اَصْفَرُ فَاقِعٌ۔ (جملہ اسمیہ)

(۳) اَنَاعِمَةٌ هِیَ اَمْ خَشِنَةٌ

جواب: هِیَ نَاعِمَةٌ (جملہ اسمیہ)

(۴) هَلْ اَکَلْتَ بُرْتُقَالَةً

جواب: نَعَمْ اَکَلْتُ بُرْتُقَالَةً (جملہ فعلیہ)

(۵) کَیْفَ وَجَدْتَ طُعْمَهَا

جواب: وَجَدْتُ طُعْمَهَا حُلْوًا حَامِضًا (جملہ فعلیہ)

(۶) بِکَمْ نَشْتَرِیْ الْبُرْتُقَالَةَ

جواب: نَشْتَرِیْ الْبُرْتُقَالَةَ کُلَّ عَدَدٍ مِنْهَا بِرِیَالٍ سَعُوْدِیَّةٍ (جملہ فعلیہ)

نَصْبُ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ (فعل مضارع کے نصب کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	اُرِیْدُ اَنْ اَحْسِنَ السِّبَاحَةَ	میں چاہتا ہوں کہ اچھا تیرنے والا بنوں
(۲)	اَرْجُوْ اَنْ یَعْتَدِلَ الْجَوُّ	میں امید کرتا ہوں کہ فضاء معتدل ہوگی
(۳)	یَسُرُّنِیْ اَنْ تَزُوْرَنَا	مجھے خوشی ہوگی کہ تو ہماری ملاقات کیلئے آئے
(۴)	لَنْ اَکْذِبَ	میں ہرگز جھوٹ نہیں بولوں گا
(۵)	لَنْ یَفُوْزَ الْکَسْلَانُ	سست آدمی ہرگز کامیاب نہ ہوگا
(۶)	لَنْ اَضْرِبَ الْقِطَّ	میں ہرگز بلے کو نہیں ماروں گا

(۷) اِذَنْ تُقِیْمَ عِنْدَنَا (تُجِیْبُ بِذٰلِكَ مَنْ قَالَ سَازُوْرُ مَدِیْنَتَکُمْ)
تب آپ ہمارے پاس قیام کریں گے یہ اُس شخص کے جواب میں کہا جائیگا جو کہے کہ میں تمھارے شہر آؤں گا۔

(۸) اِذَنْ تَرْبَحَ تِجَارَتُكَ (تُجِیْبُ بِذٰلِكَ مَنْ قَالَ سَاَکُوْنُ اَمِیْنًا) تب تیری تجارت تجھے نفع دے گی یہ اُس شخص کے جواب میں کہا جائے گا کہ جو یہ کہے کہ میں امانت دار ہوں گا۔

(۹) اِذَنْ یَفْسُدَ الْهَوَاءُ (تُجِیْبُ بِذٰلِكَ مَنْ قَالَ سَاُغْلِقُ النَّوَافِذَ) تب تو ہوا خراب ہو جائے گی یہ اُس شخص کے جواب میں کہا جائے گا کہ جو یہ کہے کہ میں کھڑکیاں بند کر دونگا۔

(۱۰)	جِئْتُ کَیْ اَتَعَلَّمَ	میں آیا تا کہ تعلیم حاصل کروں
(۱۱)	خَرَجْتُ کَیْ اَتَنَزَّهَ	میں نکلا تا کہ میں سیر کروں
(۱۲)	اَتَعَلَّمُ کَیْ اَخْدُمَ الْوَطَنَ	میں تعلیم حاصل کروں تا کہ وطن کی خدمت

کر سکوں

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

یَشْتَمِلُ کُلُّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ عَلٰی فِعْلٍ مُضَارِعٍ قَبْلَهٗ اَحَدُ الْاَحْرُفِ الْاَرْبَعَةِ اَنْ، لَنْ، کَیْ، اِذَنْ وَ اِذَا تَاَمَّلْتَ آخِرَ کُلِّ مُضَارِعٍ مَسْبُوْقٍ بِوَاحِدٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَحْرُفِ الْاَرْبَعَةِ فِی هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ وَ فِی غَیْرِهَا۔ وَجَدْتَهٗ مَنْصُوْبًا، وَلٰکِنَّکَ اِذَا حَذَفْتَ هٰذَا الْحَرْفَ وَجَدْتَّ الْفِعْلَ مَرْفُوْعًا۔

وَ مِنْ ذَالِکَ یُفْهَمُ اَنَّ هٰذِهِ الْاَحْرُفَ تَنْصِبُ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ الَّذِیْ یَاْتِیْ بَعْدَهَا۔

گذشتہ مثالوں میں سے ہر مثال ایسے فعل مضارع پر مشتمل ہے کہ جس سے پہلے چار حروف میں سے ایک حرف ہے یعنی ان، لن، کی، اذن اور جب غور کرے تو بعد والے مضارع میں سے ہر فعل کے آخر پر تو ان چار حروف کی وجہ سے اس کے آخر پر ان مثالوں میں اور ان کے علاوہ اس کو منصوب پائے گا۔ اور جب تو ان حروف کو حذف کر دے تو فعل مضارع کو مرفوع پائے گا۔

اور اسی وجہ سے یہی بات سمجھی جاتی ہے یہ حروف اپنے بعد میں آنے والے فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں۔

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

(۱۴) یَنْصِبُ الْفِعْلُ الْمُضَارِعُ مَتٰی سَبَقَهٗ اَحَدُ النَّوَاصِبِ الْاَرْبَعَةِ وَ هِیَ اَنْ، لَنْ، کَیْ، اِذَنْ۔

فعل مضارع پر جب ان چار حروف میں سے کوئی حرف شروع میں آجائے تو منصوب ہوتا ہے حروف یہ ہیں۔ ان، لَنْ، کَیْ، اِذَنْ ۔

تمرینات (مشقیں)

تمرین ۱ (مشق نمبر ۱)

اِقْرَاِ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ وَ عَيِّنِ الْاَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمَنْصُوْبَةَ فِيْهَا وَاذْكُرِ السَّبَبَ فِیْ نَصَبِ كُلِّ فِعْلٍ۔

جملے:

(۱) لَنْ يَبِيْعَ اَبِیْ حِصَانَهٗ

(۲) هَزَزْتُ الشَّجَرَةَ كَیْ يَسْقُطَ ثَمَرُهَا

(۳) لَا يَجُوْزُ لِلْاِنْسَانِ اَنْ يَجْلِسَ فِیْ مَجْرَی الْهَوَاءِ

(۴) فَتَحْتُ نَوَافِذَ الْحُجْرَةِ كَیْ يَتَجَدَّدَ هَوَاؤُهَا

(۵) كُنْ مُؤَدَّبًا كَیْ تَكُوْنَ مَحْبُوْبًا

(۶) يَشْتَغِلُ الْاِنْسَانُ بِالنَّهَارِ وَ يَنَامُ بِاللَّيْلِ

(۷) يَجِبُ عَلَيْكَ اَنْ تُنَظِّفَ اَسْنَانَكَ كُلَّ يَوْمٍ

(۸) اِذَنْ يَصِحَّ بَدَنَكَ (تُجِيْبُ بِذٰلِكَ مَنْ قَالَ سَاَعْتَادُ التَّبْكِيْرَ اِلَی النَّوْمِ)

(۹) اِذَنْ يَضْعُفَ بَصَرُهٗ (تُجِيْبُ بِذٰلِكَ عَنْ قَالَ: يَقْرَاءُ فِی الضَّوْءِ الضَّعِيْفِ)

(۱۰) يَتْعَبُ الْاِنْسَانُ فِیْ صِغَرِهٖ كَیْ يَسْتَرِيْحَ فِیْ كِبَرِهٖ

حل:

	فعل مضارع	منصوب ہونے کا سبب
(۱)	لَنْ يَبِيْعَ	لَنْ کے داخل ہونے کی وجہ منصوب ہے۔
(۲)	كَیْ يَسْقُطَ	كَیْ کے داخل ہونے کی وجہ منصوب ہے۔

(۳)	اَنْ یَجْلِسَ	اَنْ کے داخل ہونے کی وجہ منصوب ہے۔
(۴)	کَیْ یَتَجَدَّدَ	کَیْ کے داخل ہونے کی وجہ منصوب ہے۔
(۵)	کَیْ تَکُوْنَ	کَیْ کے داخل ہونے کی وجہ منصوب ہے۔
(۶)	اَنْ تَنَظَّفَ	اَنْ کے داخل ہونے کی وجہ منصوب ہے۔
(۷)	اِذَنْ یَصِحَّ	اِذَنْ کے داخل ہونے کی وجہ منصوب ہے۔
(۸)	اِذَنْ یَضْعُفَ	اِذَنْ کے داخل ہونے کی وجہ منصوب ہے۔
(۹)	کَیْ یَسْتَرِیْحَ	کَیْ کے داخل ہونے کی وجہ منصوب ہے۔

تمرین ۲ (مشق نمبر ۲)

اَتْمِمِ الْجُمْلَةَ الْآتِيَةَ بِوَضْعِ فِعْلٍ مُضَارِعٍ مُلَائِمٍ وَاشْكُلْ آخِرَهٗ

آنے والے جملوں کو مناسب فعل مضارع کے ساتھ مکمل کریں اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں۔

(۱) یَسُرُّنِی اَنْ …… (۲) یَاکُلُ الْاِنْسَانُ کَیْ ……

(۳) اَلْحَسُوْدُ لَنْ …… (۴) عَلَی الْمُسَافِرِ اَنْ ……

(۵) اِشْتَرَیْتُ مَنْزِلاً کَیْ …… (۶) اِنْ عُدْتَ اِلَی الذِّئْبِ فَلَنْ ……

(۷) یَحْرُثُ الْفَلَاحُ الْاَرْضَ کَیْ …… (۸) یَرْغَبُ التَّاجِرُ فِی اَنْ ……

(۹) یُؤْلِمُ الْعَیْنُ اَنْ …… (۱۰) اَلتِّلْمِیْذُ الْکَسْلَانُ لَنْ ……

(۱۱) یَصْدُقُ التَّاجِرُ کَیْ …… (۱۲) تُنْشَأُ الْفَنَادِقُ کَیْ ……

(۱۳) تُنْبِیءُ السُّجُوْنُ کَیْ …… (۱۴) لَا یَسْتَطِیْعُ الْاَعْمٰی اَنْ ……

مکمل جملے:

(۱) یَسُرُّنِی اَنْ تَزُوْرَنَا

(۲) یَاکُلُ الْاِنْسَانُ کَیْ یَشْبَعَ

(۳) اَلْحَسُوْدُ لَنْ يَمْدَحَ

(۴) عَلَى الْمُسَافِرِ اَنْ يَقْتَصِدَ فِي الْاِنْفَاقِ۔

(۵) اِشْتَرَيْتُ مَنْزِلاً كَيْ اَسْكُنَ فِيْهِ

(۶) اِنْ عُدْتَ اِلَى الذَّنْبِ فَلَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُكَ

(۷) يَحْرِثُ الْفَلَّاحُ الْاَرْضَ كَيْ يَزْرَعَ فِيْهَا مَاشَاءَ

(۸) يَرْغَبُ التَّاجِرُ فِيْ اَنْ يَرْبَحَ۔

(۹) يُوْلِمُ الْعَيْنَ اَنْ تَنْظُرَ اِلَى الشَّمْسِ

(۱۰) اَلتِّلْمِيْذُ الْكَسْلَانُ لَنْ يَنْجَحَ

(۱۱) يَصْدُقُ التَّاجِرُ كَيْ يُحَبَّبَ اِلَى النَّاسِ

(۱۲) تُنْشَاءُ الْفَنَادِقُ كَيْ يَنْزِلَ اِلَيْهَا الْمُسَافِرُوْنَ

(۱۳) تُبْنَى السُّجُوْنُ كَيْ يُحْبَسَ فِيْهَا الْمُجْرِمُوْنَ

(۱۴) لَا يَسْتَطِيْعُ الْاَعْمٰى اَنْ يَهْتَدِيَ

تمرین ۳ (مشق نمبر۳)

اَجِبْ عَنِ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ بِجُمَلٍ تَبْتَدِئُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا بِفِعْلٍ مُضَارِعٍ مَسْبُوْقٍ بِاِذَنْ

آنے والے جملوں کا جواب دیں ایسے جملوں کے ساتھ کہ ہر ایک جملہ میں بعد میں آنے والا مضارع اِذَنْ کے ساتھ شروع ہو۔

(۱) سَاُهْدِيْ اِلَيْكَ كِتَابًا

(۲) سَاَزْرَعُ نَخْلاً كَثِيْرًا

(۳) سَاَمْتَنِعُ عَنِ الْمِزَاحِ

(۴) يَاْكُلُ عَلِيٌّ كَثِيْرًا

(۵) سَتَلْعَبُ فِرْقَتُنَا غَدًا

(۶) لَا يَنَامُ هٰذَا الطِّفلُ اِلَّا قَلِيْلًا

(۷) لَا يَدَّخِرُ هٰذَا الرَّجُلُ مِنْ مَالِهٖ شَيْئًا

(۸) سَتُمْطِرُ السَّمَآءُ بَعْدَ قَلِيْلٍ

(۹) تَبَيَّنَ لِیْ اَنَّ هٰذَا التَّاجِرُ كَذُوْبٌ

(۱۰) عَلِمْتُ اَنَّ صَدِيْقَنَا مَرِيْضٌ

جوابات:

(۱) اِذَنْ اَدْعُوَ لَكَ

(۲) اِذَنْ تَجِدَ تَمْرًا كَثِيْرًا

(۳) اِذَنْ يُكْرِمَكَ الرَّجُلُ

(۴) اِذَنْ يُصَابَ التُّخْمَةَ

(۵) اِذَنْ تَصِحَّ اَبْدَانُهُمْ

(۶) اِذَنْ يَضْعُفَ صِحَّتُهٗ

(۷) اِذَنْ يَحْتَاجَ اِلَى النَّاسِ

(۸) اِذَنْ لَا نَخْرُجَ مِنْ بُيُوْتِنَا

(۹) اِذَنْ لَا اَشْتَرِیَ مِنْهُ شَيْئًا

(۱۰) اِذَنْ يَجِبُ عَلَيْنَا اَنْ نُعَالِجَهٗ

تمرین ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعْ فِی الْمَكَانِ الْخَالِیْ اَحَدَ الْحَرْفَيْنِ اَنْ، كَیْ وَاشْكُلْ آخِرَ الْمُضَارِعِ بَعْدَهُمَا

(۱) اَحِبُّ ...... اُسَافِرَ (۲) جِئْتُ ...... اُسَلِّمَ عَلَيْكَ

(٣) يَسُرُّنِی ...... اَنْجَحَ (٤) اَسْرَعْتُ ...... اُدْرِكَ الْقِطَارَ
(٥) يُؤلِمُنِی ...... تُعَذَّبُ الْحَيْوَانُ (٦) اَطَاعَ ...... يُحِبَّهُ اَبُوْهُ

مکمل جملے:

(١) اَحِبُّ اَنْ اُسَافِرَ
(٢) جِئْتُ كَیْ اُسَلِّمَ عَلَيْكَ
(٣) يَسُرُّنِی اَنْ اَنْجَحَ
(٤) اَسْرَعْتُ كَیْ اُدْرِكَ الْقِطَارَ
(٥) يُؤلِمُنِی اَنْ تُعَذَّبَ الْحَيْوَانُ
(٦) اَطَاعَ كَیْ يُحِبَّهُ اَبُوْهُ

تمرین ۵ (مشق نمبر ۵)

اُدْخِلْ لَنْ عَلٰی كُلِّ مضارِعٍ فِی الْجُمَلِ الْآتِيَةِ وَاشْكِلْ آخِرَهُ

آنے والے جملوں میں موجود فعل مضارع پر لن ناصبہ کو داخل کرو اور اس کے آخر کو اعراب دیں۔

(١) يَعُوْدُ الْغَائِبُ (٢) مُحَمَّدٌ يَتَاَخَّرُ فِی الصَّبَاحِ
(٣) اُسَافِرُ وَحْدِی (٤) اَلْمُذْنِبُ يَعُوْدُ اِلٰی ذَنْبِهٖ
(٥) اَخُوْكَ يَتَعَرَّضُ لِلْبَرْدِ (٦) اَبْطِئُ فِی الْمَشْیِ

حل:

(١) لَنْ يَعُوْدَ الْغَائِبُ (٢) مُحَمَّدٌ لَنْ يَتَاَخَّرَ فِی الصَّبَاحِ
(٣) لَنْ اُسَافِرَ وَحْدِی (٤) اَلْمُذْنِبُ لَنْ يَعُوْدَ اِلٰی ذَنْبِهٖ
(٥) اَخُوْكَ لَنْ يَتَعَرَّضَ لِلْبَرْدِ (٦) لَنْ اُبْطِئَ فِی الْمَشْیِ

تمرین ٦ (مشق نمبر ٦)

اِیْتِ بِثَمَانِ جُمَلٍ بِکُلٍّ مِنْهَا مُضَارِعٌ مَسْبُوْقٌ بِحَرْفٍ نَاصِبٍ وَاسْتَوْفِ جَمِیْعَ الْاَحْرُفِ النَّاصِبَةِ

آٹھ ایسے جملے بنائیے کہ ان میں فعل مضارع کے شروع میں حروف نواصب موجود ہوں اور تمام حروف کو استعمال کریں۔

جملے:

(۱) یَسُرُّنِی اَنْ تُصَلِّیَ

(۲) اُرِیْدُ اَنْ اَذْهَبَ بِكَ فِی السَّفَرِ

(۳) لَنْ یَنْجَحَ الْحَاسِدُ

(۴) لَنْ اُعْطِیَكَ شَیْئًا حَتّٰی تُعْطِیَنِی حَقِّی

(۵) اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ

(٦) اَحْفَظُ دَرْسِی کَیْ اَنْجَحَ فِی الْاِخْتِبَارِ

(۷) اِذَنْ اُءَدِّبَكَ کَیْفَ یُحْتَرَمُ الْاُسْتَاذُ

(۸) لَا یَنَامُ خَالِدٌ اِذَنْ لَا یُصَلِّیْ الصَّلٰوةَ بِالْجَمَاعَةِ

۷۔ تمرین فی الانشاء (انشاء کے بارے میں مشق)

اَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْآتِیَةِ بِجُمَلٍ یَشْتَمِلُ کُلٌّ مِنْهَا عَلٰی فِعْلٍ مُضَارِعٍ مَنْصُوْبٍ

آنے والے سوالوں کا فعل مضارع منصوب کے ساتھ جواب دیں۔

(۱) مَاالَّذِیْ تَخْشَاهُ اِذَا لَعِبْتَ بِالنَّارِ؟

(۲) هَلْ تُخَالِفُ اَوَامِرَ مُعَلِّمِكَ؟

(۳) مَاذَا تُحِبُّ اَكْلَهُ مِنَ الْفَاكِهَةِ؟

(۴) لِمَ دَخَلْتَ الْمَدْرَسَةَ؟

(۵) مَا تَقُوْلُ لِمَنْ قَالَ: سَأَخْتَارُ الْاَصْدِقَاءَ

(۶) لِمَ تُرَشُّ الشَّوَارِعُ بِالْمَاءِ؟

جوابات:

(۱) اَلَّذِیْ اَخْشَاهُ هُوَ اَنْ تَحَرَّ وَالنَّارُ اَثْوَابِیْ وَجَسَدِیْ

(۲) لَا اُخَالِفُ اَوَامِرَ مُعَلِّمِیْ كَیْ يَرْضٰی عَنِّیْ

(۳) اُحِبُّ اَنْ اٰكُلَ التُّفَّاحَ

(۴) دَخَلْتُ الْمَدْرَسَةَ كَیْ اَكُوْنَ حَافِظًا وَ عَالِمًا

(۵) اِذَنْ تَخْتَارَ زَيْدًا اَيْضاً فِی اَصْدِقَائِكَ

(۶) اِنَّمَا تُرَشُّ الشَّوَارِعُ بِالْمَاءِ لِيَجْمُدَ الْغُبَارُ

۸۔ تمرین فی الاعراب (اعراب کے متعلق مشق)

(ا) نَمُوْذَج: نمونہ

(۱) اُرِيْدُ اَنْ يَحْضُرَ الْخَادِمُ — اُرِيْدُ ...... فعل مضارع ہے۔
میں چاہتا ہوں کہ خادم حاضر ہو جائے۔ — اَنْ ...... حرف نصب ہے۔

(۲) لَنْ يُعَذِّبَ مُحَمَّدٌ نِ الْحَيْوَانَ — يُعَذِّبُ ...... فعل مضارع ہے۔
محمد ہرگز جانور کو عذاب نہیں دے گا۔ — لَنْ ...... حرف نصب ہے۔

يَحْضُرَ۔ فِعْلُ مُضَارِعٌ مَنْصُوْبٌ، مُحَمَّدٌ فَاعِلٌ مَرْفُوْعٌ۔ اَلْخَادِمُ فَاعِلٌ مَرْفُوْعٌ اَلْحَيْوَانَ۔ مَفْعُوْلٌ بِهٖ مَنْصُوْبٌ۔

يَحْضُرُ فعل مضارع منصوب ہے، مُحَمَّدٌ فاعل مرفوع اور خادم بھی فاعل مرفوع ہے۔ جب کہ اَلْحَيْوَانَ مَفْعُوْلٌ بِهٖ ہے اور منصوب ہے۔

(ب) اَعْرِبِ الْجُمْلَتَيْنِ الآتِيَتَيْنِ

آنے والے جملوں کا اعراب بیان کریں۔

(۱) جَلَسَ الْوَلَدُ كَيْ يَسْتَرِيْحَ لڑکا بیٹھا تاکہ راحت حاصل کرے۔

(۲) اِذَنْ يَذْهَبَ التَّعَبُ تب تھکاوٹ چلی جائے گی۔

جَلَسَ	فعل ماضی ہے
الْوَلَدُ	فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔
كَيْ	حرف ناصب ہے۔
يَسْتَرِيْحَ	فعل مضارع منصوب ہے حرف ناصب کی وجہ سے
اِذَنْ	حرف ناصب
يَذْهَبَ	فعل مضارع مجزوح حرف ناصب کی وجہ سے
التَّعَبُ	فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔

☆☆☆

جَزْمُ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ (فعل مضارع کے جزم کا بیان)

الْاَمْثِلَةُ:

(۱) لَمْ يَحْفَظْ مُحَمَّدٌ دَرْسَهٗ محمد نے اپنا سبق یاد نہیں کیا۔

(۲) لَمْ يَنْقَطِعْ نُزُوْلُ الْمَطَرِ بارش کا نزول نہیں رُکا۔

(۳) لَمْ يَقْبِضْ اَحَدٌ عَلَى اللِّصِّ کسی نے چور پر قابو نہ پایا۔

(۴) لَا تَاْكُلْ وَ اَنْتَ شَبْعَانٌ سیر ہونے کی حالت میں مت کھا۔

(۵) لَا تُكْثِرْ مِنَ الضِّحْكِ زیادہ مت ہنسو۔

(۶) لَا تُسْرِعْ فِی السَّيْرِ تیز مت چلو۔

(۷) اِنْ تَفْتَحْ نَوَافِذَ الْحُجْرَةِ يَتَجَدَّدْ هَوَاءُ هَا
اگر تو کمرے کی کھڑیاں کھول دے گا تو اس کی ہوا تازہ ہو جائے گی۔

(۸) اِنْ تَجْلِسْ فِی مَجْرَى الْهَوَاءِ تَمْرُضْ
اگر تو ہوا کے گزرنے کے راستے میں بیٹھے گا تو بیمار ہو جائے گا۔

(۹) اِنْ يُّسَافِرْ اَخُوْكَ تُسَافِرْ مَعَهٗ
اگر تیرا بھائی سفر کرے تو بھی اس کے ساتھ سفر کرے گا۔

الْبَحْثُ (تحقیق):

يَشْتَمِلُ كُلُّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ السِّتَّةِ الْاُوْلٰى، عَلٰى فِعْلٍ مُضَارِعٍ قَبْلَهٗ اَحَدُ الْحَرْفَيْنِ "لَمْ ولا" وَ يَدُلُّ الْحَرْفُ الْاَوَّلُ عَلٰى نَفْيِ الْفِعْلِ فِی الزَّمَنِ الْمَاضِی، وَ يُفِيْدُ الْحَرْفُ الثَّانِی نَهْیَ الْمُخَاطَبِ عَنِ الْفِعْلِ۔

إِذَا تَأَمَّلْتَ آخِرَ كُلِّ مُضَارِعٍ مَسْبُوْقٍ بِأَحَدِ هٰذَيْنِ الْحَرْفَيْنِ فِيْ هٰذِهِ الْأَمْثِلَةِ وَ فِيْ غَيْرِهَا، وَجَدْتَهُ مَجْزُوْمًا، لٰكِنَّكَ إِذَا حَذَفْتَ هٰذَا الْحَرْفَ وَجَدْتَهُ مَرْفُوْعًا مِنْ ذٰلِكَ نَرٰى أَنَّ كُلًّا مِنْ هٰذَيْنِ الْحَرْفَيْنِ إِذَا دَخَلَ عَلَى الْمُضَارِعِ جَزَمَ آخِرَهُ۔ وَ إِذَا تَأَمَّلْتَ الْأَمْثِلَةَ الثَّلَاثَةَ الْأَخِيْرَةَ وَجَدْتَ كُلَّ مِثَالٍ مِنْهَا مَبْدُوْءًا بِالْحَرْفِ "إِنْ" وَ مُشْتَمِلًا عَلَى الْفِعْلَيْنِ مُضَارِعَيْنِ مَجْزُوْمَيْنِ، حُصُوْلُ الْأَوَّلِ مِنْهُمَا شَرْطٌ فِيْ حُصُوْلِ الثَّانِيْ فَفَتْحُ النَّوَافِذِ فِي الْمِثَالِ الْأَوَّلِ مَثَلًا شَرْطٌ فِيْ تَجَدُّدِ الْهَوَاءِ وَالَّذِيْ أَفَادَ الشَّرْطَ وَ جَزَمَ كُلًّا مِنَ الْفِعْلَيْنِ هُوَ "إِنْ" وَ لِذٰلِكَ تُسَمّٰى "إِنْ" حَرْفُ شَرْطٍ وَ جَزْمٍ وَ يُسَمَّى الْفِعْلُ الْأَوَّلُ فِعْلَ الشَّرْطِ وَالْفِعْلُ الثَّانِيْ جَوَابُ الشَّرْطِ۔

آنے والی پہلی چھ مثالوں میں سے ہر مثال ایسے فعل مضارع پر مشتمل ہے کہ اس سے لم، لا دو حرفوں میں سے ایک حرف موجود ہے اور پہلا حرف گذشتہ زمانے میں فعل کی نفی پر دلالت کرتا ہے اور دوسرا حرف مخاطب کو کام سے روکنے کا فائدہ دیتا ہے۔

جب تو ان مثالوں میں اور ان کے علاوہ ان دو حرفوں کے بعد آنے والے فعل مضارع غور وخوض کرتا ہے تو فعل مضارع کو مجزوم پاتا ہے، جب اس حرف کو حذف کردے تو اس کو مرفوع پائے گا اسی وجہ سے ہم دیکھتے ہیں ان دونوں حرفوں میں ہر ایک جب فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اس کے آخر کو جزم دیتا ہے۔ اور جب تو آخری تین مثالوں میں غور کرے تو اُن میں سے ہر ایک کو تو پائے گا کہ وہ حرف "إِنْ" سے شروع ہوتی ہے اور مضارع کے دو ایسے فعلوں پر مشتمل ہے جو کہ مجزوم ہیں ان میں سے پہلے کا حاصل ہونا دوسرے کے حاصل ہونے کے لیے شرط ہے پس پہلی مثال میں نوافذ کا کھلا ہوا

ہونا شرط ہے ہوا کے تازہ ہونے کیلئے اور وہ چیز جو کہ شرط اور جزم کا فائدہ دیتی ہے دو فعلوں میں سے ہر فعل میں وہ حرف "اِنْ" ہے، اسی وجہ سے اس کا نام حرف شرط اور جزم رکھا جاتا ہے اور پہلے فعل کا نام رکھا جاتا ہے شرط اور دوسرے فعل کا نام جواب شرط رکھا جاتا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۱۴) يُجْزَمُ الْفِعْلُ الْمُضَارِعُ اِذَا سَبَقَهُ حَرْفٌ جَازِمٌ كَالْحُرُوْفِ الْآتِيَةِ وَ هِيَ "لَمْ" وَ لَا النَّاهِيَةُ، وإِنْ۔

فعل مضارع کو جزم دی جاتی ہے جب اس سے پہلے آنے والے حروف کی طرح کوئی حرف جازم آجائے اور حروف جازم لَمْ، لا کے نہی اور اِنْ ہیں۔

(۱۵) لَمْ وَ لَا النَّاهِيَةُ تَجْزِمَانِ فِعْلاً مُضَارِعًا وَاحِدًا وَالْحَرْفُ الْاَوَّلُ يَنْفِيْ حُصُوْلَ الْفِعْلِ فِي الْمَاضِيْ۔ وَالثَّانِيْ يَنْهٰى عَنْ عَمَلِ الْفِعْلِ۔

لم اور لائے نہی فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں، اور پہلا حرف ماضی میں فعل کے حصول کی نفی کرتا ہے، اور دوسرا فعل کو کرنے سے روکتا ہے۔

(۱۶) اِنْ، تَجْزِمُ فِعْلَيْنِ وَ تُفِيْدُ اَنَّ حُصُوْلَ الْفِعْلِ الْاَوَّلِ شَرْطٌ فِيْ حُصُوْلِ الْفِعْلِ الثَّانِيْ۔

کلمہ ان دونوں فعلوں کو جزم دیتا ہے اور اس بات کا فائدہ دیتا ہے کہ پہلے فعل کا حاصل ہونا دوسرے فعل کے حاصل ہونے کے لیے شرط ہے۔

تمرینات (مشقیں)

تمرین ۱ (مشق نمبر ۱)

عَيِّنِ الْاَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمَجْزُوْمَةَ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ۔

آنے والے جملوں میں فعل مضارع مجزوم معین کریں۔

(۱) غَامَتِ السَّمَاءُ وَلَمْ تُمْطِرْ
(۲) لَمْ يَحْضُرْ عَلِيٌّ اَلْبَارِحَةَ
(۳) لَا تَتَعَوَّدْ كَثْرَةَ الْمَزَاحِ
(۴) لَا تَشْرَبْ وَاَنْتَ تَعِبٌ
(۵) اَلْعُصْفُوْرُ لَمْ يُغَرِّدْ
(۶) اِنْ تَقْرُبْ مِنَ النَّارِ تَشْعُرْ بِحَرَارَتِهَا
(۷) اِنْ تُتْلِفْ شَيْئًا لِغَيْرِكَ تَدْفَعْ ثَمَنَهٗ
(۸) اِنْ تَضْرِبْ قِطًّا يَخْمِشْكَ
(۹) لَا تَبْلَعْ طَعَامًا قَبْلَ اَنْ تُجِيْدَ مَضْغَهٗ
(۱۰) مَشَيْتُ كَثِيْرًا وَلَمْ اَتْعَبْ

حل:

(۱) تُمْطِرُ (۲) يَحْضُرُ (۳) تَتَعَوَّدُ (۴) تَشْرِبُ
(۵) يُغَرِّدُ (۶) تَقْرُبُ (۷) تُتْلِفُ (۸) تَضْرِبُ
(۹) تَبْلَعُ (۱۰) اَتْعَبُ

تمرین ۲ (مشق نمبر ۲)

(ا) اَدْخِلْ "لَمْ" عَلَى الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ الَّتِى فِى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ وَاَشْكِلْ آخِرَ كُلِّ فعلٍ

(۱) يُثْمِرُ الْبُسْتَانُ
(۲) يَحْضُرُ مُحَمَّدٌ مَعَ اَخِيْهِ
(۳) اُضَيِّعُ وَقْتًا فِى اللَّعِبِ
(۴) اَلْقِطَارُ يَتَاَخَّرُ عَنْ مَوْعِدِهٖ

(۵) اَتَعَلَّمُ السِّبَاحَةَ

(٦) اَلْفَلاَّحُ يَحْلِبُ بَقَرَتَهٗ

حل:

(۱) لَمْ يُثْمِرِ الْبُسْتَانُ

(۲) لَمْ يَحْضُرْ مُحَمَّدٌ مَعَ اَخِيْهِ

(۳) لَمْ اُضَيِّعْ وَقْتًا فِى اللَّعِبِ

(۴) اَلْقِطَارُ لَمْ يَتَاَخَّرْ عَنْ مَوْعِدِهٖ

(۵) لَمْ اَتَعَلَّمِ السِّبَاحَةَ

(٦) اَلْفَلاَّحُ لَمْ يَحْلِبْ بَقَرَتَهٗ

(ب) ضَعْ "لَا" النَّاهِيَةَ قَبْلَ كُلِّ فِعْلٍ مُضَارِعٍ فِى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ وَاشْكِلْ آخِرَهٗ،

لائے نہی کو آنے والے جملوں میں ہر جملے کے شروع رکھیں اور اس کو اعراب دیں۔

(۱) تُلَوِّثُ يَدَيْكَ بِالْمِدَادِ

(۲) تَضْرِبُ مَنْ هُوَ اَصْغَرُ مِنْكَ

(۳) تَشْرَبُ بَعْدَ الْجَرْيِ

(۴) تُتْلِفُ اَثَاثَ الْمَنْزِلِ

(۵) تَاْخُذُ مَا لَيْسَ لَكَ

(٦) تَلْبَسُ الْمَلَابِسَ الضَّيِّقَةَ

حل:

(۱) لَا تُلَوِّثْ يَدَيْكَ بِالْمِدَادِ

(٢) لَا تَضْرِبْ مَنْ هُوَ اَصْغَرُ مِنْكَ

(٣) لَا تَشْرَبْ بَعْدَ الْجَرْیِ

(٤) لَا تُتْلِفْ اَثَاثَ الْمَنْزِلِ

(٥) لَا تَاْخُذْ مَالَيْسَ لَكَ

(٦) لَا تَلْبَسِ الْمَلَابِسَ الضَّيِّقَةَ

تمرین (مشق نمبر ٣)

اُكْمِلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِوَضْعِ فِعْلٍ مُضَارِعٍ فِی كُلِّ مَكَانٍ خَالٍ وَاشْكِلْ آخِرَهٗ

آنے والے جملوں میں خالی جگہوں میں فعل مضارع رکھ کر مکمل کریں اور اعراب دیں۔

(١) اِنْ تُهْمِلْ فِی عَمَلِكَ..........

(٢) اِنْ تَسْتَحِمْ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ..........

(٣) اِنْ .... تَنْدَمْ

(٤) اِنْ .... تَنَلِ الْجَائِزَةَ

(٥) اِنْ يَصْدُقِ التَّاجِرُ..........

(٦) اِنْ تَقْرَأْ كَثِيْرًا ....

(٧) اِنْ تَاْكُلِ الْفَاكِهَةَ الْفَجَّةَ ....

(٨) اِنْ .... يَدَكَ بِالْمِدَادِ

(٩) اِنْ تَسْمَعْ نَصِيْحَةَ وَالِدِكَ ....

(١٠) اِنْ تُسَافِرْ ....

حل:

(١) اِنْ تُهْمِلْ فِی عَمَلِكَ تُخْسَرْ

(٢) اِنْ تَفُزْ تَنَلِ الْجَائِزَةَ

(٣) اِنْ لَمْ تَنْجَحْ تَنْدَمْ

(٤) اِنْ تَقْراء كَثِيرًا تَسْمِقْ

(٥) اِنْ يَصْدُقِ التَّاجِرُ فَمَعَهُ اللّٰه

(٦) اِنْ تَسْتَحِمْ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ تَمْرُضْ

(٧) اِنْ تَاكُلِ الْفَاكِهَةَ الْفَجَّةَ تَوَجَعْ بَطَنُكَ

(٨) اِنْ تُلَوَّثْ يَدَكَ لَا تَكْتُبْ بِالْمِدَادِ

(٩) اِنْ تَسْمَعْ نَصِيْحَةَ وَالِدِكَ يُحِبُّكَ جِدًّا

(١٠) اِنْ تُسَافِرْ اُسَافِرْ

تمرین (مشق نمبر۴)

(۱) اِيْتَ بِخَمْسِ جُمَلٍ فِي كُلِّ مِنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَجْزُوْمٌ بِلَمْ

پانچ جملے ایسے بنائیے کہ اس میں فعل مضارع لَمْ کے ساتھ مجزوم ہو

(۱) لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِيْ (۲) لَمْ تَلِدِ النِّسَآءُ

(۳) لَمْ تَنْصُرُنِيْ (۴) لَمْ اَكُ بَغِيًّا

(۵) لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ

(۲) اِيْتَ بِخَمْسِ جُمَلٍ فِي كُلِّ مِّنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَجْزُوْمٌ بِلَاءِ النَّاهِيَةِ

پانچ جملے ایسے بنائیے کہ فعل مضارع لائے نہیں کے ساتھ مجزوم ہو

(۱) لَا تَقْرَبُوْا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكْرٰى

(۲) لَا تَدْخُلْ فِي الْبَيْتِ بِدُوْنِ الْاِجَازَةِ

(۳) لَا تُسْرِفُوْا

(۴) لَا تَضْرِبْ اَحَدًا

(۵) لَا تَفْتَحِ الْبَابَ

(۳) اِیْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ تَبْتَدِئُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا بِاِنْ

پانچ ایسے جملے بنایئے کہ ان میں ہر ایک ان کے ساتھ شروع ہو

(۱) اِنْ تَشْتِمْنِی لَا اَشْتِمْكَ

(۲) اِنْ تَاكُلْ اٰكُلْ

(۳) اِنْ تُسَافِرْ اُسَافِرْ

(۴) اِنْ تَحْفَظْ دَرْسَكَ تَنْجَحْ

(۵) اِنْ تُضَيِّعْ وَقْتَكَ تَخْسَرْ

تمرین (مشق نمبر ۵)

ضَعْ بَدَلَ كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْاٰتِيَةِ جُمْلَةً اُخْرٰى لَهَا فِي الْمَعْنٰى وَمُشْتَمِلَةً عَلٰى فِعْلٍ مُضَارِعٍ مَجْزُوْمٍ

آنے والے جملوں میں سے ہر جملے کے مقابلہ میں ایسا جملہ رکھیں کہ معنی میں اس کے برابر اور فعل مضارع مجزوم ہو

(۱) اُتْرُكِ الْمِزَاحَ

(۲) اِجْتَنِبْ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ

(۳) اِبْتَعِدْ عَنْ تَعْذِيْبِ الْحَيْوَانِ

(۴) اِمْتَنِعْ عَنْ اِهْمَالِ دُرُوْسِكَ

(۵) مَا اَرْسَلَ الْغَائِبُ رِسَالَةً اِلٰى اَهْلِهٖ

(۶) اِمْتَنِعْ عَنْ شُرْبِ الْمَاءِ الْكَدِرِ

(۷) مَا سَافَرَ مُحَمَّدٌ

(۸) مَا لَعِبَ الْوَلَدُ

(۹) مَا اَكَلَ الْقِطُّ

(۱۰) مَا اِنْكَسَرَ الزُّجَاجُ

(۱۱) مَا حَرَثَ الْفَلَّاحُ اَرْضَهٗ

(۱۲) اُهْجُرِ الْكِذْبَ

حل:

(۱) لَا تَمْزَحْ

(۲) لَا تُرَافِقِ الْاَشْرَارَ

(۳) لَا تُعَذِّبِ الْحَيْوَانَ

(۴) لَا تُهْمِلْ دُرُوْسَكَ

(۵) لَمْ يُرْسِلِ الْغَائِبُ رِسَالَتَهٗ اِلٰى اَهْلِهٖ

(۶) لَا تَشْرَبِ الْمَاءَ الْكَدِرَ

(۷) لَمْ يُسَافِرْ مُحَمَّدٌ

(۸) لَمْ يَلْعَبِ الْوَلَدُ

(۹) لَمْ يَاكُلِ الْقِطُّ

(۱۰) لَمْ يَنْكَسِرِ الزُّجَاجُ

(۱۱) لَمْ يَحْرِثِ الْفَلَّاحُ اَرْضَهٗ

(۱۲) لَا تَكْذِبْ

تمرین فی الانشاء (مشق نمبر ۶) (انشاء کے متعلق مشق)

(۱) كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ تُنْفٰى فِيْهَا صُدُوْرُ خَمْسَةِ اَعْمَالٍ

پانچ جملے ایسے بنائیے کہ ان میں پانچ اعمال کے ہونے کی نفی کی گئی ہو۔

(۱) لَمْ اٰكُلْ طَعَامًا يَوْمَ السَّبْتِ

(۲) لَمْ اَرَ زَيْدًا فِى الْمَدْرَسَةِ

(۳) لَمْ اَذْهَبْ اِلَى السُّوْقِ

(۴) لَمْ اَكْتُبِ الرِّسَالَةَ اِلٰى اَبِىْ

(۵) لَمْ اَشْتَرِ ثَوْبًا لِغُلَامِىْ

(۶) كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ فِى مَوْضُوْعِ الْعَطْفِ عَلَى الْحَيْوَانِ تَكُوْنُ مَبْدُوْءَةً بِاِنْ۔

حیوان پر شفقت کے موضوع پر پانچ جملے ایسے بنائیے کہ جو اِنْ کے ساتھ شروع ہوں۔

(۱) اِنْ تَرْحَمِ الْحَيْوَانَ يَرْحَمْكَ اللّٰهُ تَعَالٰى

(۲) اِنْ لَمْ تَرْحَمِ الْحَيْوَانَ بِتَعْذِيْبِهٖ يُعَذِّبْكَ اللّٰهُ

(۳) اِنْ ضَرَبْتَ الْحَيْوَانَ ظُلْمًا تَكُنْ اٰثِمًا

(۴) اِنْ تَرْحَمْ عَلَى الْحَيْوَانِ يُوَانِسْكَ

(۵) اِنْ عَذَّبْتَ الْحَيْوَانَ وَلَوْ كَانَ هِرًّا فَقَدْ اَسْخَطْتَ اللّٰهَ

۷۔ تمرین فی الاعراب (اعراب کے متعلق مشق)

نَمُوْذَجٌ: نمونہ

حل:

(۱) لَمْ يُسَافِرْ فَرِيْدٌ

لم۔ حَرْفُ نَفْيٍ وَ يَجْزِمُ   لم حرف نفی ہے جزم دیتا ہے۔

يُسَافِرْ، فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَجْزُوْمٌ   یسافر فعل مضارع مجزوم ہے۔

فَرِيْدٌ۔ فَاعِلٌ مَرْفُوْعٌ   فرید فاعل مرفوع

(۲) اِنْ يَزْرَعْ عَلِىٌّ يَحْصُدْ   اگر علی کھیتی کرے گا تو کاٹے گا

ان حَرْفٌ يَجْزِمُ فِعْلَيْنِ   ان حرف دو فعلوں کو جزم دیتا ہے۔

يَزْرَعِ فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَجْزُوْمٌ یزرع فعل مضارع مجزوم ہے۔

عليٌّ فَاعِلٌ مَرْفُوْعٌ علی فاعل مرفوع ہے۔

يَحْصُدْ فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَجْزَوْمٌ یحصد فعل مضارع مجزوم ہے۔

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الآتِيَةَ

آنے والے جملوں کا اعراب بیان کرو۔

(۱) لَمْ يُبْصِرْ حَسَنٌ فِيْلاً حسن نے ہاتھی نہیں دیکھا۔

لَمْ يُبْصِرْ فعل مضارع مجزوم ہے حرف جازم کی وجہ سے۔

حَسَنٌ فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔

فِيْلاً مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

(۲) لا تَمْزَحْ مذاق نہ کر

لا تَمْزَحْ فعل مضارع مجزوم لا کے نہی کی وجہ سے

(۳) اِنْ يَضْرِبِ السَّائِقُ الْحِصَانَ يَتَالَّمْ

اگر ہانکنے والا گھوڑے کو مارے گا وہ درد محسوس کرے گا۔

ان يَضْرِبْ فعل مضارع مجزوم ہے حرف جازم کی وجہ سے۔

السَّائِقُ فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع۔

الْحِصَانَ مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

يَتَالَّمْ فعل مضارع مجزوم ہے جزا ہونے کی وجہ سے۔

☆☆☆

رَفْعُ الْفِعِلِ الْمُضَارِعِ (فعل مضارع کے رفع کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ: (مثالیں)

(۱)	تَطِيْرُ الْحُمَامَةُ	کبوتری اڑتی ہے۔ اڑے گی
(۲)	يَعُوْدُ الْمُسَافِرُ	مسافر لوٹے گا۔
(۳)	تَسِيْرُ السُّحُبُ	بادل چلیں گے۔
(۴)	يَنْزِلُ الْمَطَرُ	بارش نازل ہوگی۔
(۵)	يَثُوْرُ الْغُبَارُ	غبار (گرد) بلند ہوگا۔
(۶)	يَحْكُمُ الْقَاضِیْ	قاضی فیصلہ کرے گا۔

البحث (تحقیق):

اَلْاَفْعَالُ فِی الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ كُلُّهَا اَفْعَالٌ مُضَارِعَةٌ وَ اِذَا تَاَمَّلْنَا اَوَآخِرَهَا وَجَدْنَاهَا مَرْفُوْعَةً فَمَا سَبَبُ الرَّفْعِ؟

اَلسَّبَبُ اَنَّ هٰذِهِ الْاَفْعَالَ لَمْ يَتَقَدَّمْهَا شَیْئٌ مِنَ الْاَدَوَآتِ الَّتِی تُوْجَبُ نَصْبَهَا اَوْ تُوْجَبُ جَزْمَهَا۔ وَ لِذٰلِكَ اِرْتَفَعَتْ، فَخُلُوُّهَا مِنْ اَدَوَاتِ النَصَبِ وَ اَدَوَاتِ الْجَزْمِ هُوَ سَبَبُ الرَّفْعِ۔

پہلے لائی گئی تمام مثالوں میں فعل مضارع کے افعال میں اور جب اس کے آخر میں غور کرتے ہیں تو ہم ان افعال کو مرفوع پاتے ہیں پس مرفوع ہونے کا سبب کیا ہے؟

فعل مضارع کے مرفوع ہونے کا سبب یہ ہے کہ اس کے شروع میں حروف جازمہ یا ناصبہ نہیں لائے گئے جو کہ جزم یا نصب کو لازم کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے مضارع مرفوع ہو گیا پس خالی چھوڑ دیا حروف ناصبہ اور جازمہ

سے پس یہی مرفوع ہونے کا سبب ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

(۱۷) يُرْفَعُ الْفِعْلُ الْمُضَارِعُ اِذَا لَمْ تَسْبِقْهُ اَدَاةٌ مِنْ اَدَوَاتِ النَّصَبِ اَوِالْجَزْمِ

فعل مضارع کو رفع دیا جاتا ہے جبکہ اس سے پہلے حروف نواصب اور جوازم میں سے کوئی حرف نہ ہو۔

تمرین ۱ (مشق نمبر ۱)

عَيِّنِ الْاَ فْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمَرْفُوْعَةَ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ وَبَيِّنْ سَبَبَ رَفْعِهَا

آنے والے افعال میں سے فعل مضارع کو متعین کریں اور اس کے مرفوع ہونے کا سبب بیان کریں۔

حل:

(۱) يَوَدُّ عَلِيٌّ اَنْ يَلْعَبَ بِالْكُرَةِ

(۲) يَشُدُّ الْاَطْفَالُ الْحَبْلَ

(۳) ذَهَبْتُ اِلَى الشَّجَرَةِ كَيْ اَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا

(۴) اَلثَّوْرُ يَحْرُثُ الْاَرْضَ

(۵) اَلْكَلْبُ تحْرُسُ الْمَنَازِلَ وَالْمَزَارِعَ

(۶) عَلَيْكَ اَنْ تَسْمَعَ النَّصِيْحَةَ

(۷) اُحِبُّ الْوَلَدَالَّذِي يَحْرِصُ عَلٰى نَظَافَةِ ثِيَابِهِ

(۸) اَلْاَكْلُ الْكَثِيْرُ يُفْسِدُ الْمَعْدَةَ

(۹) سَقَطَ اَوْرَاقُ الْاَشْجَارِ فِي الْخَرِيْفِ

(۱۰) يَسْتَفِيْدُ الْاِنْسَانُ مِنْ قِرَاةِ الْكُتُبِ

حل:

اَلاَفعَالُ المُضَارِعُ سَبَبُ رَفْعِهَا

يَوَدُّ	چونکہ شروع عامل ناصب جازم داخل نہیں ہوا۔
يَشُدُّ	چونکہ شروع عامل ناصب جازم داخل نہیں ہوا۔
يَحْرِثُ	چونکہ شروع عامل ناصب جازم داخل نہیں ہوا۔
يَحْرُسُ	چونکہ شروع عامل ناصب جازم داخل نہیں ہوا۔
يَحْرِصُ	چونکہ شروع عامل ناصب جازم داخل نہیں ہوا۔
يُفِيْدُ	چونکہ شروع عامل ناصب جازم داخل نہیں ہوا۔
تَسْقُطُ	چونکہ شروع عامل ناصب جازم داخل نہیں ہوا۔
يَسْتَفِيْدُ	چونکہ شروع عامل ناصب جازم داخل نہیں ہوا۔

تمرین ۲ (مشق نمبر۲)

اَتْمِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِوَضْعِ فِعْلٍ مُضَارِعٍ مَرْفُوْعٍ فِي الْاَمْكِنَةِ الْخَالِيَةِ

آنے والے جملوں میں خالی جگہوں میں فعل مضارع کو رکھ کر مکمل کریں۔

(۱) الفلاح ...... القطن (۲) القط ...... الفارة

(۳) الحلاق ...... الشعر (۴) التاجر ...... اللَّبَنَ

(۵) اَلْمَرْأَةُ ...... اَلْحُجْرَةَ (۶) اَلْاَوَزُّ ...... فِي النَّهْرِ

(۷) اَلْبُسْتَانِي ...... الشجرَ (۸) اَلْوَلَدُ ...... اَلْمِصْبَاحَ

(۹) اَلْخَادِمُ ...... اَلْمَائِدَةَ (۱۰) اَلْبِنْتُ ...... اَلْوَرْدَةَ

حل: مکمل جملے

(۱) اَلْفَلَّاحُ يَجْنِي الْقُطْنَ (۲) اَلْقِطُّ يَاخُذُ الْفَارَةَ

(۳) اَلْحَلَّاقُ يُزَيِّنُ الشَّعْرَ (۴) اَلتَّاجِرُ يَشْتَرِی اللَّبَنَ

(۵) اَلْمَرْأَةُ تَحْمِلُ الْجَرَّةَ (۶) اَلْاَوَزُّ تَغْسِلُ فِی النَّهْرِ

(۷) اَلْبُسْتَانِی يُهَذِّبُ الشَّجَرَ (۸) اَلْوَلَدُ يَشْتَرِی الْمِصْبَاحَ

(۹) اَلْخَادِمُ يَطْوِی الْمَائِدَةَ (۱۰) اَلْبِنْتُ تَقْطِفُ الْوَرْدَةَ

تمرین ۳ (مشق نمبر ۳)

(۱) كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ تَبْتَدِئُ كُلُّ جُمْلَةٍ مِنْهَا بِفِعْلٍ مُضَارِعٍ مَرْفُوْعٍ

پانچ جملے ایسے بنائیں ہر جملہ فعل مضارع مرفوع سے شروع ہو۔

(۱) يَشْتَدُّ الْحَرُّ فِی الصَّيْفِ

(۲) يُكْرِمُ الرَّجُلُ لِوَالِدَيْهِ

(۳) يَسْمَعُ خَالِدٌ نَصِيْحَتِی

(۴) تَطْلُعُ الشَّمْسُ

(۵) يَذْهَبُ اَبِی اِلَی السُّوْقِ

(۲) كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ يَتَوَسَّطُ كُلًّا مِنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَرْفُوْعٌ

پانچ جملے ایسے بنائیں کہ فعل مضارع ہر ایک کے درمیان میں ہو۔

(۱) اَحْمَدُ يَخْرُجُ مِنَ الْبَيْتِ

(۲) اَلطَّبِيْبُ يُدَاوِی الْمَرِيْضَ

(۳) مُحَمَّدٌ يَنُوْمُ بَعْدَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ

(۴) خَالِدٌ يَشْتَرِی الْكُتُبَ مِنَ السُّوْقِ

(۵) حَامِدٌ يَجِیْئُ مِنَ الْمَكَّةِ الْمُكَرَّمَةِ

تمرین ۴ (مشق نمبر ۴)

عَيِّنِ الْاَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمَرْفُوْعَةَ وَالْمَنْصُوْبَةَ وَالْمَجْزُوْمَةَ فِی

الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ

آنے والے افعال میں سے فعل مضارع مرفوع، منصوب اور مجزوم کی تعیین کریں۔

يَحْرُثُ الْفَلَّاحُ اَرْضَهٗ قَبْلَ زَرْعِهَا كَيْ يَتَشَقَّقَ وَ لِكَيْ يَدْخُلَ الْمَاءُ وَالْهَوَاءُ فِي بَاطِنِهَا، وَ اِذَا لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ، فَاِنَّ الْمَاءَ يَقِفُ عَلٰى سَطْحِهَا وَ يَمُرُّ الْهَوَاءُ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْفُذَ اِلٰى اَعْمَاقِهَا، وَ بِذَالِكَ يَقِلُّ عَلَيْهَا وَ يَذْهَبُ تَعِبُ الْعَامِلِيْنَ فِيْهَا سُدًى۔

حل:

فعل مضارع مرفوع: يَحْرِثُ، يَقِفُ، يَمُرُّ، يَقِلُّ، يَذْهَبُ

فعل مضارع منصوب: تَتَشَقَّقَ، يَدْخُلَ، يَنْفُذُ

فعل مضارع مجزم: يَفْعَلْ

۵۔تمرین فی الانشاء

(۱) كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ مَوْضُوْعُهَا "اَلشَّمْسُ" فِيْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهَا مُضَارِعٌ مَرْفُوْعٌ۔

پانچ ایسے جملے بنائیے کہ ان کا موضوع سورج ہو اور ان میں فعل مضارع مرفوع ہو۔

(۱) اَلشَّمْسُ تُشْرِقُ الْعَالَمَ بِضَوْءِ هَا
(۲) اَلشَّمْسُ تَطْلُعُ مِنَ الْمَشْرِقِ كُلَّ يَوْمٍ
(۳) اَلشَّمْسُ تَغْرُبُ فِي الْمَغْرِبِ كُلَّ يَوْمٍ
(۴) اَلشَّمْسُ تَطْلُعُ مِنَ الْمَغْرِبِ عِنْدَ الْقِيَامَةِ
(۵) اَلشَّمْسُ تَسِيْرُ عَلٰى مَنَازِلِهَا كُلَّ يَوْمٍ

(۲) كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ مَوْضُوْعُهَا الشَّارِعُ فِيْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهَا مُضَارِعٌ مَرْفُوْعٌ

پانچ جملے ایسے بنائیں کہ ان کا موضوع سڑک ہو اور ہر ایک جملہ مضارع مرفوع ہو۔

(۱) اَلشَّارِعُ يَكُوْنُ شَدِيْدُ الزِّحَامِ فِي النَّهَارِ

(۲) اَلشَّارِعُ يَكُوْنُ قَلِيْلُ الزِّحَامِ فِي اللَّيْلِ

(۳) اَلشَّارِعُ تَسِيْرُ فِيْهِ السَّيَّارَاتُ

(۴) اَلشَّارِعُ يُثَارُ فِيْهِ النَّقْعُ وَالْغُبَارَاتُ كَثِيْرًا

(۳) كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ مَوْضُوْعُهَا الْمَطَرُ فِيْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا مُضَارِعٌ مَرْفُوْعٌ۔

پانچ جملے ایسے بنانیے کہ ان کا موضوع بارش ہو اور ہر ایک جملے میں مضارع مرفوع ہو۔

(۱) اَلْمَطَرُ يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ

(۲) اَلْمَطَرُ يُنْبِتُ النَّبَاتَ مِنَ الْاَرْضِ

(۳) اَلْمَطَرُ يَغْسِلُ الْاَشْجَارَ كُلَّهَا

(۴) اَلْمَطَرُ يَجْعَلُ الْجَوَّ صَافِيًا

(۵) اَلْمَطَرُ يُفِيْدُ كُلَّ شَيْءٍ فَوْقَ الْاَرْضِ وَتَحْتَ الْاَرْضِ مِنَ الْاِنْسَانِ وَالْحَيْوَانِ

۶۔ تمرین فی الاعراب (اعراب کے بارے میں مشق)

(ا) نموذج (نمونہ)

(۱) يَاْكُلُ الثَّعْلَبُ الدَّجَاجَ — لومڑی مرغا کھاتی ہے۔

يَاْكُلُ ...... فِعْلٌ مضارعٌ مَرْفُوْعٌ — یاکل فعل مضارع مرفوع ہے۔

الثَّعْلَبُ ...... فَاعِلٌ مَرْفُوْعٌ   الثعلب (لومڑی) فاعل مرفوع۔

الدَّجَاجُ ...... مَفْعُوْلٌ بِهٖ مَنْصُوْبٌ   الدجاج (مرغی، مرغا) مفعول بہ منصوب

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ (آنے والے جملوں کا اعراب بتاؤ)

يَنَامُ الطِّفْلُ   بچہ سوتا ہے۔

يَنَامُ ...... فعل مضارع مرفوع ہے حرف ناصب و جازم سے خالی ہونے کی وجہ سے۔

اَلطِّفْلُ   فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔

يَحْرُسُ الْخَفِيْرُ الْمَنَازِلَ   محافظ گھروں کی حفاظت کرتا ہے۔

يَحْرُسُ   فعل مضارع مرفوع ہے حرف ناصب و جازم ہونے کی وجہ سے۔

اَلْخَفِيْرُ   فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔

اَلْمَنَازِلُ   مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

يُحِبُّ الْوَلَدُ اَنْ يَلْعَبَ   لڑکا چاہتا ہے کہ وہ کھیلے۔

يُحِبُّ   فعل مضارع مرفوع ہے حرف ناصب و جازم سے خالی ہونے کی وجہ سے۔

اَلْوَلَدُ   فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔

اَنْ يَلْعَبَ   فعل مضارع منصوب ان ناصبہ کے داخل ہونے کی وجہ سے۔

كَانَ وَ اَخَوَاتُهَا

(کان اور اس کے اخوات یعنی افعالِ ناقصہ کا بیان)

الامثلة:

(۱)	اَلزِّحَامُ شَدِيْدٌ	بھیڑ بہت ہے۔
	كَانَ الزِّحَامُ شَدِيْدًا	بھیڑ بہت تھی۔
(۲)	اَلْبَيْتُ نَظِيْفٌ	گھر ستھرا ہے۔
	كَانَ الْبَيْتُ نَظِيْفًا	گھر ستھرا تھا۔
(۳)	اَلثَّوْبُ قَصِيْرٌ	کپڑا چھوٹا ہے۔
	صَارَ الثَّوْبُ قَصِيْرًا	کپڑا چھوٹا ہو گیا۔
(۴)	اَلْبَرْدُ قَارِسٌ	سردی سخت ہے۔
	صَارَ الْبَرْدُ قَارِسًا	سردی سخت ہو گئی۔
(۵)	اَلْخَادِمُ قَوِيٌّ	نوکر طاقتور ہے۔
	لَيْسَ الْخَادِمُ قَوِيًّا	نوکر طاقتور نہیں ہے۔
(۶)	اَلْعَامِلُ نَشِيْطٌ	مزدور چست ہے۔
	لَيْسَ الْعَامِلُ نَشِيْطًا	مزدور چست نہیں ہے۔
(۷)	اَلنَّهِمُ مَرِيْضٌ	پیٹو بیمار ہے۔
	اَصْبَحَ النَّهِمُ مَرِيْضًا	پیٹو (صبح کے وقت) بیمار ہو گیا۔
(۸)	اَلْجَوُّ مُمْطِرٌ	فضا برسنے والی ہے۔
	اَصْبَحَ الْجَوُّ مُمْطِرًا	فضا (صبح کے وقت) برسنے والی ہو گئی۔

(۹)	اَلْعَامِلُ مُتْعَبٌ	مزدور تھکا ہوا ہے۔
	اَمْسَى الْعَامِلُ مُتَّعِبًا	مزدور (شام کے وقت) تھک گیا۔
(۱۰)	اَلزَّهْرُ ذَابِلٌ	پھول مرجھایا ہوا ہے۔
	اَمْسٰى الزَّهْرُ ذَابِلاً	پھول (شام کو) مرجھا گیا۔
(۱۱)	اَلْغَمَامُ كَثِيْفٌ	بادل گھنا ہے۔
	اَضْحَى الْغَمَامُ كَثِيْفًا	بادل گھنا ہو گیا (صبح کے وقت)
(۱۲)	اَلشَّارِعُ مُزْدَحِمٌ	سڑک پر بھیڑ ہے۔
	اَضْحٰى الشَّارِعُ مُزْدَحِمًا	سڑک پر بھیڑ ہو گئی (صبح کے وقت)
(۱۳)	اَلْمَطَرُ غَزِيْرٌ	بارش موسلا دھار ہے۔
	ظَلَّ الْمَطَرُ غَزِيْرًا	بارش موسلا دھار ہو گئی۔
(۱۴)	اَلْغُبَارُ ثَائِرٌ	غبار اُڑا ہوا ہے۔
	ظَلَّ الْغُبَارُ ثَائِرًا	غبار اڑتا رہا۔
(۱۵)	اَلْمِصْبَاحُ مُتَّقِدٌ	چراغ روشن ہے۔
	بَاتَ الْمِصْبَاحُ مُتَّقِدًا	چراغ پوری رات روشن رہا۔
(۱۶)	اَلْمَرِيْضُ مُتَأَلِّمٌ	مریض تکلیف میں ہے۔
	بَاتَ الْمَرِيْضُ مُتَأَلِّمًا	مریض نے رات تکلیف سے گذاری۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

كُلُّ مِثَالٍ فِى الْقِسْمِ الْاَوَّلِ يَتَاَلَّفُ مِنْ مُبْتَدَاٍ وَ خَبَرٍ وَ هُمَا مَرْفُوْعَانِ كَمَا عَلِمْتَ وَ اِذَا نَظَرْتَ اِلَى الْقِسْمِ الثَّانِى رَأَيْتَ الْاَمْثِلَةَ عَيْنَهَا بَعْدَ اَنْ دَخَلَ عَلٰى كُلٍّ مِنْهَا اَحَدُ الْاَفْعَالِ: كَانَ، صَارَ، لَيْسَ، اَصْبَحَ، اَمْسَى، اَضْحَى، ظَلَّ، بَاتَ، وَ اِذَا تَاَمَّلْتَ اَوَاخِرَ الْاَسْمَاءِ فِى

هٰذَا الْقِسْمِ وَجَدْتَ الْاِسْمَ الْاَوَّلَ مَرْفُوْعًا فِی کُلِّ الْاَمْثِلَةِ وَالْاِسْمَ الثَّانِیَ مَنْصُوْبٌ فِی جَمِیْعِهَا، وَمَا حَدَثَ هٰذَا التَّغْیِیْرُ اِلَّامِنْ دُخُوْلِ الْاَفْعَالِ الْمُتَقَدِّمَةِ فَهٰذِهِ الْاَفْعَالُ اِذَا تَدْخُلُ عَلَی الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ فَتَرْفَعُ الْاَوَّلَ وَ یُسَمّٰی اِسْمَهَا وَ تَنْصِبُ الثَّانِیَ وَ یُسَمّٰی خَبَرَهَا۔ وَ یَعْمَلُ الْمُضَارِعُ وَالْاَمْرُ مِنْ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ عَمَلَهَا غَیْرَ اَنَّ "لَیْسَ" لَا یَاتِیْ مِنْهَا مُضَارِعٌ وَلَا اَمْرٌ وَ اِذَا تَدَبَّرْتَ مَعَانِیَ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ فِی اَمْثِلَتِهَا، وَجَدْتَ اَنَّ "کَانَ" تُفِیْدُ اِتِّصَافُ الْمُبْتَدَاءِ بِالْخَبَرِ فِی الزَّمَنِ الْمَاضِیْ وَ "صَارَ" تَدُلُّ عَلَی تَحَوُّلِ الْمُبْتَدَاءِ حَالٍ اِلٰی حَالٍ وَ "لَیْسَ" تُفِیْدُ النَّفْیَ، اِمَّا اَصْبَحَ وَ اَمْسٰی، وَاَضْحٰی، وَ ظَلَّ وَ بَاتَ، فَتُفِیْدُ تَوْقِیْتُ اِتِّصَافِ الْمبتداء بالْخَبَرِ بِالصَّبَاحِ، وَالْمَسَآءِ، وَالضُّحٰی والنَّهارِ، وَاللَّیْلِ، عَلَی التَّرْتِیْبِ۔

پہلی قسم میں ہر مثال مبتداء اور خبر سے مرکب ہے اور وہ دونوں مرفوع ہیں جیسا کہ تو جان چکا اور جب تو غور کرے دوسری قسم کی طرف تو ان مثالوں کو اس طرح دیکھتا ہے بعد اس کے کہ ان پر ان افعال سے کوئی ایک داخل ہے: کَانَ، صَارَ، لَیْسَ، اَصْبَحَ، اَمْسٰی، اَضْحٰی، ظَلَّ، بَاتَ، اور جب تو غور کرے اس قسم کے آخر میں اس کو تو تو پائے گا تمام مثالوں میں پہلے اسم کو مرفوع اور دوسرے کو منصوب تمام مثالوں میں۔ یہ تبدیلی صرف ان افعال کے داخل ہونے کی وجہ سے واقع ہوئی ہے۔ پس جب یہ افعال مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں تو پہلے اسم کو رفع دیتے ہیں اور اس کا نام اسم رکھا جاتا ہے اور دوسرے کو نصب دیتے ہیں اس کا نام ان کی خبر رکھا جاتا ہے، اور افعال میں ہر فعل سوائے لیس کے فعل مضارع والا عمل کرتا ہے کیونکہ لیس سے مضارع اور

امر نہیں آتا۔

اور جب تو ان مثالوں میں افعال کے معانی پر غور کرے تو پائے گا کان کو کہ وہ مبتداء کو متصف کرتا ہے خبر کے ساتھ زمانہ ماضی میں۔ اور صار مبتداء شی کو ایک حال سے دوسرے حال میں پھیرنے پر دلالت کرتا ہے اور لیس نفی کا فائدہ دیتا ہے جب کہ لَیْسَ" تُفِیْدُ النَّفْیَ، اِمَّا اَصْبَحَ و اَمْسَی، وَاَضْحٰی، وَ ظَلَّ وَ بَاتَ، اور بات مبتداء کو خبر کے ساتھ وقت کے لحاظ سے متصف کرنے کا فائدہ دیتے ہیں۔ صبح شام دن اور رات۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۱۸) تَدْخُلُ کَانَ عَلَی الْمُبْتَداء وَالْخَبَرِ، فَتَرْفَعُ الْاَوَّلَ وَ یُسَمّٰی اِسْمَهَا، وَ تَنْصِبُ الثانِی وَ یُسَمّٰی خَبَرَهَا۔

کان مبتداء اور خبر پر داخل ہوتا ہے پہلے اسم کو رفع دیتا ہے وہ اس کا اسم کہلاتا ہے اور دوسرے اسم کو نصب دیتا ہے وہ اس کی خبر کہلاتا ہے۔

(۱۹) مِثْلُ کَانَ فِیْمَا تَقَدَّمَ صَارَ، وَ لَیْسَ، وَ اَصْبَحَ، وَ اَمْسَی وَ اَضْحَی وَ ظَلَّ وَ بَاتَ وَ تُسَمَّی هٰذِهِ الْاَفْعَالُ اَخَواتِ کَانَ

کان اور اس کی مثل جو افعال پہلے آ چکے ہیں یعنی صَارَ، وَ لَیْسَ، وَ اَصْبَحَ، وَ اَمْسَی وَ اَضْحَی وَ ظَلَّ وَ بَاتَ یہ افعال کان اور اس کے اخوات کہلاتے ہیں۔

(۲۰) لِکُلِّ فِعْلٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ مُضَارِعٌ وَ اَمْرٌ یَعْمَلَانِ عَمَلَ الْمَاضِی اِلَّا "لَیْسَ" فَلَا یَاْتِی مِنْهَا مُضَارِعٌ وَ لَا اَمْرٌ

ان افعال میں سے ہر فعل کا مضارع اور دونوں ماضی والا عمل کرتے ہیں مگر لیس سے مضارع اور امر نہیں آتا۔

تمرينات (مشقیں)

تمرين ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ كُلَّ اِسْمٍ وَ خَبَرٍ لِكَانَ وَ اَخَوَاتِهَا فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ

آنے والے جملوں میں سے کان اور اخوات کا اسم اور خبر بیان کریں۔

(۱) كَانَ مَحْمُودٌ شُجَاعًا (۲) اَصْبَحَ الْحِصَانُ جَائِعًا
(۳) صَارَ الْاَوَّلُ آخِرًا (۴) بَاتَ الْكَلْبُ نَائِمًا
(۵) لَيْسَ الْمِيْدَانُ فَسِيْحًا (۶) اَمْسَى الْغَنِيُّ فَقِيْرًا
(۷) اَضْحَى السِّجِيْنُ طَلِيْقًا (۸) ظَلَّ الْعِنَبُ كَثِيْرًا

حل:

(۱) كَانَ مَحْمُودٌ شُجَاعًا میں محمود کان کا اسم ہے اور شجاعًا خبر ہے۔

(۲) اَصْبَحَ الْحِصَانُ جَائِعًا میں الحصان اصبح کا اسم ہے اور جائعًا خبر ہے۔

(۳) صَارَ الْاَوَّلُ آخِرًا میں الاول صار کا اسم ہے اور آخِرًا خبر ہے۔

(۴) بَاتَ الْكَلْبُ نَائِمًا میں الکلب بات کا اسم ہے اور نائمًا خبر ہے۔

(۵) لَيْسَ الْمِيْدَانُ فَسِيْحًا میں المیدان لَيْسَ کا اسم ہے اور فسیحا خبر ہے۔

(۶) اَمْسَى الْغَنِيُّ فَقِيْرًا میں الغنی اَمْسَى کا اسم ہے اور فقیرًا خبر ہے۔

(۷) اَضْحَى السِّجِيْنُ طَلِيْقًا میں السجین اَضْحَى کا اسم ہے اور طلیقا خبر ہے۔

(۸) ظَلَّ الْعِنَبُ كَثِيْرًا میں العنب ظَلَّ کا اسم ہے اور کثیرًا خبر ہے۔

تمرين ۲ (مشق نمبر ۲)

اَدْخِلْ كَانَ عَلَى كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ وَاَشْكِلْ آخِرَ كُلِّ كَلِمَةٍ فِيْهَا۔

آنے وال جملوں میں سے ہر جملے پر کان کو داخل کریں اور ان میں ہر کلمہ کے آخر پر اعراب لگائیں۔

(۱) الْحَارِسُ مُسْتَيْقِظٌ (۲) الْعَامُ حارٌّ
(۳) الْحِصَانُ مُسَرَّجٌ (۴) الْحَوضُ مُمْتَلِئٌ
(۵) الْمِفْتَاحُ ضَائِعٌ (۶) الدُّخَانُ متصاعِدٌ
(۷) الْبَابُ مَفْتُوْحٌ (۸) الْخَادِمُ نَائِمٌ
(۹) النِّيْلُ مُنمخَفِضٌ

حل:

(۱) كَانَ الْحَارِسُ مُسْتَيْقِظًا (۲) كَانَ الْعَامُ حَارًّا
(۳) كَانَ الْحِصَانُ مُسَرَّجًا (۴) كَانَ الْحَوضُ مُمْتَلِئً
(۵) كَانَ الدُّخَانُ مُتَصَاعِدًا (۶) كَانَ الْمِفْتَاحُ ضَائِعًا
(۷) كَانَ الْبَابُ مَفْتُوْحًا (۸) كَانَ الْخَادِمُ نَائِمًا
(۹) كَانَ النِّيْلُ مُنْخَفِضًا

تمرین ۳ (مشق نمبر۳)

اُدْخِلْ "صَارَ" عَلٰى كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ، وَاَشْكِلْ آخِرَ كُلِّ كَلِمَةٍ فِيْهَا۔

آنے والے جملوں میں ہر ایک کے شروع میں "صار" داخل کر کے آخر کلمہ پر اعراب لگاؤ۔

(۱) اَلشَّجَرُ مُوْرِقٌ (۲) اَلثَّمَرُ نَاضِجٌ
(۳) اَلنُّورُ ضَعِيْفٌ (۴) اَلْهَوَاءُ بَارِدٌ
(۵) اَلْقَمَرُ مَخْسُوْفٌ (۶) اَلْمَكَانُ مُظْلِمٌ

(۷) اَلْجَوُّ حَارٌّ　　(۸) اَلْمَاءُ رَائِقٌ

(۹) اَلْكَبْشُ ثِمِيْنٌ

حل:

(۱) صَارَ الشَّجَرُ مُوْرِقًا　　(۲) صَارَ الثَمرُ نَاضِجًا

(۳) صَارَ النُّوْرُ ضَعِيْفًا　　(۴) صَارَ الْهَوَاءُ بَارِدًا

(۵) صَارَ الْقَمَرُ مَخْسُوْفًا　　(۶) صَارَ الْمَكَانُ مُظْلِمًا

(۷) صَارَ الْجَوُّ حَارًّا　　(۸) صَارَ الْمَاءُ رَائِقًا

(۹) صَارَ الْكَبْشُ سَمِيْنٌ

تمرین ۴ (مشق نمبر ۴)

اَدْخِلْ "لَيْسَ" عَلٰى كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ، وَاَشْكِل آخِرَ كُلِّ كَلِمَةٍ فِيْهَا۔

آنے والے جملوں میں ہر ایک کے شروع میں "لَيْسَ" داخل کر کے آخر کلمہ پر اعراب لگاؤ۔

(۱) اَلْبِنَاءُ قَوِىٌّ　　(۲) اَلطَّعَامُ شَهِيٌّ

(۳) اَلْاَمْرُ هَيِّنٌ　　(۴) اَلْمُذْنِبُ خَائِفٌ

(۵) اَلْهَوَاءُ نَقِيٌّ　　(۶) اَلْوَلَدُ مَرِيْضٌ

(۷) اَلْقِطُّ جَائِعٌ　　(۸) اَلْجِدَارُ مَائِلٌ

(۹) اَلْحَبْلُ مَتِيْنٌ

حل:

(۱) لَيْسَ الْبِنَاءُ قَوِياً　　(۲) لَيْسَ الطَّعَامُ شَهِيًّا

(۳) لَيْسَ الْاَمْرُ هَيِّنًا　　(۴) لَيْسَ الْمُذْنِبُ خَائِفًا

(٥) لَيْسَ الْهَوَاءُ نَقِيًا
(٦) لَيْسَ الْوَلَدُ مَرِيْضًا
(٧) لَيْسَ الْقِطُّ جَائِعًا
(٨) لَيْسَ الْجِدَارُ مَائِلًا
(٩) لَيْسَ الْحَبْلُ مَتِيْنًا

تمرین ٥ (مشق نمبر ٥)

اُدْخِلْ "اَصْبَحَ" عَلٰى كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ، وَاشْكِلْ آخر كُلِّ كَلِمَةٍ فِيْهَا

آنے والے جملوں میں سے ہر جملے کے شروع میں "اَصْبَحَ" داخل کریں اور آخر میں کلمہ اعراب لگائیں۔

(١) اَلدِّيْكُ صَائِحٌ
(٢) اَلزَّرْعُ مُبَلَّلٌ
(٣) اَلْمَاءُ جَامِدٌ
(٤) اَلْعُصْفُوْرُ مُغَرِّدٌ
(٥) اَللَّبَنُ خَاثِرٌ
(٦) اَلضَّبَابُ كَثِيْفٌ
(٧) اَلْوَرْدُ مُفَتَّحٌ
(٨) اَلتِّلْمِيْذُ نَشِيْطٌ
(٩) اَلنِّيْلُ فَائِضٌ

حل:

(١) اَصْبَحَ الدِّيْكُ صَائِحًا
(٢) اَصْبَحَ الزَّرْعُ مُبَلَّلًا
(٣) اَصْبَحَ الْمَاءُ جَامِدًا
(٤) اَصْبَحَ الْعُصْفُوْرُ مُغَرِّدًا
(٥) اَصْبَحَ اللَّبَنُ خَاثِرٌ
(٦) اَصْبَحَ الضَّبَابُ كَثِيفٌ
(٧) اَصْبَحَ الْوَرْدُ مُفَتَّحًا
(٨) اَصْبَحَ التِّلْمِيْذُ نَشِيْطًا
(٩) اَصْبَحَ النِّيْلُ فَائِضًا

تمرین ٦ (مشق نمبر ٦)

اَتْمِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ ثُمَّ اضْبِطْ اَوَاخِرَ كَلِمَاتِهَا بِالشَّكْلِ

ترجمہ آنے والے جملوں کو مکمل کریں اور کلمات کے آخر کو اعراب دیں۔

(۱) كان الحاكم .... (۲) صار العدو ....
(۳) لَيْسَ الدوا .... (۴) اَصْبَحَ الْبَنَقْسَجُ ....
(۵) ظَلَّ الْعَدْلُ .... (۶) بَاتَ الظَّالِمُ ....
(۷) اَمْسَى السجين .... (۸) اَضْحَى الْمَطَرُ .. ...

مکمل جملے:

(۱) كَانَ الْحَاكِمُ عَادِلاً (۲) صَارَ الْعَدُوُّ صِدِيْقًا
(۳) لَيْسَ الدَّوَاءُ مُرًّا (۴) اَصْبَحَ الْبَنَفْسَجُ ضَاحِكاً
(۵) ظَلَّ الْعَدْلُ ظَائِرًا (۶) بَاتَ الظَّالِمُ ضَارِبًا
(۷) اَمْسَى السَّجِيْنُ طَلِيْقًا (۸) اَضْحَى الْمَطَرُ غَذِيْرًا

تمرین ۷ (مشق نمبر ۷)

اَتْمِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِوَضْعِ الْاِسْمِ الْمَحْذُوْفِ فِي الْمَكَانِ الْخَالِيْ، وَاضْبِطْ آخِرَهٗ بِالشَّكْلِ

آنے والے جملوں کو خالی جگہ میں محذوف اسم کو رکھ کر مکمل کریں اور اس کے آخر کو اعراب دیں۔

(۱) كان ...... مستبدًا (۲) لَيْسَ ...... عارًا
(۳) يَبِيْتُ ...... مُتَوَجِّعًا (۴) يُمْسِي ...... مَسْرُوْرًا
(۵) صَارَ ...... خُبزًا (۶) اَصْبَحَ ...... سَلِيْمًا
(۷) يَظِلُّ ...... مُشْتَغِلًا (۸) يُضْحِيْ ...... مُزْدَحِمًا

حل:

(۱) كَانَ الْحَاكِمُ مُسْتَبِدًّا (۲) لَيْسَ الْفَقْرُ عارًا
(۳) يَبِيْتُ الْجَرِيْحُ مُتَوَجِّعًا (۴) يُمْسِي التَّاجِرُ مَسْرُوْرًا

(۵) صَارَ العَجِيْنُ خُبْزًا (۶) اَصْبَحَ الْمَرِيْضُ سَلِيْمًا
(۷) يَظَلُّ الْعَامِلُ مُشْتَغِلًا (۸) يُضْحِيُ الشَّارِعُ مُزْدَحِمًا

تمرین ۸ (مشق نمبر ۸)

كَوِّنْ ثَمَانِيَ جُمَلٍ يَشْتَمِلُ كُلَّ اِثْنَيْنِ مِنْهَا عَلَى الْمُضَارِعِ مِنْهُمْ كان، صَارَ، اَصْبَحَ، بَاتَ، على الترتيب

آٹھ ایسے جملے بنائیں کہ ان میں سے ہر دو کان اور صار سے فعل مضارع پر مشتمل ہوں۔

(۱) يَكُوْنُ الْمَطَرُ فِي الصَّيْفِ غَزِيْرًا (۲) يَصِيْرُ الشَّابُّ ضَعِيْفًا
(۳) يَبِيْتُ اللِّصُّ سَاهِرًا (۴) يُصْبِحُ الْمُرَاهِقُ بَالِغًا
(۵) يَكُوْنُ اللَّيْلُ فِي الشِّتَاءِ طَوِيْلًا (۶) يَصِيْرُ الْخُرُوْفُ غَنَمًا
(۷) يَبِيْتُ الْمِسْكِيْنُ بَاكِيًا (۸) يُصْبِحُ الْغَنِيُّ جَائِعًا

۹۔ تمرین فی الانشاء (انشاء سے متعلق مشق)

(۱) كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ فِي وَصْفِ الْجَوِّ، بِحَيْثُ تَبْتَدِئُ كُلُّ جُمْلَةٍ مِنْهَا بِكَانَ

پانچ ایسے جملے بنائیں فضاء کے وصف کے بیان میں اس حیثیت سے کہ ان سے ہر جملہ کان سے شروع ہو۔

حل:

(۱) كَانَ الْجَوُّ شَدِيْدَ الْبُرُوْدَةِ فِي الْاَيَّامِ الْمَاضِيَةِ
(۲) كَانَ الْجَوُّ غَائِمًا قَبْلَ شَهْرَيْنِ (۳) كَانَ الْجَوُّ نَقِيًّا قَبْلَ يَوْمَيْنِ
(۴) كَانَ الْجَوُّ حَارًّا قَبْلَ الْاُسْبُوْعِ (۵) كَانَ الْجَوُّ مُمْطِرًا الْبَارِحَةَ

(۲) كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ فِي وَصْفِ الْمَاءِ بِحَيْثُ تَبْتَدِئُ كُلُّ جُمْلَةٍ مِنْهَا بِكَانَ۔

پانی کے وصف میں پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک کان سے شروع ہو رہا ہو۔

(۱) اَصْبَحَ الْمَاءُ بَارِدًا (۲) اَصْبَحَ الْمَاءُ حَارًّا
(۳) اَصْبَحَ الْمَاءُ نَظِيْفًا (۴) اَصْبَحَ الْمَاءُ كَدِرًا
(۵) اَصْبَحَ الْمَاءُ رَائِقًا

(۳) كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ فِى وَصْفِ الْكِتَابِ بِحَيْثُ تَبْتَدِئُ كُلُّ جُمْلَةٍ مِنْهَا بِلَيْسَ

پانچ ایسے جملے بنائیں جو کتاب کے وصف میں ہو اس حیثیت سے کہ ہر ایک لَيْسَ سے شروع ہو۔

(۱) لَيْسَ الْكِتَابُ غَالِيًا (۲) لَيْسَ الْكِتَابُ ضَخِيْمًا
(۳) لَيْسَ الْكِتَاب مُجَلَّدًا (۴) لَيْسَ الْكِتَابُ مُمَزَّقًا
(۵) لَيْسَ الْكِتَابُ كَبِيْرًا

(۴) كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ فِى وَصْفِ الْكَسْلَانِ بِحَيْثُ تَبْتَدِئُ كُلُّ جُمْلَةٍ مِنْهَا بِظَلَّ

سست آدمی کے وصف میں پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک ظَل سے شروع ہو رہا ہو۔

(۱) ظَلَّ الْكَسْلَانُ مُسْتَرِيْحًا (۲) ظَلَّ الْكَسْلَانُ مُتَاَخِّرًا
(۳) ظَلَّ الْكَسْلَانُ مَرِيْضًا (۴) ظَلَّ الْكَسْلَانُ نَحِيْفًا
(۵) ظَلَّ الْكَسْلَانُ مَبْطُوْنًا

(۵) كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ فِى وَصْفِ الْعَامِلِ بِحَيْثُ تَبْتَلِئُ كُلِّ جُمْلَةٍ مِنْهَا بِاَمْسَى۔

مزدور کے صفت میں پانچ ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک اَمْسَى کے ساتھ شروع ہو۔

(۱) اَمْسَی الْعَامِلُ مَسْرُوْرًا (۲) اَمْسَی الْعَامِلُ مُتعِبًا

(۳) اَمْسَی الْعَامِلُ شَاکِرًا (۴) اَمْسَی الْعَامِلُ حَاضِرًا

(۵) اَمْسَی الْعَامِلُ رَشَّاشًا

۹۔ تمرین فی الاعراب (اعراب کے متعلق مشق)

(ا) نموذج (نمونہ)

(۱) صَارَ الْعِنَبُ زَبِیْبًا انگور کشمش بن گیا۔

صَارَ ...... فِعْلٌ مَاضٍ صار فعل ماضی ہے۔

اَلْعِنَبُ ...... اِسْمُ صَارَ مَرْفُوْعٌ عنب (انگور) صار کا اسم مرفوع

زَبِیْبًا ..... خَبَرُ صَارَ مَنْصُوْبٌ زبیب (کشمش) صار کی خبر منصوب ہے۔

(۲) یَبِیْتُ الْقِطَارُ سائِرًا گاڑی رات بھر چلتی رہی۔

یَبِیْتُ ..... فعل مضارع مرفوعٌ یَبِیْتُ فعل مضارع مرفوع ہے

اَلْقِطَارُ...... اسم یبیت مَرْفُوْعٌ اَلْقِطَار (گاڑی) یبیت کا اسم مرفوع ہے۔

سَائِرًا خَبَرُ یَبِیْتُ مَنْصُوْبٌ سَائِرًا یَبِیْت کی خبر منصوب ہے۔

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِیَةَ (آنے والے جملوں کا اعراب لگائیں)

(۱) لَیْسَ الزُّجَاجُ مَکْسُوْرًا (۲) کَانَ الْبِنَاءُ عَالِیًا

(۳) یُصْبِحُ الْمِدَادُ جَافًّا (۴) یَبِیْتُ الْبَحْرُ هَائِجًا

حل:

اَلزُّجَاجُ...... مرفوع ہے لیس کا اسم ہونے کی وجہ سے۔

مکسورًا...... منصوب ہے لیس کی خبر ہونے کی وجہ سے

اَلْبِناء ...... مرفوع ہے کان کا اسم ہونے کی وجہ سے

عَالِيًا	منصوب ہے کان کی خبر ہونے کی وجہ سے
الْمِدَادُ......	مرفوع ہے يُصبحُ کا اسم ہونے کی وجہ سے
جَافًا	منصوب ہے یصبح کی خبر ہونے کی وجہ سے
الْبَحْرُ......	مرفوع ہے یبیت کا اسم ہونے کی وجہ سے
هَائِجًا......	منصوب ہے یبیت کی خبر ہونے کی وجہ سے

* * *

اِنَّ وَاَخَوَاتُھَا (ان اور اُس کے اخوات کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱) اَلْجَمَلُ صَبُوْرٌ	اونٹ بہت صبر کرنے والا جانور
اِنَّ الْجَمَلَ صَبُوْرٌ	بے شک اونٹ بڑا صابر جانور ہے۔
(۲) اَلْھَرَمُ قَدِیْمٌ	عمارت پرانی ہے۔
اِنَّ الْھَرَمَ قَدِیْمٌ	بے شک عمارت پرانی ہے۔
(۳) اَلْاِمْتِحَانُ قَرِیْبٌ	امتحان قریب ہے۔
عَلِمْتُ اَنَّ الْاِمْتِحَانَ قَرِیْبٌ	میں نے جانا کہ امتحان قریب ہے۔
(۴) اَلزَّھْرَةُ نَاضِرَةٌ	پھول تروتازہ ہے۔
یَسُرُّنِیْ اَنَّ الزَّھْرَةَ نَاضِرَةٌ	مجھے خوشی کہ پھول تروتازہ ہے۔
(۵) اَلْکِتَابُ اُسْتَاذٌ	کتاب استاد ہے۔
کَاَنَّ الْکِتَابَ اُسْتَاذٌ	گویا کہ کتاب استاد ہے۔
(۶) اَلْقَمَرُ مِصْبَاحٌ	چاند چراغ ہے۔
کَاَنَّ الْقَمَرَ مِصْبَاحٌ	گویا کہ چاند چراغ ہے۔
(۷) اَلْاَثَاثُ قَدِیْمٌ	سامان پرانا ہے۔
اَلْبَیْتُ جَدِیْدٌ لٰکِنَّ الْاَثَاثَ قَدِیْمٌ	گھر نیا ہے لیکن سامان پرانا ہے۔
(۸) اَلْخَسَائِرُ قَلِیْلَةٌ	نقصانات تھوڑے ہیں۔
شَبَّتِ النَّارُ لٰکِنَّ الْخَسَائِرَ قَلِیْلَةٌ	آگ بھڑک اٹھی لیکن نقصانات کم ہیں۔
(۹) اَلْفَاکِھَةُ نَاضِجَةٌ	پھل پکا ہوا ہے۔

لَيْتَ الْفَاكِهَةَ نَاضِجَةٌ	کاش پھل پکا ہوا ہوتا۔
(١٠) اَلْقَمَرُ طَالِعٌ	چاند نکلا ہوا ہے۔
لَيْتَ الْقَمَرَ طَالِعٌ	کاش چاند نکلا ہوا ہو۔
(١١) اَلْكِتَابُ رَخِيْصٌ	کتاب سستی ہے۔
لَعَلَّ الْكِتَابَ رَخِيْصٌ	شاید کتاب سستی ہو۔
(١٢) اَلْمَرِيْضُ نَائِمٌ	مریض سویا ہوا ہے۔
لَعَلَّ الْمَرِيْضَ نَائِمٌ	شاید مریض سویا ہو۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

كُلُّ مِثَالٍ فِي الْقِسْمِ الْاَوَّلِ يَتَاَلَّفُ مِنْ مُبْتَدَاءٍ وَ خَبَرٍ، وَ هُمَا مَرْفُوْعَانِ كَمَا عَلِمْتَ، وَ اِذَا نَظَرْتَ اِلَى الْقِسْمِ الثَّانِي رَاَيْتَ الْاَمْثِلَةَ نَفْسَهَا بَعْدَ اَنْ دَخَلَ عَلٰى كُلٍّ مِنْهَا اَحَدُ الْاَحْرُفِ اِنَّ۔ اَنَّ۔ كَاَنَّ۔ لٰكِنَّ۔ لَيْتَ، لَعَلَّ وَ اِذَا تَاَمَّلْتَ اَوَاخِرَ الْاَسْمَاءِ فِي هٰذَا الْقِسْمِ وَ جَدْتَ الْاِسْمَ الْاَوَّلَ مَنْصُوْبًا فِي كُلِ الْاَمْثِلَةِ وَالْاِسْمَ الثَّانِي مَرْفُوْعًا فِي جَمِيْعِهَا، وَالَّذِيْ اَحْدَثَ هٰذَا التَّغْيِيْرَ هُوَ دُخُوْلُ الْاَحْرُفِ الْمُتَقَدِّمَةِ فَهٰذِهِ الْاَحْرُفُ اِذَا تَدْخُلُ عَلَى الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ، فَتَنْصِبُ الْاَوَّلَ وَ يُسَمَّى اِسْمُهَا وَ تَرْفَعُ الثَّانِيَ وَ يُسَمَّى خَبَرُهَا۔

وَ اِذَا تَدَبَّرْتَ مَعَانِيَ هٰذِهِ الْاَحْرُفِ السِّتَّةِ فِي اَمْثِلَتِهَا وَ جَدْتَ (اِنّ وَ اَنَّ) تُفِيْدَانِ تَوْكِيْدَ ثُبُوْتِ الْخَبَرِ لِلْمُبْتَدَاءِ "وَ كَاَنَّ" تُفِيْدُ تَشْبِيهَ الْمُبْتَدَاءِ بِالْخَبَرِ وَ لٰكِنَّ تَاْتِي لِلْاِسْتِدْرَاكِ وَ هُوَ مَنْعُ السَّامِعِ مِنْ فَهْمِ شَيْئٍ غير مَقْصُوْدٍ۔ وَ "لَيْتَ" تَدُلُّ عَلٰى تَمَنِّي حُصُوْلِ الْخَبَرِ "وَ لَعَلَّ" تَدُلُّ عَلٰى رَجَاءِ وُقُوْعِهِ وَالتَّمَنِّي يَكُوْنُ عَادَةً لِاَمْرٍ بَعِيْدٍ

الْحُصُولِ، اَمَا الرِّجَاءُ فَيَكُوْنُ عَادَةً فِي الْاُمُوْرِ الْقَرِيْبَةِ الْوُقُوْعِ۔

پہلی قسم میں سے ہر مثال مبتدا اور خبر سے مرکب ہے، اور وہ دونوں مرفوع ہیں جیسے کہ تو جان چکا اور جب تو نظر کرتا ہے دوسری قسم کی طرف دیکھتا ہے تو وہی مثالیں کہ ان میں سے ہر ایک پر ایک حرف ان حروف میں سے اِنَّ۔ اَنَّ۔ کَاَنَّ۔ لٰکِنَّ۔ لَیْتَ، داخل ہے اور جب تو غور کرتا ہے اس قسم کے اسماء کے آخر میں تو ہر مثال میں پہلے اسم کو منصوب پاتا ہے۔ اور دوسرا اسم ان تمام مثالوں میں مرفوع ہے، وہ چیز کہ جس نے یہ تبدیلی پیدا کی وہ دیئے گئے حروف کا داخل ہونا ہے۔ پس یہ حروف جب مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں تو پہلے اسم کو نصب دیتے ہیں اور وہ ان کا اسم کہلاتا ہے اور دوسرے اسم کو رفع دیتے ہیں اور وہ ان کی خبر کہلاتا ہے۔

اور جب تو ان چھ حروف کے معانی میں غور کرتا ہے مثالوں کے ساتھ تو تو ان میں سے پائے گا کہ اِنَّ اور اَنَّ مبتداء کے لیے خبر کے تاکیداً ثبوت کا فائدہ دیتے ہیں اور کَاَنَّ مبتداء کی خبر کے ساتھ فائدہ دیتا ہے اور لٰکِنَّ استدراک کے لیے آتا ہے اور استدراک سامع کو کسی غیر مقصودی چیز کے سننے سے روکنا کہلاتا ہے اور لَیْتَ خبر کے حصول کی تمنا پر دلالت کرتا ہے اور لَعَلَّ خبر کے وقوع کی امید پر دلالت کرتا ہے اور تمنی عادۃ کسی ممکنات ، ناممکنات معاملے کے حصول کے لیے ہوتی ہے۔ جب کہ رجاء (امید) وہ عادۃ قریب (ممکنات) میں امور کے وقوع کے لیے ہوتی ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

(۲۱) اِنَّ، وَ اَنَّ، وَ كَاَنَّ، و لٰكِنَّ، وَ لَيْتَ، وَ لَعَلَّ تَدْخُلُ عَلَى الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ۔ فَتَنْصِبُ الْمُبْتَدَأَ وَ يُسَمَّى اِسْمَهَا، وَ تَرْفَعُ الْخَبَرَ وَ يُسَمَّى خَبَرَهَا

اِنَّ، وَ اَنَّ، وَ كَاَنَّ، وَ لٰكِنَّ، وَ لَيْتَ، وَ لَعَلَّ یہ تمام حروف مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں پس مبتداء کو نصب دیتے ہیں اور وہ ان کا اسم کہلاتی ہے اور خبر کو رفع دیتے ہیں جو کہ اُن کی خبر کہلاتی ہے۔

تمرینات (مشقیں)

تمرین ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ كُلَّ اِسْمٍ وَ خَبَرٍ لِاَنَّ وَ اَخَوَاتِهَا فِي الْعِبَارَاتِ الآتِيَةِ۔

آنے والی عبارات میں سے اِنَّ اور اُس کے اخوات کے اسم اور خبر کو بیان کریں۔

(۱) لَعَلَّ التُّفَاحَ كَثِيرٌ التفاحَ منصوب ہے چونکہ لعل کا اسم ہے۔
كَثِيرٌ مرفوع ہے چونکہ لعل کی خبر ہے

(۲) لَيْتَ الْبَلِيدَ مُجْتَهِدٌ الْبَلِيدَ منصوب ہے چونکہ لیت کی خبر ہے
مُجْتَهِدٌ مرفوع چونکہ لیت کی خبر ہے

(۳) لَعَلَّ التَّاجِرَ رَابِحٌ التَّاجِرَ منصوب ہے کیونکہ لعل کا اسم ہے
رَابِحٌ مرفوع ہے کیونکہ لعل کی خبر ہے

(۴) اِنَّ النَّظَافَةَ وَاجِبَةٌ النَّظَافَةَ منصوب ہے کیونکہ ان کا اسم ہے
وَاجبہ مرفوع ہے کیونکہ اِنَّ کی خبر ہے

(۵) وَجَدْتُ اَنَّ الْعَقْرَبَ مَيِّتَةٌ الْعَقْرَبَ منصوب ہے کیونکہ ان کا اسم ہے
مَيِّتَةَ مرفوع ہے کیونکہ اَنَّ کی خبر ہے

(۶) اِمْتَنَعَ الْمَطَرُ لٰكِنَّ السَّحَابَ كَثِيرٌ استحَابُ منصوب ہے کیونکہ لکِنَّ اسم ہے
كَثِيرٌ مرفوع ہے کیونکہ لکِنَّ کی خبر ہے

تمرین ۲ (مشق نمبر ۲)

اَدْخِلْ "اِنَّ" عَلَى كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الآتِيَةِ، وَاشْكِلْ آخِرَ كُلِّ كَلِمَةٍ فِيهَا

آنے والے جملوں میں سے ہر جملہ کے شروع میں إِنَّ داخل کریں اور ہر کلمہ کے آخر میں اعراب جاری کریں۔

(١) اَلنَجُوْمُ لَامِعَةٌ
(٢) اَلْحِذَاءُ ضَيِّقٌ
(٣) اَلسَّيَّارَةُ سَرِيْعَةٌ
(٤) اَلْبَعُوْضُ كَثِيْرٌ
(٥) اَلشِّتَاءُ مُقْبِلٌ
(٦) اَلْمَاءُ كَدِرٌ

حل:

(١) إِنَّ النَّجُوْمَ لَامِعَةٌ
(٢) إِنَّ الْحِذَاءَ ضَيِّقٌ
(٣) إِنَّ السَّيَّارَةَ سَرِيْعَةٌ
(٤) إِنَّ الْبَعُوْضَ كَثِيْرٌ
(٥) إِنَّ الشِّتَاءَ مُقْبِلٌ
(٦) إِنَّ الْمَاءَ كَدِرٌ

تمرين ٣ (مشق نمبر٣)

اَدْخِلْ "لَيْتَ" عَلٰى كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ واشْكِلْ آخِرَ كُلِّ كَلِمَةٍ فِيْهَا

آنے والے جملوں میں سے ہر جملے کے شروع میں لیت کو داخل کریں اور اس پر کلمہ کو اعراب دیں۔

(١) اَلدَّرَاهِمُ كَثِيْرَةٌ
(٢) اَلشَّارِعُ وَاسِعٌ
(٣) اَلبَطَّةُ سَمِيْنَةٌ
(٤) اَلْعُطْلَةُ قَرِيْبَةٌ
(٥) اَلْبَحْرُ هَادِئٌ
(٦) اَلْبَائِعُ اَمِيْنٌ

حل:

(١) لَيْتَ الدَّرَاهِمَ كَثِيْرَةٌ
(٢) لَيْتَ الشَّارِعَ وَاسِعٌ
(٣) لَيْتَ البَطَّةَ سَمِيْنَةٌ
(٤) لَيْتَ الْعُطْلَةَ قَرِيْبَةٌ

(۵) لَيْتَ الشَّارِعَ وَاسِعٌ (۶) لَيْتَ الْبَائِعَ اَمِيْنٌ

تمرین ۴ (مشق نمبر۴)

اُدْخِلْ لَعَلَّ عَلٰى كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُملةِ الآتِيَةِ وَاشْكِلْ آخِرَ كُلِّ كَلِمَةٍ فِيْهَا

آنے والے جملوں میں سے ہر جملے پر لَعَلَّ داخل اور ہر کلمہ کے آخر کو اعراب دیں۔

(۱) اَلْمُسَافِرُ قَادِمٌ (۲) اَلْكُوْبُ نَظِيْفٌ
(۳) اَلْقِصَّةُ لَذِيْذَةٌ (۴) اَلْقِمَطْرُ مُرَتَّبٌ
(۵) اَلْخَبَرُ صَحِيْحٌ (۶) اَلدَّرْسُ سَهْلٌ

حل:

(۱) لَعَلَّ الْمُسَافِرَ قَادِمٌ (۲) لَعَلَّ الْكُوْبَ نَظِيْفٌ
(۳) لَعَلَّ الْقِصَّةَ لَذِيْذَةٌ (۴) لَعَلَّ الْقِمَطْرَ مُرَتَّبٌ
(۵) لَعَلَّ الْخَبَرَ صَحِيْحٌ (۶) لَعَلَّ الدَّرْسَ سَهْلٌ

تمرین ۵ (مشق نمبر۵)

ضَعْ حَرْفًا مُنَاسِبًا فِي الْمَكَانِ الْخَالِي مِنْ كُلِّ جُمْلَةٍ، وَاشْكِلْ آخِرَ الْاِسْمَيْنِ بَعْدَهُ

آنے والے ہر جملے میں مناسب حرف رکھ کر خالی جگہ پر کریں اس کے بعد آخری دو اسموں اعراب دیں۔

(۱) يُسرني .... النتيجة حَسَنَةٌ
(۲) اَلْوَالِدُ مُؤَدِّب .... الولد قبيحٌ
(۳) اَلْهَوَاءُ شَدِيْدٌ .... اَلْجُّو دَفِيءُ
(۴) اِشتد المطهرُ .... الشارع نَظِيْفُ

(۵) ماعلمتُ .... اَلمِفْتَاحُ ضائِعٌ

(٦) يُؤْلِمُنِى .... اَلْبِنْتُ مَرِيْضَةٌ

(۷) سمعت .... الفيضان عظيم

(۸) اخبر الحمال .... القطار متاخر

(۹) هل بلغك .... النيل مرتفع

(۱۰) الحديقه جَمِيْلَةٌ .... البستانى مهمل

حل:

(۱) يَسُرُّنِى اَنَّ النَتِيْجَةَ حَسَنَةٌ

(۲) اَلْوَالِدُ مُؤَدِبُ لكِنَّ الْوَلَدُ قَبِيْحٌ

(۳) اَلْهَوَاءُ شَدِيْدُ لكِنَ الْجَوَّدِ فِیْ

(۴) اِشْتَدَّالْمَطَرُ لكِنَّ الشَّارِعَ نَظِيْفٌ

(۵) مَاعَلِمْتُ اَنَّ الْمِفْتَاحَ ضَائِعٌ

(٦) يُؤْلِمُنِى اِنَّ الْبِنْتَ مَرِيْضَةٌ

(۷) سَمِعْتُ اَنَّ الفَيْضَانَ عَظِيْمٌ

(۸) اَخْبَرَ الْحَمَّالُ اَنَّ الْقِطَارَ مُتَاَخِّرٌ

(۹) هَلْ بَلَغَكَ اَنَّ النِيْلَ مُرْتَفِعٌ

(۱۰) اَلْحَدِيْقَةُ جَمِيْلَةٌ لكِنَّ الْبُسْتَانِىْ مُهْمَلٌ

تمرين ٦

اَتِّمِمِ الْجُمَلَ الآتِيَتَه بِوَضْعِ الْخَبْرِ الْمَحْذُوْفِ فِى الْمَكَانِ الْخَالِىْ ثُمَّ اَضْبِطْ اَوَاخِرَ تِبْلمَاتِهَا

آنے والے جملوں میں موجود خالی جگہ میں محذوف خبر رکھ کر مکمل کریں پھر ان

کلمات کے آخر کو اعراب دیں۔

(۱) إِنَّ الْأَسَدَ .... (۲) الْكِتَابُ مُفِيْدٌ لٰكِنَّ الصُّوَر ....

(۳) شَعَرْتُ اَنَّ الْبَرْدَ .... (۴) كَاَنَّ الْهِرَّ ....

(۵) لَعَلَّ الْمُجْرِمُ .... (۶) لَيْتَ الدَّوَاءَ ....

(۷) يَسُرُّنِى اَنَّ الْعِيْدَ .... (۸) كَاَنَّ الْبَيْتَ ....

حل:

(۱) إِنَّ الْأَسَدَ شُجَاعٌ (۲) لَعَلَّ الْمُجْرِمَ مَسْرُوْرٌ

(۳) شَعَرْتَ اَنَّ الْبَرْدَ شَدِيْدٌ (۴) كَاَنَّ الْهِرَّ عَلِيْلٌ

(۵) الْكِتَابُ مُفِيْدٌ لٰكِنَّ الصُّوَرَ مُهْمَلَةٌ (۶) لَيْتَ الدَّوَاءَ حُلْوٌ

(۷) يَسُرُّنِى اَنَّ الْعِيْدَ قَرِيْبٌ (۸) كَاَنَّ الْبَيْتَ جَدِيْدٌ

تمرین ۷

اَتْمِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِوَضْعِ الْاِسْمِ الْمَحْذُوْفِ فِى الْمَكَانِ الْخَالِىّ، ثُمَّ اَضْبِطِ اَوَاخِرَ كَلِمَاتِهَا

آنے والے جملوں کو خالی جگہ مناسب اسم رکھ کر مکمل کریں اور اس کے کلمات کے آخر میں اعراب لگائیں۔

(۱) لَيْتَ .... مُقَفَّلٌ (۲) تَعَلَّمْتُ اَنَّ .... مُتَحَرِّكَةٌ

(۳) لَعَلَّ .... مُعْتَدِلٌ (۴) كَاَنَّ .... فِضَّةٌ

(۵) اِنَّ .... سَمِيْنَةٌ (۶) الْحِبْرُ جَيِّدٌ لٰكِنَّ....... مَقْصُوْفٌ

(۷) لَيْتَ .... جَدِيْدٌ (۸) كَاَنَّ .... عاقلٌ

مکمل جملے:

(۱) لَيْتَ الصَّنْدُوْقَ مُقَفَّلٌ (۲) تَعَلَّمْتُ اَنَّ الشَّمْسَ مُتَحَرِّكَةٌ

(۳) لَعَلَّ النَّهَارَ مُعْتَدِلٌ (۴) كَاَنَّ الدَّوَاءَ فِضَّةٌ
(۵) اِنَّ الشَّاةَ سَمِيْنَةٌ (۶) اَلْحِبْرُ لٰكِنَّ الْقَلَمَ مَقْصُوْفٌ
(۷) لَيْتَ الْكِتَابَ جَدِيْدٌ (۸) كَاَنَّ الْغُلَامَ عَاقِلٌ

تمرین ۸

اِسْتَعْمِلْ كُلَّ حَرْفٍ مِنَ الْحُرُوْفِ الَّتِیْ تَنْصِبُ الْمُبْتَدَاءَ وَتَرْفَعُ الْخَبَرَ فِی جُمْلَتَيْنِ

دو جملوں میں ان حروف میں سے ہر حرف کو استعمال کیجیے جو مبتداء کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔

حل:

(۱) اِنَّ الْبَابَ قَدِيْمٌ (۲) عَلِمْتُ اَنَّ الْحَجَّ قَرِيْبٌ
(۳) كَاَنَّ الْاِمَامَ اُسْتَاذٌ (۴) اَلْبَيْتَ قَدِيْمٌ لٰكِنَّ الْمُقِيْمَ جَدِيْدٌ
(۵) لَيْتَ التُّفَّاحَ حُلْوٌ (۶) لَعَلَّ عَمْرًوا غَائِبٌ
(۷) اِنَّ الْعِيْدَ قَرِيْبٌ (۸) يَسُرُّنِیْ اَنَّ الْخَدِيْجَةَ حَافِظَةٌ
(۹) كَاَنَّ الْقَمَرَ مِصْبَاحٌ
(۱۰) اَلْحَدِيْقَةُ جَمِيْلَةٌ لٰكِنَّ الْبُسْتَانِیَّ مُهْمِلٌ
(۱۱) لَيْتَ الشَّارِعَ وَاسِعٌ (۱۲) لَعَلَّ الْمَرِيْضَ مُسْتَيْقِظٌ

تمرین ۹ فی الانشاء (انشاء سے متعلق مشق)

هَاتِ سِتَّ جُمَلٍ فِیْ وَصْفِ "الْفِيْل" بِحَيْثُ تَشْتَمِلُ كُلُّ جُمْلَةٍ عَلٰی حَرْفٍ مِنَ الْحُرُوْفِ النَّاصِبَةِ لِلْمُبْتَدَاءِ الرَّافِعَةِ لِلْخَبَرِ مَعَ اِسْتِيْفَاءِ جَمِيْعِ الْحُرُوْفِ

ہاتھی سے متعلق چھ جملے ایسے بنائے کہ اُن میں سے ہر ایک جملہ ایسے حروف پر مشتمل ہو کہ جو مبتداء کو نصب دیتے ہیں اور خبر کو رافع دیتے ہیں تمام حروف کو استعمال میں لائے۔

جملے:

(۱) اِنَّ الْفِیْلَ حَیْوَانٌ جَسِیْمٌ

(۲) عَلِمْتُ اَنَّ الْفِیْلَ جِیْفَةٌ

(۳) کَاَنَّ الْفِیْلَ عُجُوبَةٌ مِنْ عَجَائِبِ اللّٰہِ تَعَالٰی

(۴) لَیْتَ الْفِیْلَ لَایَخْشَی مِنَ الفَارَةِ مَعْ کَوْنِهَا صَغِیْرَةً جِدًّا بِالنِّسْبَةِ اِلَیْهِ

(۵) لٰکِنَّ الْفِیْلَ لَا یَمْلِكُ نَفْسَهٗ حِیْنُ یَرَی الْفَارَةَ خَشْیَةً مِنْهَا۔

(۶) اِنَّ الْفِیْلَ یُحَاوِلَ فِی تَحْطِیْمِ الْفَارَةِ لَعَلَّهٗ یَقِی اُذْنَیْهِ مِنْ اَن تَدْخُلَ فِیْهِمَا

تمرین ۱۰ فی الاعراب (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) **نموذج: نمونه**

(۱)	اِنَّ الْاَدَبَ وَاجِبٌ	بے شک ادب واحترام ضروری ہے
	اِنَّ حرف تاکید۔	
	اَلْاَدَبُ اِسْمُ اِنَّ مَنْصُوبٌ	اِنَّ کا اسم منصوب ہے
	وَاجِبٌ خَبَرُاِنَّ مَرْفُوْعٌ	واجبٌ اِنَّ کی خبر مرفوع ہے
(۲)	کَاَنَّ الْهَرَمَ جَبَلٌ	گویا کہ عمارت پہاڑ ہے
	کَاَنَّ ۔ حرفِ تشبیہ	کَاَنَّ ۔ تشبیہ کا حرف ہے
	اَلْهَرَمُ ۔ اسم کَاَنَّ منصوبٌ	ھرم ان کا اسم منصوب ہے
	جَبَلٌ : خبرُ کَاَنَّ مرفوع	جبل (پہاڑ) کَاَنَ کی خبر مرفوع ہے

(ب)

اَعْرِبِ الْجُمَلَ الآتِیَةَ	آنے والے جملوں کا اعراب لگائیں۔

(۱)	اِنَّ الْجُنْدِیَ شُجَاعٌ	اِنَّ :	حرف برائے تاکید

بیشک سپاہی بہادر ہے اَلْجُنْدِیَ: منصوب ہے اِنَّ کا اسم ہونے کی وجہ
شُجَاعٌ: مرفوع ہے اِنَّ کی خبر ہونے کی وجہ سے

(۲) كَاَنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ كَاَنَّ: حرف برائے تشبیہ
گویا کو علم نور ہے اَلْعِلْمَ: منصوب ہے کَاَنَّ کا اسم ہونے کی وجہ سے
نُوْرٌ: مرفوع ہے کَاَنَّ کی خبر ہونے کی وجہ سے

(۳) لَعَلَّ الْمَنْزِلَ قَرِيْبٌ لَعَلَّ: لعل برائے ترجی (امید)
شاید کہ منزل قریب ہے اَلْمَنْزِلَ: منصوب ہے لعل کا اسم ہونے کی وجہ سے
قَرِيْبٌ: مرفوع ہے لعل کی خبر ہونے کی وجہ سے

(۴) لَيْتَ الشَّمْسَ طَالِعَةٌ لَيْتَ: لیت حرف برائے تمنّی (تمنا)
کاش سورج طلوع ہوتا۔ الشَّمْسَ الشّمس منصوب ہے لیت کا اسم
ہونے کی وجہ سے
طَالِعَةٌ مرفوع ہے خبر ہونے کی وجہ سے

(۵) عَلِمَ الْمُدَرِّسُ اَنَّ النَّاظِرَ مُقْبِلٌ اَنَّ حرف برائے تاکید
مدرس نے جان لیا کہ بے دیکھنے والا سامنے ہے اَلنَّاظِرِ منصوب ہے اسم
ہونے کی وجہ سے
مُقْبِلٌ مرفوع ہے خبر ہونے کی وجہ سے

(۶) كَثُرَ الْبَلَحُ لٰكِنَّ الثَّمَنَ مُرْتَفَعٌ لٰكِنَّ برائے استدراک
کچی کھجور زیادہ ہوگئی ہے لیکن قیمت بڑھ گئی ہے الثَّمَنَ منصوب ہے لٰكِنَّ
کا اسم ہونے کی وجہ سے
مُرْتَفَعٌ مرفوع ہے لٰكِنّ کی خبر ہونے کی
وجہ سے

جَرُّ الْاِسْمِ (اسم کے جر کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	نَزَلَ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَآءِ	بارش آسمان سے برسی
(۲)	يَأْتِي السَّمَكُ مِنَ الْبَحْرِ	مچھلی دریا سے آتی ہے
(۳)	سَعَى الْجَيْشُ اِلَى الْمَيْدَانِ	لشکر میدان کی طرف چلا (گیا)
(۴)	سَارَتِ الْمَاشِيَةُ اِلَى الْحَقْلِ	چوپایہ کھیت کی طرف چلا
(۵)	يَنْزِلُ الْجُنْدِيُّ عَنِ الْحِصَانِ	سپاہی گھوڑے سے اُترے گا
(۶)	يَذْهَبُ الْخَوْفُ عَنِ الطِّفْلِ	بچے سے خوف جاتا رہا ہے
(۷)	يَطْفُو الْخَشَبُ عَلَى الْمَاءِ	لکڑی پانی میں تیرتی ہے
(۸)	يَسْقُطُ الثَّمَرُ عَلَى الْاَرْضِ	پھل زمین پر گرتا ہے
(۹)	يَنْبَحُ الْكَلْبُ فِي الْبُسْتَانِ	کتا باغ میں بھونکتا ہے
(۱۰)	دَخَلَ الْمُجْرِمُ فِي السِّجْنِ	مجرم جیل میں داخل ہوگیا۔
(۱۱)	قَشَرْتُ الْفَاكِهَةَ بِالسِّكِّيْنِ	میں نے چھری سے پھل کو چھیلا
(۱۲)	يَتَقَابَلُ الْجُنُوْدُ بِالسُّيُوْفِ	سپاہی تلواروں کے ساتھ مقابلہ کرتے ہیں
(۱۳)	اَلْجَائِزَةُ لِلسَّابِقِ	انعام سبقت والے کے لیے ہے
(۱۴)	اِشْتَرَيْتُ قُفْلاً لِلْخِزَانَةِ	میں نے الماری کے لیے تالا خریدا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ الْاَخِيْرَةُ فِي جَمِيْعِ الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ كُلُّهَا اَسْمَاءٌ كُلُّ اِسْمٍ مِنْهَا مَسْبُوْقٌ بِحَرْفٍ، فَفِي الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى تَجِدُهَا مَسْبُوْقَةً بِمِنْ، وَتَجِدُهَا فِي الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ مَسْبُوْقَةً بِاِلٰى، وَفِي الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ مَسْبُوْقَةً بِعَنْ، وَفِي الطَّائِفَةِ

الرَّابِعَةِ مَسْبُوْقَةً بِعَلٰی وَفِی الطَّائِفَةِ الْخَامِسَةِ مَسْبُوْقَةً، بِفِی، وَفِی الطَّائِفَةِ السَّادِسَةِ مَسْبُوْقَةً بِالْیَاءِ وَفِی الطَّائِفَةِ السَّابِعَةِ مَسْبُوْقَةً بِالَّامِ وَاِذَا تَأَمَّلْنَا آخِرَ کُلِّ وَاحِدٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْمَسْبُوْقَةِ بِالْحُرُوْفِ الْمُتَقَدِّمَةِ وَجَدْنَاهُ مَجْرُوْرًا وَلَاسَبَبَ لِهٰذَا الْجَرِّ اِلَا دُخُوْلَ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ ، وَمِنْ اَجَلِ ذٰلِكَ تُسَمّٰی حُرُوْفَ الْجَرِّ

گذشتہ تمام مثالوں میں آخری کلمات تمام کے تمام اسم ہیں۔ ہر اسم حرف جر کے بعد ہے پس پہلے گروہ میں تو اسم کو مِن کے بعد پائے گا اور دوسرے گروہ میں اسم کو اِلٰی کے بعد پائے گا اور تیسرے گروہ میں تو اسم کو عن کے بعد پائے گا اور چوتھے گروہ میں تو اسم کو علٰی کے بعد پائے گا اور پانچویں گروپ میں فی کے بعد اور چھٹے گروپ میں باء کے بعد اور ساتویں گروپ میں تو لام کے بعد اسم کو پائے گا اور جب ہم غور کرتے ہیں ان حروف کے بعد میں آنے والے اسماء کے بارے کہ جن سے پہلے یہ حروف جارہ ہیں تو ہم ان اسماء کو مجرور پاتے ہیں ان کے جر کا اور کوئی سبب نہیں سوائے ان حروف کے داخل ہونے کے تو اسی وجہ سے اس حروف کا نام حروف جارہ رکھا جاتا ہے

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

۲۲۔ یُجَرُّ الْاِسْمُ اِذَا سَبَقَهٗ حَرْفٌ مِنْ حُرُوْفِ الْجَرِّ الْآتِیَةِ وَهِیَ مِنْ و اِلٰی وَعَنْ وَعَلٰی وَفِی وَالْبَاءُ وَاللَّامُ

اسم کو جر دیدیا جاتا ہے جب اسے پہلے آنے والے حروف جارہ میں سے کوئی ایک حرف آ جائے وہ حروف یہ ہیں۔ من، اِلٰی، عن ، عَلٰی، فی ، باء، اور لام

تمرینات مشقیں

تمرین ۱: (مشق نمبر ۱)

عَیِّنْ کُلَّ حَرْفٍ مِنْ حُرُوْفِ الْجَرِّ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ وَاشْکِلِ الْاَسْمَاءَ بَعْدَ کُلِّ

مِنْهَا

آنے والے جملوں میں موجود حروف جارہ میں سے ہر حرف کو متعین کریں اور بعد والے ہر اسم کو اعراب دیں۔

(۱) يَقْطَعُ النَّجَّارُ الْخَشَّبَ بِالْمِنْشَارِ
بڑھی ہوئی لکڑی کو آدمی کے ساتھ کاٹتا ہے۔

(۲) رَأَيْتُ الطَّائِرَ فِي الْقَفَصِ
میں نے پرندے کو پنجرے میں دیکھا

(۳) يَقْطَعُ الْقِطَارُ الْمُسَافَةَ مِنَ الْقَاهِرَةِ اِلَى الْاَسْكَنْدِرِيَةِ فِي ثَلَاثِ سَاعَاتٍ و عِشْرِيْنَ دَقِيقَةً

(۴) لِلْبُسْتَانَ بَابَانِ وَعَلٰى كُلِّ بَابٍ حَارِسٌ

(۵) اِمْتَنَعَ الْمَرِيْضُ عَنِ الْاَكْلِ وَاَصْبَحَ لَا يَقْوٰى عَلَى الْمَشْيِ

حل:

بِالْمِنْشَارِ	منشار مجرور ہے باء کے داخل ہونے کی وجہ سے
فِي الْقَفَصِ	القفص مجرور ہے فی کے داخل ہونے کی وجہ سے
مِنَ الْقَاهِرَةِ	القاهرة مجرور ہے من کے داخل ہونے کی وجہ سے
اِلَى الْاَسْكَنْدِرِيَةِ	الاسكندريه مجرور ہے الی کے داخل ہونے کی وجہ سے
فِي ثَلَاثِ سَاعَاتٍ	ثلاثِ مجرور ہے فی کے داخل ہونے کی وجہ سے
لِلْبُسْتَانَ	البستان مجرور ہے لام کے داخل ہونے کی وجہ سے
عَلٰى كُلِّ بَابٍ	کل باب مجرور ہے علی کے داخل ہونے کی وجہ سے
عَنِ الْاَكْلِ	الاکل مجرور ہے عن کے داخل ہونے کی وجہ سے
عَلَى الْمَشْيِ	المشی مجرور ہے علی کے داخل ہونے کی وجہ سے

تمرین ۲ (مشق نمبر۲)

اَتِمَّ كُلَّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الآتِيَةِ بِوَضْعِ حَرْفِ جَرٍّ مُلَائِمٍ فِى الْمَكَانِ الْخَالِى

آنے والے جملوں میں سے ہر جملے کو خالی جگہ میں مناسب حرف جر رکھ کر مکمل کریں۔

(۱) يغوص الرجل ...... الماء (۲) عفونا ...... المسئ

(۳) اصغينا ...... الحديث (۴) لاتعتمد ...... غير نفسك

(۵) اشتريت سرجا ...... الحصان (۶) ترقد الدجاجة ...... البيض

(۷) يلمع البرق ...... السمآء (۸) انتشر الناس ...... الطريق

(۹) عاد المسافر ...... وطنه (۱۰) وضعت المداد ...... الدواة

مکمل جملے:

(۱) يَغُوْصُ الرَّجُلُ فِى الْمَاءِ (۲) عَفَوْنَا عَنِ الْمُسِيْئُ

(۳) اَصْغَيْنَا اِلَى الْحَدِيْثِ (۴) لَا تَعْتَمِدُ عَلٰى غَيْرِ نَفْسِكَ

(۵) اِشْتَرَيْتُ سَرْجًا لِلْحِصَانِ (۶) تَرْقُدُ الدُّجَاجَةُ عَلَى الْبِيْضِ

(۷) يَلْمَعُ الْبُرْقُ فِى السَّمَآءِ (۸) اِنْتَشَرَ النَّاسُ مِنَ الطَّرِيْقِ

(۹) عَادَ الْمُسَافِرُ اِلٰى وَطَنِهٖ (۱۰) وَضَعْتُ الْمِدَادَ فِى الدَّوَاةِ

تمرین ۳ (مشق نمبر۳)

(۱) بَرَيْتُ الْقَلَمَ ...... (۲) يُثْنِىُ المعلم على ......

(۳) يُساق المجرم الٰى ...... (۴) يَنزِلُ المطر من ......

(۵) يُسْتخرج الذهب من ...... (۶) العاقل يبتعد عن ......

(۷) تصنع الاحذية من ...... (۸) تنظر البنت وجهها فى ......

(۹) صنع الحداد نعلاً ...... (۱۰) غضب السید علی ......

(۱۱) احرق الولدیة ب ...... (۱۲) العلم افضل من ......

حل:

(۱) بَرَيْتُ الْقَلَمَ بِالسِّكِّيْنِ (۲) يُثْنِيْ الْمُعَلِّمُ عَلَى الطَّالِبِ

(۳) يُسَاقُ الْمُجْرِمُ اِلَى الْمُحَاسَبِ (۴) يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَآءِ

(۵) يُسْتَخْرَجُ الذَّهَبُ مِنَ الْمَعْدَنِ (۶) اَلْعَاقِلُ يَبْتَعِدُ عَنِ الْجَاهِلِ

(۷) تُصْنَعُ الْاَحْذِيَةُ مِن جِلْدِ الْغَنَمِ وَالْبَقَرِ

(۸) تَنْظُرُ الْبِنْتُ وَجْهَهَا فِي الْمِرْاٰةِ (۹) صَنَعَ الْحَدَّادُ نَعْلاً لِلثَّوْرِ

(۱۰) غَضِبَ السَّيِّدُ عَلَى الْغُلَامِ (۱۱) اَحْرَقَ الْوَلَدُ يَدَهٗ بِالنَّارِ

(۱۲) اَلْعِلْمُ اَفْضَلُ مِنَ الدُّنْيَا

تمرین ۴ (مشق نمبر۴)

كَوِّنْ سَبْعَ جُمَلٍ بِكُلٍّ مِنْهَا حَرْفٌ مِنْ حُرُوْفِ الْجَرِّ الَّتِي تَعْرِفُهَا وَاسْتَوْفِ هٰذِهِ الْحُرُوْفَ

سات ایسے جملے بنائیں کہ حروف جارہ جو کہ آپ پہچان چکے ہیں وہ سب کے سب ان جملوں میں آجائیں۔

جملے:

(۱) كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ (۲) اَلْجُلُّ لِلْفَرَسِ

(۳) الطَّائِرُ فِي الْقَفَصِ (۴) جِئْتُ مِنَ الْبَيْتِ

(۵) رَكِبْتُ عَلَى الْحِصَانِ (۶) نَزَلْتُ عَنِ السَّيَّارَةِ

(۷) نَزَلْتُ عَنِ الْجَمَلِ (۸) اِذْهَبْ اِلَى الْمَكَّةِ الْمُكَرَّمَةِ

(۹) زَيْدٌ كَالْاَسَدِ

تمرین ۵ (مشق نمبر ۵)

اِسْتَعْمِلِ الْاَسْمَاءَ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ تَامَّةٍ بِحَيْثُ يَكُوْنُ مِنْهَا مَجْرُوْرًا بِحَرْفِ جَرٍّ

الاَرْض، السماء، الماء، القلم، الباب، الكرة، الشر، المنزل

آنے والے اسماء کو مکمل جملوں میں اس حیثیت سے استعمال کریں کہ یہ حرف جر کی وجہ سے مجرور بن جائیں۔

حل جملے:

(۱) اَلْفَلَّاحُ يَحْرُثُ فِي الْاَرْضِ (۲) يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَآءِ

(۳) حَيٰوةُ كُلِّ ذِي رُوْحٍ مُنْحَصِرَةٌ عَلَى الْمَاءِ

(۴) تَبَدَّلْتُ الْمِرْسَمَ بِالْقَلَمِ (۵) خَرَجَ زَيْدٌ مِنَ الْبَابِ

(۶) اَعْرِضُوْا عَنِ الشَّرِّ (۷) الْاَوْلَادُ يَلْعَبُوْنَ فِي الْمَيْدَانِ بِالْكُرَّةِ

(۸) اُخْرُجْ مِنَ الْمَنْزِلِ وَاذْهَبْ اِلَى الْبُسْتَانِ

۶۔ تمرين فِي الانشاء (انشاء کے متعلق مشق)

اَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الآتية بِجُمَلٍ تَامَّةٍ، بِحَيْثُ تَشْتَمِلُ كُلُّ اِجَابَةٍ عَلٰى حَرْفٍ مِنْ حُرُوْفِ الْجَرِّ الَّتِي عَرَفْتَهَا۔

آنے والے جملوں کا مکمل جملوں میں جواب دیں اس حیثیت سے کہ ہر جواب ان حروف جارہ میں سے جر کے ساتھ جو کہ تو پہچان چکا۔

(۱) اَيْنَ كِتَابُكَ؟ (۲) اَيْنَ يُوْضَعُ السَّرْجُ مِنَ الْحِصَانِ

(۳) مَتٰى تُوْقَدُ الْمِصْبَاحُ؟ (۴) اَيْنَ تُسَافِرُ فِي عُطْلَةِ الصَّيْفِ؟

(۵) كَيْفَ يُصْطَادُ السَّمَكُ؟ (۶) بِمَ يُقْطَعُ الخَشَبُ؟

(۷) لِمَ تُفْتَحُ نَوَافِذُ الْحُجْرَةِ؟ (۸) مِنْ اَيْنَ يُسْتَخْرَجُ الذَّهَبُ؟

(۹) عَمَّنْ يَبْتَعِدُ الْعَاقِلُ؟

جوابات:

(۱) كِتَابِي فِي الْحَقِيْبَةِ

(۲) يُوْضَعُ السَّرْجُ عَلَى الْحِصَانِ فِي وَسْطِ الظَّهْرِ

(۳) تُوْقَدُ الْمِصْبَاحُ فِي اللَّيْلِ (۴) اُسَافِرُ فِي عُطْلَةِ الصَّيْفِ اِلَى مُلْتَانَ

(۵) يُصْطَادُ السَّمَكُ بِالشَّصِّ (۶) يُقْطَعُ الْخَشَبُ بِالْمِنْشَارِ

(۷) تُفْتَحُ نَوَافِذُ الْحُجْرَةِ لِتَجَدُّدِ هَوَائِهَا.

(۸) يُسْتَخْرَجُ الذَّهَبُ مِنْ مَعَادِنِ الذَّهَبِ

(۹) يَبْتَعِدُ الْعَاقِلُ عَنِ الْجَاهِلِ

تمرین فی الاعراب (اعراب کے بیان میں مشق)

(ا) نموذج (نمونہ)

(۱) يَعُوْدُ الْغَائِبُ اِلَى الْوَطَنِ "غائب وطن کی طرف لوٹے گا۔"

يَعُوْدُ فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَرْفُوْعٌ يَعُوْدُ فعل مضارع مرفوع ہے۔

اَلْغَائِبُ۔ فَاعِلٌ مرفوع اَلْغَائِبُ فاعل مرفوع ہے۔

اِلٰى۔ حرف جر ہے

الوطن۔ اسم مجرور بِاِلٰى وطن مجرور ہے الی کی وجہ سے

(۲) بِالْعِلْمِ يَسُوْدُ الْمَرْءُ

اَلْبَاءُ۔ حَرْفُ جرٍ باء حرف جر ہے

اَلْعِلْمِ۔ اسمُ مجرورٌ بِالْبَاءِ العلم با کی وجہ سے مجرور ہے

يَسُوْدُ ۔ فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَرْفُوْعٌ يَسُوْد فعل مضارع مرفوع ہے

اَلْمَرْءُ ۔ فَاعِلٌ مَرْفُوْعٌ اَلْمَرْءُ فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الآتِيَةَ آنے والے جملوں کا اعراب بیان کریں۔

(۱) لَاتَلْعَبْ بالنَّارِ آگ کے ساتھ مت کھیلو

لا کے نہی، تلعب فعل مضارع مجزوم بوجہ لائے نہی کے داخل ہوئے کے باء حرف جاراور النار مجرور ہے باؤ جاء کے داخل ہونے کی وجہ سے

(۲) تَتَلَألَأُ النُّجُوْمُ فِي السَّمآءِ ستارے آسمان میں ٹمٹماتے ہیں۔

تَتَلَألَأَ فعل مضارع مرفوع ہے ناصب جازم ک داخل ہونے کی وجہ سے النجوم مرفوع ہے فاعل ہونے کی وجہ سے فی حرف جار مجرور سے حرف جار کی وجہ سے

(۳) اَلْفَارَةُ مُخْتَبِئَةٌ فِي الْحِجْرَةِ چوھا کمرے میں چھپا ہوا ہے

الفارۃ مرفوع ہے مبتداء ہونے کی وجہ سے مُخْتَبِئَةٌ صیغہ صفت مرفوع خبر ہونے کی وجہ سے فی حرف جراور الحجو د مجرور ہے فی حرف جر کے داخل ہونے کی وجہ سے

(۴) تَعِبَ الْوَلَدُ مِنَ الْبَجّْرِ لڑکا بھاگنے کی وجہ سے تھک گیا

نصب فعل ماضی ہے اَلْوَلَد مرفوع ہے فاعل ہونے کی وجہ سے مِنْ حرف جر ہے اَلْجَرِّ مجرور ہے حرف جر کے داخل ہونے کی وجہ سے

اَلنَّعْتُ (صفت کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ: مثالیں

(۱) هٰذَا كِتَابٌ مُفِيْدٌ یہ مفید کتاب ہے

(۲) قَرَأْتُ كِتَابًا مُفِيْدًا میں مفید کتاب پڑھی

(۳) نَظَرْتُ فِي كِتَابٍ مُفِيْدٍ میں نے مفید کتاب توجہ سے دیکھی

(۱) تَفَتَّحَتِ الْوَرْدَةُ الْجَمِيْلَةُ خوبصورت گلاب کا پھول کھل گیا۔

(۲) قَطَفْتُ الْوَرْدَةَ الْجَمِيْلَةَ میں خوبصورت گلاب کا پھول توڑا

(۳) نَظَرْتُ اِلَى الْوَرْدَةِ الْجَمِيْلَةِ
میں نے خوبصورت گلاب کے پھول کی طرف غور سے دیکھا

(۱) هٰذَا مَيْدَانٌ فَسِيْحٌ یہ وسیع میدان ہے

(۲) رَأَيْتُ مَيْدَانًا فَسِيْحًا میں نے وسیع میدان دیکھا

(۳) جَرَيْتُ فِي الْمَيْدَانِ الْفَسِيْحِ میں وسیع میدان میں دوڑا

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

كُلُّ كَلِمَةٍ مِنَ الْكَلِمَاتِ الثَّلَاثِ: مفيد، فسيح، اَلْجَمِيْلَةُ، تَنْعَتُ الْاِسْمَ الَّذِيْ قَبْلَهَا، اَيْ تَدُلُّ عَلٰى صِفَةٍ فِيْهِ، وَلِذٰلِكَ تُسَمّٰى نَعْتًا، وَيُسَمَّى الْاِسْمُ الَّذِيْ قَبْلَهَا مَنْعُوْتًا

وِاذَا تَاَمَّلْتَ كُلَّ نَعْتٍ مِنْ هٰذِهِ النُّعُوْتِ الثَّلَاثَةِ وَجَدْتَهُ يَتْبَعُ الْمَنْعُوْتَ فِي رَفْعِهِ وَنَصْبِهِ وَجَرِّهِ، فَكَلِمَةٌ "مُفِيْدٌ" فِي الْاَمْثِلَةِ الْاُوْلٰى جَاءَتْ مَرْفُوْعَةً مَنْصُوْبَةً ثُمَّ مَجْرُوْرَةً، تَبَعًا لِاسْمِ الْمَذكُوْرِ قَبْلَهَا، كَذٰلِكَ الْكَلِمَتَانِ،

"فَسِيْحٌ" وَ"الْجَمِيْلَةُ" "فِي الْأَمْثِلَةِ الْبَاقِيَةِ" وَهٰذَا عَامٌّ فِي كُلِّ كَلِمَةٍ تَنْعَتُ مَاقَبْلَهَا

الجمیلہ، فسیح اور مفید تینوں کلمات میں سے ہر کلمہ اُس اسم کی صفت کو بیان کرتا ہے جو کہ اُس سے پہلے یعنی اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اُس میں صفت (خوبی) ہے اسی وجہ سے اُ کا نام رکھا جاتا ہے "نعت" (صفت) اور جو اُس سے پہلے ہے اُس کا نام رکھا جاتا ہے منعوت (موصوف)

جب تو ان صفات میں سے ہر ایک صفت میں غور کرتا ہے تو اس بات کو منعوت (موصوف) کی رفع، نصب اور جر تینوں میں منعوت (موصوف کی اتباع کرتا ہے، پس کلمہ مفید) پہلی تین مثالوں میں مرفوع پھر منصوب آیا اور پھر مجرور اپنے ماقبل مذکور اسم کی پیروی کرنے کی وجہ سے اسی طرح سے دو کلموں فسیح اور الجمیلہ اور باقی مثالوں میں، اور یہ بات ہے ہر ایسے کلمہ میں جو کہ اپنے ماقبل اسم کی صفت کو بیان کرتا ہو،

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۲۳) اَلنَّعْتُ لَفْظٌ يَدُلُّ عَلٰى صِفَةٍ فِي اِسْمٍ قَبْلَهُ

نعت (صفت) وہ لفظ کہ کو ایسی صفت (خوبی) پر دلالت کرتا ہے جو کہ اس سے پہلے والے اسم میں ہو۔

وَيُسَمَّى الْاِسْمُ الْمَوْصُوْفُ مَنْعُوْتًا

اور اس موصوف اسم کا نام منعوت رکھا جاتا ہے۔

(۲۴) اَلنَّعْتُ يَتْبَعُ الْمَنْعُوْتَ فِي رَفْعِهٖ وَنَصْبِهٖ وَجَرِّهٖ

نعت (صنعت) منعوت (موصوف) کی اس کے رفع، نصف اور جر میں پیروی کرتا ہے

تمرین ۱

ضَعْ نَعْتًا مُنَاسِبًا فِي كُلِّ مَكَانٍ خَالٍ وَاشْكِلْ آخِرَهُ

آنے والے جملوں میں ہر خالی جگہ میں مناسب صنعت رکھ کر اس کے آخر کو اعراب دو۔

(۱) اَلْوَلَدُ .... يُحِبُّهُ اَبُوْهُ (۲) جَرَيْتُ فى الْمَيْدَان.......

(۳) اَكْثِرْ مِنَ الْقِرْاءَةِ فِى الْكُتُبِ ....

(۴) يَضُرّ الصَّدِيْقُ .... صَاحِبَهُ

(۵) عَدُوٌّ....... خَيْرٌ مِنْ صَدِيْقٍ ....

(۶) لَا تَشْرَبِ الْمَاءَ ....

(۷) اَلْحِذاء يَضُرُّ الْقَدَمْ .... (۸) زُرْتُ ضَاحِيَة ....

(۹) لِلجَمَل عُنُقٌ .... (۱۰) تَنَافِسُوْا فِى الْعَمِل.......

مکمل جملے:

(۱) اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ يُحِبُّهُ اَبُوْهُ (۲) جَرَيْتُ فِى مَيْدَانٍ فَسِيحٍ

(۳) اَكْثِرْ مِنَ الْقِرَاَةِ فِى الْكُتُبِ الْاِسْلَامِيَهِ

(۴) عَدُوٌّ عَاقِلٌ خَيْرٌ مِنْ صَدِيْقٍ سَفِيْهٍ

(۵) يَضُرُّ الصَّدِيْقُ الْجَاهِلُ صَاحِبَهُ

(۶) لَا تَشْرَبِ الْمَاءَ الْكِدْرَ

(۷) اَلْحِذَاءُ يَضُرُّ الْقَدَمَ النَّفِيْسَ/الْمُلَائِمَ

(۸) زُرْتُ ضَاحِيَةً حَسَنَةً

(۹) لِلْجَمَلِ عُنُقٌ طَوِيْلٌ

(۱۰) تَنَافَسُوْا فِى الْعَمَلِ الْخَيْرِ

تمرین ۲

ضَعْ مَنْعُوْتًا مُنَاسِبًا فِى الْمَكَان الْخَالِى ، وَاشْكِلْ آخِرَهُ

خالی جگہ میں مناسب منعوت (موصوف) کو رکھو اور آخر کو اعراب دو

(۱) يُحِبُّ النَّاسُ .... الْعَادِلَ

(۲) فی الْبُسْتَانِ .... مُفَتَّحَةٌ

(۳) .... الْكَثِيْرُ يَضُرُّ الْمِعْدَةَ

(۴) تَحْمِلُ الشَّجَرَةَ....... نَاضِجَةً

(۵) لِلطَّاؤُوْسِ....... جَمِيْلٌ

(۶) وَضَعْتُ الصُّوْرَةَ فی .... بَدِيْعٍ

(۷) اَبْصَرْتُ فِی الْحَقْلِ .... مُفْتَرِسًا

(۸) اَكْرَهُ الشَيْرُ فی .... الْزْدَحِمَةِ

(۹) فِی السَّمَآءِ .... لَامِعَةٌ

(۱۰) اَرَی فِی الْجَوِّ .... كَثِيْفًا

مکمل جملے:

(۱) يُحِبُّ النَّاسُ الْحَاكِمَ الْعَادِلَ

(۲) فِی الْبُسْتَانِ زَهْرَةٌ مُفَتَّحَةٌ

(۳) اَلْاَكْلُ الْكَثِيْرُ يَضُرُّ الْمِعْدَةَ

(۴) تَحْمِلُ الشَّجَرَةُ فَاكِهَةً نَاضِحبَةً

(۵) لِلطَّاؤُوسِ مَنْظَرٌ جَمِيْلٌ

(۶) وَضَعْتُ الصُّوْرَةَ فی اِطَارٍ بَدِيْعٍ

(۷) اَبْصَرْتُ فِی الْحَقْلِ حَيْوَانًا مُفْتَرِسًا

(۸) اَكْرَهُ السَّيْرَ فِی الشَّوَارِعِ الْمُزْدَحِمَةِ

(۹) فِی السَّمَآءِ نُجُوْمٌ لَامِعَةٌ

(۱۰) اَرَی فِی الْجَوِّ غَيْمًا كَثِيْفًا

تمرین ۳

ضَعِ الْاَسْمَاءَ الْاٰتِيَةَ فِى جُمَلٍ ثُمَّ انْعَتْهَا بِنُعُوْتٍ مُنَاسِبَةٍ مَعْ ضَبْطِ آخِرِ النَّعْتِ والْمَنْعُوْتِ

آنے والے اسماء کو جملوں میں رکھیں پھر ان کی منعوت کے مطابق نعت (صفت) بتائیں اور صفت اور موصوف کے آخر میں اعراب کو ضبط کریں۔

نَهر ، طَرِيْقَ ، نخله ، مَطَرَ ، برد ، المسجد ، البناء ، البستان ، السماء، البحر ، السفينه ، القطار

مکمل حل شدہ جملے:

(۱) هَلْ فِى قَرْيَتِكُمْ نَهْرٌ كَبِيْرٌ

(۲) هٰذَا طَرِيْقٌ مُسْتَقِيْمٌ

(۳) فِى قَرْيَتِنَا نَخْلَةٌ قَدِيْمَةٌ

(۴) كَانَ فِى فَصْلِ الشِّتَآءِ بَرْدٌ شَدِيْدٌ

(۵) رَأَيْتُ فِى بَلَدِكُمُ الْمَسْجِدَ الْجَامِعَ

(۶) اَلْبِنَاءُ الْقَدِيْمُ يَنْهَدِمُ فِى الْاَمْطَارِ

(۷) السِّحَابُ الْاَسْوَدُ يُمْطِرُ مَطَرًا شَدِيْدًا

(۸) رَأَيْتُ فِى بِلَادِ الْمَغْرِبِ الْبُسْتَانَ الْكَبِيْرَ

(۹) بَحْرُ الْهِنْدِ الْبَحْرُ الْعَمِيْقُ

(۱۰) سَافَرْتُ اِلَى الْبَحْرِ وَلٰكِنْ مَا رَأَيْتَ هُنَاكَ السَّفِيْنَةَ الْجَارِيَةَ

(۱۱) بَعْضُ النَّاسِ يَقُوْلُوْنَ بِاَنَّ الشَّمْسَ فى السَّمآءِ الرَّابِعَةِ

(۱۲) اَلْقِطَارُ السَّرِيْعُ لَا يَتْعَبُ الْاِنْسَانُ فى السَّفَرِ الطَوِيْلِ

تمرین ۴ مشق نمبر 4

كَوِّنْ جُمَلًا تَشْتَمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا عَلٰى اِسْمٍ مَنْعُوْتٍ بِاَحَدِ الْاَوْصَافِ الْاٰتِيَةِ مَعَ ضَبْطِ آخِرِ النَّعْتِ وَالْمَنْعُوْتِ

ایسے جملے بنائیے کہ جن میں ہر ایک مشتمل ایسے اسم موصوف پر کہ جس کی صفت آنے والے اسما کے صفاتید میں سے ہو اور موصوف اور صفت کے آخر کو اعرابی کے اعتبار سے ضبط کریں۔

خشن ، عذب ، ناضجة ، ذابله ، لامعة ، مُفترِس، الرائق ، الحلو، النظيف ، المحلوج

مکمل جملے:

(۱) مَزَّقْتُ وَرَقًا خَشِنًا

(۲) هَلْ عِنْدَكُمْ مَاءٌ عَذْبٌ

(۳) اِشْتَرَيْتُ اَثْمَارًا نَاضِجَةً مِنَ السُّوْقِ

(۴) رَأَيْتُ فِي الْبُسْتَانِ وَرْدَةً ذَابِلَةً

(۵) اَلنُّجُوْمُ اللَّامِعَةُ تَسُرُّ النَّاظِرِيْنَ

(۶) اَلْاَسَدُ حَيْوَانٌ مُفْتَرِسٌ

(۷) اَلنَّاسُ يَشْرَبُوْنَ الْمَاءَ الرَّائِقَ

(۸) اٰكُلُ كُلَّ الثَّمَرِ الْحُلْوِ بِالرَّغْبَةِ

(۹) اِنَّ الْوَلَدَ الصَّالِحَ يُحِبُّ اللِّبَاسَ النَّظِيْفَ

(۱۰) بَاعَ الْفَلَّاحُ الْقُطْنَ الْمَحْلُوْجَ

تمرین ۵ مشق نمبر 5

۱۔ كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ فِعْلِيَّةٍ يَكُوْنُ الْفَاعِلُ فِيْ كُلٍّ مِنْهَا مَنْعُوْتًا

پانچ ایسے جملے فعلیے بنایئے کہ ان میں فاعل موصوف ہو

(۱) جَاءَكَ الْيَوْمَ غُلَامٌ عَاقِلٌ

(۲) ذَهَبَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ طَالِبٌ ذَكِيٌّ

(۳) تَتَفَتَّحُ فِي الْحَدِيْقَةِ اَزْهَارٌ جَمِيْلَةٌ

(۴) يُصَلِّنَا الصَّلٰوةَ رَجُلٌ عَالِمٌ

(۵) اِسْتَقْبَلَنِيْ عَلَى الشَّارِعِ صَدِيْقٌ حَمِيْمٌ

۲۔ كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ يَكُوْنُ الْمَفْعُوْلُ بِهٖ كُلٌّ مِنْهَا مَنْعُوْتًا

پانچ ایسے جملہ فعلیہ بنایئے کہ ان تمام میں مفعول بہ موصوف بن رہا ہو۔

(۱) اِشْتَرَىٰ حَامِدٌ ثَوْبًا رَخِيْصًا

(۲) ضَرَبَ الظَّالِمُ رَجُلًا عَالِمًا

(۳) اَعْطَيْتُ دِرْهَمًا جَدِيْدًا

(۴) لَا تَضْرِبْ وَلَدًا صَغِيْرًا

(۵) اِشْتَرَيْتُ مِنَ السُّوْقِ كِتَابًا قَدِيْمًا

۳۔ كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ اِسْمِيَّةٍ يَكُوْنُ الْمُبْتَدَاءُ فِي كُلِّ مِنْهَا مَنْعُوْتًا

پانچ ایسے جملہ اسمیہ بنائیں کہ جن میں ہر ایک میں مبتداء موصوف بن رہا ہو

(۱) اَلطَّالِبُ الْكَسْلَانُ لَا يَنْجَحُ فِي الْاِخْتِبَارِ

(۲) اَلصَّدِيْقُ السَّفِيْهُ لَا خَيْرَ فِيْهِ

(۳) اَلْاَوْلَادُ الصَّالِحَةُ خَيْرُ نِعْمَةٍ فِي الْحَيٰوةِ

(۴) اَلْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ الصَّالِحَةُ لَا تَخْرُجُ مِنَ الْبَيْتِ بِدُوْنِ اِجَازَةِ زَوْجِهَا

(۵) الرَّجُلُ الصَّالِحُ نِعْمَةٌ فِي السَّفَرِ

۴۔ كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ اِسْمِيَّةٍ يَكُوْنُ الْخَبَرُ فِي كُلِّ مِنْهَا مَنْعُوْتًا

پانچ ایسے جملے اسمیہ بنایئے کہ ان میں ہر ایک کے اندر خبر موصوف بن رہی ہو۔

(١) زَيْدٌ وَلَدٌ فَهِيْمٌ

(٢) حَامِدٌ طَالِبٌ مُجْتَهِدٌ

(٣) اَحْمَدُ وَلَدٌ كَسْلَانٌ

(٤) اَلْقُرْآنُ كِتَابٌ مُعْجِزٌ

(٥) اَبُوْ حَمْزَةَ رَجُلٌ عَالِمٌ

٥۔ كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ فِي كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا اِسْمٌ مَجْرُوْرٌ مَنْعُوْتًا

پانچ جملے ایسے بنائیں کہ ان میں ہر ایک کے اندر اسم مجرور موصوف بن رہا ہو

(١) كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ الرَّخِيْصِ

(٢) مَرَرْتُ بِرَجُلٍ عَالِمٍ

(٣) فَرَرْتُ عَنْ حَيْوَانٍ مُفْتَرِسٍ

(٤) سَافَرْتُ اِلَى الْمَكَّةِ الْمُكَرَّمَةِ

(٥) اِشْتَرَيْتُ الْمَتَاعَ مِنْ اَسْوَاقِ الْقَرِيْبَةِ

تمرين ٦ فى الانشاء

مشق نمبر 6 انشاء کے بارے میں

كَوِّنْ سَبْعَ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ بِحَيْثُ يَجِيءُ لَفْظُ "الثور" فِي كُلِّ مِنْهَا مَوْصُوْفًا بِصِفَةٍ تُلَائِمُهُ ثُمَّ اسْتَعِنْ بِهٰذِهِ الْجُمَلِ عَلٰى كِتَابَةِ مَوْضُوْعٍ صَغِيْرٍ فِي وَصْفِ الثَّوْرِ

ایسے سات جملے فعلیہ اس حیثیت سے بنایئے کہ لفظ الثور ان جملوں میں جہاں بھی آئے تو ایسی صفت کے ساتھ موصوف جو اس کے مناسب ہو، پھر ان جملوں کی مدد سے بیل کے اوصاف میں ایک چھوٹا سا مضمون لکھیں۔

(١) يُحِبُّ الْفَلَّاحُ الْكَاسِبُ الثَّوْرَ الْقَوِيَّ

(۲) يَسُرُّ وَالِدِى اَنْ يَشْتَرِىَ الثَّوْرَ السَّمِيْنَ

(۳) يَسُوْقُ الْفَلَّاحُ الثَّوْرَ الضَّعِيْفَ بِالْخَشَبَةِ

(۴) يَسْتَعْمِلُ بَعْضُ النَّاسُ الثَّوْرَ الْقَوِىْ لِاِنْتِقَالِ الْمَتَاعِ مِنْ مَقَامٍ اِلٰى مَقَامٍ آخَرَ

(۵) لَا يَجُرُّ الثَّوْرُ الضَّعِيْفُ الْعَجَلَاتِ الثَّقِيْلَةَ

(۶) يُذْبَحُ الثَّوْرُ السَّمِيْنُ عَلَى الْعِيْدِ الضُّحٰى فِى بَعْضِ الْمَقَامَاتِ

(۷) يَمْكُثُ الثَّوْرُ الْمَرِيْضُ فِى الْبَيْتِ بِغَيْرِ شُغْلٍ

اَلثَّوْرُ (بیل)

اَلثَّوْرُ حَيْوَانٌ يُؤْكَلُ لَحْمُهُ، وَيُنْتَفَعُ بِهٖ فِي الزِّرَاعَةِ۔ يُصْنَعُ الْاَحْذِيَةُ مِنْ جِلْدِهٖ ۔ اَلثَّوْرُ فِي بِلَادِنَا لَا يَدُوْرُ فِي السَّاقِيَةِ الَّتِيْ تَرْفَعُ مِنَ الْاٰبَارِ فِي هٰذِهِ الاَيَّامِ، تُحْرَثُ الْاَرْضُ لِلزَّرْعِ بِهٖ۔ وَلٰكِنْ فِي هٰذِهِ الْاَيَام يُسْتَعْمَلُ الثَّوْرُ اِلَّا قَلِيْلاً۔ فَهُوَ حَيْوَانٌ قَوِيٌّ لِاَنَّهٗ يَجُرُّ الْعَجَلَاتِ الثَّقِيْلَةَ لِاِرْسَالِ الْمَتَاعِ مِنْ مَكَانٍ اِلٰى مَكَانٍ آخَرَ فَالثَّوْرُ حَيْوَانٌ نَافِعٌ جِدًّا۔ اِنَّهٗ حَيْوَانٌ يَعْرِفُ صَاحِبَهٗ فِي ضَوْءِ النَّهَارِ وَظُلْمَةِ اللَّيْلِ هُوَ حَيْوَانٌ مُطِيْعٌ لِصَاحِبِهٖ اَيْضًا۔

بیل حلال جانور ہے۔ اور اس سے کھیتی میں فائدہ لیا جاتا ہے۔ بیل کے چمڑے سے جوتے بنائے جاتے ہیں۔ ہمارے ہاں میں بیل آج کل کے دنوں میں کنوؤں سے پانی نہیں کھینچا۔ زمین بیل کے ذریعے کاشت کی جاتی ہے لیکن آج کل بیت بہت کم استعمال ہوتے ہیں۔ بیل طاقتور جانور ہے اس لیے وہ بھاری بیل گاڑی کھینچتا ہے مال کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنے کے لیے۔ پس بیل بہت نفع مند جانور ہے۔ بیل ایسا جانور ہے کہ وہ اپنے مالک کو دن کی روشنی اور رات کے اندھیرے میں بھی پہچانتا ہے۔ وہ اپنے مالک کا اطاعت بردار ہے۔

۷۔ تمرين فِي الاعراب (اعراب کے بارے میں مشق)

(ا) نموذج: نمونہ

(۱)	رَبِحَ التَّاجِرُ الْاَمِيْنَ	امانتدار تاجر نے نفع کمایا۔
	رَبِحَ ...... فِعْلٌ مَاضٍ	ربح فعل ماضی ہے۔
	اَلتَّاجِرَ ...... فَاعِلٌ مرفوعٌ	التاجر فاعل مرفوع ہے۔
	الْاَمِيْنُ ...... نعتٌ مرفوع	الامین صفت منصوب ہے۔
(۲)	يَقْرَاءُ عَلِيٌّ كِتَابًا مفيدًا	علی مفید کتاب پڑھتا ہے۔

یَقْرَاءُ ...... فعلٌ مضارعٌ یقراء فعل مضارع ہے۔

عَلِیٌّ ...... فاعلٌ مرفوعٌ علی فاعل مرفوع ہے۔

کِتَابًا ...... مفعول به منصوبٌ کتابا مفعول بہ منصوب ہے۔

مُفِیْدًا ...... نَعْتٌ مَنْصُوبٌ مفیدا صفت منصوب ہے۔

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الآتِیَةَ (آنے والے جملوں کا اعراب بتائیں)

(۱) نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَطَرٌ غَزِیْرٌ آسمان سے موسلا دھار بارش نازل ہوئی۔

نَزَلَ فعل ماضی ہے۔

مِنْ حرف جر ہے۔

السَّمَآءِ مجرور ہے حرف جر کے داخل ہونے کی وجہ سے۔

مَطَرٌ فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔

غَزِیْرٌ مطر کی صفت ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔

(۲) یَلْبَسُ عَلِیٌّ حِذَاءً وَاسِعًا علی کھلا جوتا پہنتا ہے۔

یَلْبَسُ فعل مضارع مرفوع ہے حرف جازم وناصب کے داخل ہونے کی وجہ سے

عَلِیٌّ فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔

حِذَاءً مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

وَاسِعًا حِذَاء صفت ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

(۳) یَکْثُرُ النَّحْلُ فِی الْبَسَاتِیْنِ الْمُثْمِرَةِ پھلدار باغ میں شہد کی مکھی زیادہ ہوتی ہے۔

یَکْثُرُ فعل مضارع مرفوع ہے حرف جازم وناصب داخل نہ ہونے کی وجہ سے

اَلنَّحْلُ فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔

فِی حرف جر ہے۔

الْبَسَاتِیْنِ حرف جر داخل ہونے کی وجہ سے مجرور ہے۔

الْمُثْمِرَةِ الْبَسَاتِیْن کی صفت ہونے کی وجہ سے مجرور ہے۔